ماہنامہ عبقری لاہور
128
فروری 2017ء جمادی الاولیٰ 1438 ہجری
گھر گھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

آسان آزمودہ گھریلو نسخہ!

پچاس سیکنڈ میں ہارٹ اٹیک کا ڈر ختم

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے حل کیلئے حضرت حکیم صاحب کے درس اور ولایت کی تمام دروس کی آڈیو سی ڈی دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں

الم نشرح! میری ہر مشکل، ہر رکاوٹ، ہر مسئلے کا حل

- دماغ کو تیز اور بیدار رکھنے کیلئے ماہرین کے مشورے
- بیٹے یا شوہر کی ستائی ماؤں بہنوں کے دکھ اب ختم
- چڑیل نے بچے کا دل نکالا اور دھونا شروع کر دیا
- جتنا مرضی میٹھا کھاؤ شوگر رہے ہر پل کنٹرول
- نہ کوئی پرہیز کیا نہ ورزش اور میرا موٹاپا ختم
-
-
- آنکھیں جادوئی طور پر ٹھیک ہو گئیں

نبوی دسترخوان

بے وقت، بے ضرورت اور غیر صحت مند کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے لاجواب کتاب، تعارف کیلئے صفحہ 6 ملاحظہ فرمائیں۔

FEBRUARY 2017

Join Us on Facebook

Get Notificatons of Newly Uploaded Books



Follow below Image to Get Notifications of Newly Uploaded Books



خبردار! عبقری کی ادویات "شفائے حیات" اور "نفش طب" کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی اس نام سے کوئی دوائی تیار نہ کرے ورنہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

شفائے حیرت سیرپ ہر قسم کی کھانسی، دمہ، الرجی کیلئے خوش ذائقہ اور فوری اثر سیرپ

ہر قسم کی کھانسی، الرجی، دمہ، سانس کا پھولنا، مسلسل ریشہ، بلغم، موجودہ دور کی آلودہ زندگی، آلودہ فضا اور آلودہ غذائیں ان امراض کی وجہ ہیں۔ پھیپھڑوں کی ذرا سی خرابی سانس کے سارے نظام کو درہم برہم کر ڈالتی ہے۔ پھیپھڑے کھانسی سے متاثر ہونا شروع ہوجاتے ہیں کیونکہ کھانسی نئی ہو یا پرانی جان لیوا ہوتی ہے۔ مرض بڑھتے بڑھتے دمہ یا ٹی بی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ "شفائے حیرت" کھانسی کی ہر قسم مثلاً خشک کھانسی، دورے والی کھانسی، کالی کھانسی، بلغمی کھانسی، موسم سرما و گرما کی کھانسی، زبان اور حلق میں خشکی، سوجن اور کانٹے چبھنا، گلے کی خراش، گلے کا بیٹھ جانا تمام امراض کیلئے اکسیر ہے "شفائے حیرت" ماہنامہ عبقری کا بااعتماد سیرپ ہے۔ مجھے ایسے کئی مریض ملے حتیٰ کہ ایک مریض تقریباً تین سو بار چھینکتا تھا جسم اور دماغ خالی ہوگیا تھا وہ کسی کام کا بھی نہیں رہا تھا، اس پر مایوسی چھا گئی تھی۔ اسے کسی نے "شفائے حیرت" استعمال کرنے کا مشورہ دیا چونکہ وہ ادویات سے بددل لاچار اور مایوس ہوچکا تھا اس نے کسی کے اصرار پر "شفائے حیرت" کی چند خوراکیں استعمال کیں۔ اسے امید کی کرنیں نظر آئیں تو اس نے مزید "شفائے حیرت" منگوا کر استعمال کیا۔ روز بروز ایسا فائدہ ہوا کہ اس کی آس و امید کے دن نکل آئے۔ اندھیری رات ختم ہوگئی۔ وہ کیا بلکہ پورا علاقہ "شفائے حیرت" کا فریفتہ ہوگیا۔ کیونکہ یہ "شفائے حیرت" میں استعمال شدہ قیمتی جڑی بوٹیوں کا کمال ہے "شفائے حیرت" پھیپھڑوں کی کمزوری، پھیپھڑوں کے زخم، نظام تنفس کی تمام خرابیوں، سانس کی خشکی، ہوائی نالیوں کی خشکی اور خشونت، نزلہ و زکام، تپ دق اور بخار کو دور کرنے کیلئے بہترین ٹانک ہے۔ "شفاء حیرت" پھیپھڑوں کو طاقت دے کر پھیپھڑوں کے زخم بھرتا ہے۔ "شفائے حیرت" چھاتی میں موجود بلغم کو ختم کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے دورے والا دمہ ختم ہوجاتا ہے۔ گلے کی سوزش، ریشہ اور دیگر علامات کو جڑ سے ختم کرتا ہے "شفائے حیرت" میں ایسے اجزاء شامل ہیں جو جراثیمی کارکردگی کو بے اثر بناتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ بچوں، بوڑھوں، جوانوں و خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ (قیمت: 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بنفشی قہوہ دائمی ریشہ، بلغم، کیرا، نزلہ، زکام اور کھانسی کا مکمل علاج

یوں تو نزلہ زکام پوری دنیا کا عالمگیر مرض ہے لیکن پاکستان میں بھی یہ مرض عام ہے اس مرض کیلئے "بنفشی قہوہ" بہت آزمودہ اور اپنے افعال کے لحاظ سے بہت مؤثر ثابت ہوا ہے۔ نزلہ، الرجی، کھانسی، بلغم، ناک بہنا، ناک بند ہونا عموماً ناک ابھرنے کیساتھ ہوتا ہے یا تو ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہوجاتی ہے یا گوشت بڑھ جاتا ہے جسکی وجہ سے ناک کے اوپر پیشانی پر بوجھ اور دباؤ رہتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ سارے جسم میں درد اور بوجھ کا احساس رہتا ہے۔ کبھی کبھی ناک سے بدبو آتی ہے اور بدبودار مادہ کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات موسم کی تبدیلی کے ساتھ مرض میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ پھر انسان دائمی نزلہ اور زکام کا مریض بن جاتا ہے۔ انہی امراض کی بنا پر دوسرے مرض جنم لیتے ہیں جیسے ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا۔ گلے کی خراش، نسیان، منہ میں چھالے پڑنا، آنتوں کے امراض، جسم کا کمزور اور لاغر ہونا، نظر کی کمزوری، سستی اور کاہلی کا پیدا ہونا، جسم ٹوٹنا، خون کا نہ بننا، خناق، ٹی بی، تنفس کی تنگی، بے خوابی، بالوں کا قبل از وقت سفید ہوجانا، چہرے کی شادابی کا ختم ہونا یہ سب امراض نزلہ و زکام کی بدولت ہی جسم پر حملہ آور ہوتے ہیں "بنفشی قہوہ" ہی ان تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ درد شقیقہ میں مبتلا افراد تسلی سے استعمال کریں۔ موسمی الرجی کے شکار افراد کیلئے راحت کا پیغام، آج ہی لائیں آج ہی سکون پائیں۔ ہر موسم میں ہر عمر کے افراد "بنفشی قہوہ" بالکل بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں۔ گھر میں ہر وقت رکھنے کی چیز ہے۔ بدذائقہ نہیں بہترین ذائقہ ہے۔ "بنفشی قہوہ" کے ساتھ شفاء حیرت کا استعمال سونے پر سہاگہ ہے۔ (قیمت: 120/- روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف درس)

انشاء اللہ 2017ء میں دوحہ قطر، مظفر آباد، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کاغان، باغ (آزاد کشمیر)، ہری پور، جہوڑی، آٹھ مقام، میرپور (آزاد کشمیر)۔ جگہ اور وقت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ (صرف درس)

کوٹ ادو: 17 فروری بروز جمعہ صبح 9 بجے ضلع مظفرگڑھ 0322-4688313
دائرہ دین پناہ: 17 فروری بروز جمعہ دوپہر 1 بجے 0322-4688313
احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور: 18 فروری بروز ہفتہ شام چار بجے بیت خانہ احمد پور شرقیہ شمشیر کی گلی نزد چوک مینار شہید 0322-4688313
مظفر گڑھ: 19 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے 0322-4688313
سکھر: 3، 4 مارچ بروز جمعہ، ہفتہ 0322-4688313
کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز نزد حیدرآباد: 5 مارچ بروز اتوار 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش ونگار شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت یا امانت پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

"اخبار عبقری" (احمد پور شرقیہ) ایک ایسا دستاویزی اخبار جو آپ نے پہلے کبھی نہیں پڑھا ہوگا۔ ماہنامہ عبقری کے ساتھ احمد پور شرقیہ کے ...

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے چھٹکارا، علاج معالجے، روحانی و طبی اور فوری امداد کیلئے عبقری کی پیدائش پڑھیں اور الفت کریں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

مجلس ... ہو ... (نوٹ)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن
عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 8 | جلد نمبر 11 | فروری 2017 جمادی اولیٰ 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

فروری 2017ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے (بمعہ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ: "میں امید کرتا ہوں کہ پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہوگا اور ویسے ہی اصول پیش نظر رکھے جائیں گے جن کی مثالیں اکبراعظم کے دور میں ملتی ہیں" تو اس پر قائداعظم نے برجستہ فرمایا: "وہ رواداری اور خیرسگالی جو شہنشاہ اکبر نے غیرمسلموں کے حق میں برتی کوئی نئی بات نہیں۔ یہ تو مسلمانوں کی تیرہ صدی قبل کی روایت ہے۔ جب پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ یہودیوں اور عیسائیوں پر فتح حاصل کرنے کے بعد ان کے ساتھ نہ صرف انصاف بلکہ فیاضی کا برتاؤ کرتے تھے۔ مسلمانوں کی ساری تاریخ اس قسم کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ ہم حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ہی پاکستان کا نظام چلائیں گے"۔

یہ نکتہ میں نے سیکھا بوالحسن سے	کہ جاں مرتی نہیں مرگ بدن سے
چمک سورج میں کیا باقی رہے گی	اگر بیزار ہو اپنی کرن سے!

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں۔ سامان ونقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

محمد طارق محمود نے ... پرنٹرز ... لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

نفس کی نگہبانی: جو شخص اسم یَارَقِیْبُ کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے نفس کی نگہبانی کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

کمزور اور بے کسوں کی برکت: حضرت مُصعَب بن سَعْد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خیال تھا کہ انہیں اُن صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین پر فضیلت حاصل ہے جو ان سے (مالداری اور بہادری کی وجہ سے) کم درجہ کے ہیں۔ (ان کے خیال کی اصلاح کی غرض سے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے کمزوروں اور بے کسوں ہی کی برکت سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں روزی دی جاتی ہے۔ (بخاری)۔ **گناہوں سے بالکل پاک صاف:** حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ... بیماری کی وجہ سے (اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکر) گڑگڑاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے اس حال میں شفاء عطا فرماتے ہیں کہ وہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہوتا ہے۔ (طبرانی۔ مجمع الزوائد)۔ **تاجر جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی:** حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تاجر لوگ قیامت کے دن گنہگار اٹھائے جائیں گے سوائے ان تاجروں کے جنہوں نے اپنی تجارت میں پرہیزگاری اختیار کی یعنی خیانت اور فریب دہی وغیرہ میں مبتلا نہیں ہوئے اور نیکی کی یعنی اپنی تجارتی معاملات میں لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور سچ پر قائم رہے۔ (ترمذی)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

آئیے! زندگی کے دن رات سنوار لیں

میں ابھی لاہور کے سروسز ہسپتال کے کامن وارڈ میں ایک غریب مزدور کی عیادت کر کے آرہا ہوں۔ ہسپتال میں یہ میرا دوسری دفعہ جانا ہوا' پہلے بھی ایک سفید پوش کی عیادت کرنے گیا تھا۔ اب دوسری دفعہ جانا ہوا انسانوں بڑوں اور بچوں کا اتنا ہجوم' اتنا رش کہ شاید مخلوق خدا اپنے تمام کام بھول گئی ہے اور ان کا کام ہی صرف ہسپتال ہے کبھی کبھی میں ٹھنڈی سانسیں بھر کر ایک بات کہا کرتا ہوں کہ آج وہ بات بے ساختہ میرے دل سے نکلی' کہ جب دیکھو کہ ہسپتالوں اور کچہریوں میں رش بڑھ جائے' مخلوق خدا افراتفری میں پھر رہی ہو تو سمجھ لو کہ یہ پریشان معاشرے کی زندہ دلیل ہے۔ جس معاشرے میں بیماریاں' پریشانیاں' گھریلو الجھنیں' مقدمات' طلاقیں' روز کی گھر کی لڑائی' بچوں کا ہر وقت کارٹون، نیٹ یا موبائل میں بیٹھے رہنا' محلے بازار بن جائیں اور گلیاں مارکیٹیں بن جائیں اور باہر کا کھانا منگوا کر گھر میں دسترخوان سجانا اعزاز وقار اور احترام بن جائے تو اس معاشرے میں رہنا اور اس معاشرے کے بارے میں تبصرہ کرنا واضح اور سچی بات ہے کہ وہ بیمار معاشرہ ہے' اندر سے ٹوٹا ہوا اور کھوکھلا جس کے تانے بانے ختم ہو چکے ہیں اور جس میں ہر سانس ہر لمحہ' ہر لحظہ اچانک کیا ہوگا کا فکر' دلوں میں موجود ہے۔ اور وہ معاشرہ جو سوچوں میں ایسا ڈوبا ہوا کہ پتہ نہ چلے کہ میں گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوں یا موٹر سائیکل' اور موٹر سائیکل کی ڈرائیو کے دوران وہ اپنے دونوں ہاتھ چھوڑ کر ہواؤں فضاؤں میں باتیں کرنا شروع کردے اور اس طرح بے شمار واقعات اور حادثات ہو جائیں۔ رات کو دیر سے سونے والا معاشرہ اور صبح دیر سے اٹھنے والے افراد جنہوں نے آج تک چڑیوں کی چہچہاہٹ اور بلبل کا نغمہ' سورج کی پہلی کرن سالہا سال سے نہیں دیکھی' ایک صاحب مجھے ملے نماز، روزہ، تسبیح اور اسلام کے کسی بھی رکن سے دور پرے کا ان سے تعلق نہیں' سال کے بعد عید آتی ہے اور اس عید سے بھی اس لیے محروم ہیں کہ صبح لیٹ اٹھنے کا مزاج اور طبیعت ہے۔ پرانی ریت روایات کو جو بولے یا چلے اس کو بنیاد پرست اور چھوٹے ذہن کا فرد کہا جاتا ہے لیکن کچھ سالوں سے میں ایک بات محسوس کر رہا ہوں معاشرہ واپس اپنی زندگی کے فطری اصولوں کی طرف لوٹ رہا ہے مدہم لائٹیں' پارک میں کچے ٹریک (یعنی کچی سڑکیں)' گرافی کے نام پر ہاتھوں سے لیپا پوتی، کچے گھروں کی طرح کا رواج بڑھ رہا ہے' سوتی کپڑے کاٹن کے نام پر' چمڑا لیدر کے نام پر' موٹا پسا ہوا آٹا وٹامنز کے نام پر اور چوکر کا استعمال براؤن بریڈ یا چوکر والے بسکٹ کے نام پر لیکن بہت کم لوگ جو اس فطری زندگی کی طرف لوٹ رہے ہیں ہم میں سے چند لوگ لیکن مغرب یعنی گوروں میں ایک ہجوم اور اکثریت ہے جو فطرت کی تلاش میں واپس لکڑی' سوتی کپڑے' چمڑے کی طرف رجوع کر رہے ہیں اور مصنوعی چیزوں سے چھٹکارے کا عزم کر چکے ہیں۔ گولیاں کھانے والا معاشرہ اور جس معاشرے میں نشے کا استعمال پڑھے لکھے لوگوں میں اور خاص طور پر میڈیکل کالجز میں اور ہسپتالوں میں بہت تیزی سے بڑھتا چلا جا رہا ہے وہ کمزور اور بیمار معاشرہ اس بات کی دلیل ہے کہ انسان اندر سے ٹوٹ گیا ہے کیا سارا قصور حکمرانوں اور وقت کے بادشاہ کا ہے؟ ہرگز نہیں! یہ سارا ہمارا قصور ہے ہم نے اپنی زندگی کو مصنوعی زندگی کے دھاروں پر ایسا چلایا کہ اپنی زندگی کا چین سکون کھو بیٹھے یقین جانیے! دین فطرت ہے مدینے ﷺ والے کا فرمان فطرت ہے رب کی دی ہوئی زندگی فطرت ہے اس فطرت سے جو بھی دور ہوگا وہ فطری زندگی سے دور نہیں ہوگا دراصل وہ چین اور سکون کا کھویا ہوا ایسا فرد ہوگا جسے سہارا دینے کی ضرورت ہے جس کیلئے آسرا ہمارے کندھے اور ہمارے بازو بنیں ہمارے میٹھے بول ہماری زندگی کی سانسیں اور ہمارا پل پل ایسے لوگوں کیلئے اپنی پلکیں بچھائیں۔ آج اس ٹوٹے معاشرے کو پھر سے جوڑنے کی ضرورت ہے اس کیلئے ہمیں سوئی دھاگہ چاہیے تاکہ ہم ٹوٹے دلوں اور ٹوٹے معاشرے کو سی سکیں۔ ہمیں قینچی اور چھری نہیں چاہیے معاشرہ تو پہلے ہی کٹا اور ٹوٹا ہوا ہے۔ عبقری ایک ٹوٹا پھوٹا پیغام ہے ایک سوچ ہے اور ایک جذبہ ہے اس جذبے کے تحت ہم زندگی کے دن رات سنوار لیں اور لوگوں کیلئے بے لوث سہارا بن جائیں۔ آئیے! معاشرے میں اس جذبے کو پھیلائیں محبتیں بانٹیں' پھول بکھیریں آپس میں نفرت اور عداوت کو چھوڑ کر ایک جسم ایک جان ہو جائیں۔

اگر تمام عوارضات سے بچنا چاہتے ہو تو: جو شخص دین کی سلامتی میں تن کی آسودگی دل کی بے فکری اور تمام دوسرے عوارضات سے بچنا چاہتا ہے لوگوں سے علیحدہ رہے اور تنہائی پسند رہے۔ (حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

شیطان کی مکاریاں اور نفس کی ہوشیاریاں

ذکر کی برکت اور دعا کے فوائد: ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے: "میرا یہ جبڑا موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹوٹ گیا ہے۔ کہنے لگے: "میں بہت دیر بے ہوش رہا اور دورانِ بے ہوشی میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی ہیں جنہوں نے آہنی لباس پہنے ہوئے ہیں، جیسے زمانہ قدیم میں پورا جنگی لباس ہوا کرتا تھا۔ ایک شخص نے مجھے زور سے ڈھال ماری، جبڑے کے دانت ٹوٹ گئے اور میرا خون بہنے لگا۔ وہ شخص اپنے بڑے سے کہتا ہے کہ "میں نے آج تک جس کو بھی ڈھال ماری ہے وہ تڑپا ہے، اور یہ تڑپا ہی نہیں۔ وہ شخص مجھے مزید ڈھال مارنے لگا تو دوسرے نے روک دیا، کہ نہ مار یہ تو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔" وہ صاحب کہنے لگے: "جب میں ہوش میں آیا جس جگہ اس نے ڈھال ماری تھی اسی جگہ مجھے موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ میں چوٹ لگی تھی۔" تیرہ چودہ ٹانکے لگے۔ اب بھی میرا جبڑا ٹھیک سے کام نہیں کرتا۔ تو معلوم ہوا یہ ذکر، یہ مسنون اعمال، یہ صدقہ یا کسی اللہ والے کی دعا بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ دعا میں بڑی طاقت ہے، دعا میں بڑی تاثیر ہے۔ جس طرح بددعا کے اندر طاقت ہے اسی طرح دعا کے اندر بھی طاقت ہے۔ جس طرح بری نظر لگتی ہے اسی طرح اچھی نظر بھی لگتی ہے۔ ایسی چیزیں بڑی بڑی مصیبتوں سے بچا دیتی ہیں اور بعض اوقات جو چھوٹی مصیبتیں آتی ہیں وہ بڑی مصیبتوں کا ازالہ کر جاتی ہیں۔ بظاہر وہ مصیبت بڑی لگتی ہے لیکن جو مصیبت آنی ہوتی ہے وہ اس سے بھی بڑی ہوتی ہے۔

ایک بزرگ کی منکسر المزاجی: ایک بزرگ دعا کرتے تھے کہ "یا اللہ میرے جو معاملات تیرے ساتھ ہیں، یا اللہ اگر وہ سارے کھل جائیں تو میں تو اس قابل بھی نہیں کہ مجھے ایک گھونٹ پانی کا ملے، ایک نوالہ روٹی کا ملے اور یا اللہ میں اس قابل بھی نہیں کہ مجھے رات کا چین ملے اور دن کا سایہ نصیب ہو، کہ کوئی مجھے اچھی نظر سے بھی دیکھے، یا اللہ میں تو اس قابل ہوں کہ کتے مجھے نوچیں اور شہر میں مجھے ذلیل کیا جائے اور میری میت کو بغیر دفن کیے شہر کی گندی کوڑی جگہ پر پھینک دیا جائے۔ یا اللہ یہ تیری عافیت والا نظام ہی ہے جس نے میرے تن من کو ڈھانکا ہوا ہے اور میرے گوشت کی اس جلد نے میرے عیوب کو چھپایا ہوا ہے۔ الٰہی یہ تو تیرا ہی کرم ہے ورنہ میں تو اس قابل تھا کہ میرے ساتھ برا حال ہوتا، یہ تو محض تیری عافیت والا نظام ہے جس نے مجھے پناہ دی ہوئی ہے۔

شکر بھی عافیت کو محفوظ رکھتا ہے: جو شکر کرتا ہے اس کو بھی بڑی عافیت ملتی ہے جو میسر ہوتا ہے اسی کو موثر سمجھتا ہے۔ کہتا ہے یا اللہ مجھ سے نیچے والے ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس تو یہ بھی نہیں ہے یا اللہ یہ تیرا شکر ہے تو نے مجھے اتنا عطا فرما دیا۔ میرے اللہ اگر تو مجھ سے یہ سب چھین بھی لے میں کیا کر سکتا ہوں۔

نعمتوں کا گھٹنا اور بڑھنا شکر پر منحصر: موسیٰ علیہ السلام اللہ رب العزت سے ملاقات کرنے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک بندہ ملا۔ اس نے کہا میری یہ التجاء اللہ کے حضور پیش کرنا کہ اس نے اپنے ننگے بدن کے ستر کو ریت میں چھپایا ہوا تھا، اس کے پاس ڈھانپنے کیلئے کپڑا بھی نہیں تھا۔ تو وہ کہنے لگے کہ: درخواست کرنا کہ اللہ مجھے بھی کچھ عطا فرما دے۔ آگے ایک اور صاحب تھے وہ کہنے لگے کہ: اللہ پاک سے میرے لیے دعا کیجئے گا کہ میرے پاس مال اتنا زیادہ ہے کہ میں اپنے مال کو سنبھال نہیں سکتا تو آپ اللہ پاک سے عرض کریں کہ وہ میرے مال کو تھوڑا کم کر دے۔

اب موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کے مسائل اللہ کی خدمت میں عرض کیے تو اللہ پاک نے فرمایا! موسیٰ! جو پہلا تھا جس کے پاس کچھ نہیں تھا اسے کہیں کہ وہ میرا شکر ادا کرے۔ ہر پل میرا شکر ادا کرے اور جو دوسرا شخص ہے جو کہتا ہے میرے پاس بہت کچھ ہے اسے کہیں کہ وہ میری ناشکری کرے۔ اب موسیٰ علیہ السلام ان دونوں کے پاس واپس پلٹے پہلے وہ ملا جس کے پاس زیادہ مال تھا وہ اپنے انار کے درخت سے انار کھا رہا تھا تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اللہ پاک کی ناشکری کر، تو حیران کے ساتھ اس کے ہاتھ سے انار گر گیا اور اس کا ہر ہر دانا موتی و لعل بن گیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے اتنا میرا کریم عطا کرے اور میں اسکی ناشکری کروں؟ اے موسیٰ علیہ السلام میں ایسا نہیں کر سکتا۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تو پھر تم فقیر بھی نہیں ہو سکتے۔ جو دوسرا شخص تھا جس نے اپنا ستر ریت میں چھپایا ہوا تھا، جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اللہ کا پیغام سنایا کہ شکر کر تو اس نے کہا کہ اللہ نے دیا ہی کیا ہے جو میں شکر کروں؟ یکا یک ہوا چلی اور جو ریت اس پر تھی وہ بھی اُڑا لے گئی۔

تو عافیت کے نظام کے میسر ہونے نہ ہونے کے اسباب جو میں عرض کر رہا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کیا کریں۔ بعض اوقات اللہ بہت نعمتیں دے دیتا ہے، بہت کرم فرما دیتا ہے، لیکن بندے کے اندر شکر کا نظام نہیں چلتا وہ ناشکری کرتا رہتا ہے، اور جب مکافات عمل ہوتا ہے پھر کہتا ہے کہ میں پریشان ہوں، میری طبیعت گھٹی گھٹی سی ہے، بس فلاں چیز ہے، معلوم ہوا کہ اس کو شکر کی توفیق اور نعمت کی قدر نصیب نہیں ہوئی۔ اگر شکر کی توفیق اور نعمت کی قدردانی اس کو میسر ہو جاتی تو یہ جھک جاتا تو یہ کہتا کہ یا اللہ تیرا اتنا شکر ہے، تو نے مجھے اتنا عطا فرما دیا، اللہ میں تو اس قابل تھا جو وہ بزرگ کہتے تھے کہ میری میت کو کوڑی پر پھینک دیا جائے۔

شیطان کی مکاریاں، اور نفس کی ہوشیاریاں: شیطان بندے کو اس کی سیاہ کاریاں نہیں دکھاتا، اس کی خطائیں نہیں دکھاتا، کہ اس نے دن رات میں میرے رب کو کتنا راضی کیا ہے یا کتنا ناراض کیا یہ نہیں دکھاتا بلکہ اسے اس کی پریشانیاں، مصیبتیں دکھاتا ہے۔ (نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ) بے شمار لوگ میرے سامنے بیان کرتے ہیں" کہ ہم کیا کوئی دنیا کے سب سے بڑے مجرم ہیں جو ہم پر ہی ساری مصیبتیں ٹوٹیں" ارے وہ کیا جانے؟ کہ ہم تو اس قابل تھے کہ ہمیں کتے نوچتے، وہ تو کریم نے پھر بھی بھرم رکھا ہوا ہے۔ کریم نے پھر بھی عزت رکھی ہوئی ہے، اس کریم نے پھر بھی روٹی، لقمہ اور سانس جیسی نعمتیں دے دی ہے۔ اس طرف نظر نہیں ڈالو کہ ہماری زندگی کے دن رات کیسے گزر رہے ہیں۔

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ بہت عظیم انسان ہیں اللہ پاک آپ کو اور آپ کے اہل وعیال کو دنیا اور آخرت کی ساری رحمتیں، برکتیں اور نعمتیں دے اور تسبیح خانہ کو قیامت تک آباد رکھے۔ آپ اکثر درس میں ٹھیک فرماتے ہیں کہ تسبیح خانہ آباد ہے تو ہمارے گھر آباد ہیں۔ تسبیح خانہ میں دیئے گئے آپ کے درس سن کر ہماری زندگیاں بدل گئی ہیں' ہمارے گھر کے حالات بدل گئے ہیں۔ دو تین ماہ سے آپ کے درس سن رہی ہوں۔ بھائی کی شادی کے بعد ہمارے گھر میں موسیقی کا بہت زیادہ رواج ہو گیا تھا' ہمارے گھر ہر وقت موسیقی چلتی تھی' مگر جب سے آپ کے درس سننا شروع کیے ہیں موسیقی سے نفرت (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

اے شیر! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں

ابولبیب شاذلی

انہوں نے ڈانٹ کر بلند آواز سے فرمایا: اے شیر! میں رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوں اور میرا معاملہ یہ ہے کہ میں لشکر اسلام سے الگ پڑ گیا ہوں اور لشکر کی تلاش میں ہوں۔ یہ سن کر شیر دم ہلاتا ہوا ان کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا اور برابر ان کو اپنے ساتھ لیے ہوئے چلتا رہا۔

فرشتوں سے مصافحہ کرنا اور ان کی تسبیح سننا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات ہجری میں جنگ خیبر کے سال مسلمان ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے دوران ان کو اہل بصرہ کی تعلیم کیلئے مقرر فرمایا تھا۔ محمد بن سیرین محدث رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ بصرہ میں عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ پرانا اور افضل کوئی صحابی نہیں۔ ان کی پوری زندگی مذہبی رنگ میں رنگی ہوئی تھی۔ طرح طرح کی عبادات میں بہت زیادہ محنت شاقہ فرماتے تھے۔ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ اتنی والہانہ عقیدت تھی اور آپ ﷺ کا اتنا احترام رکھتے تھے کہ جس ہاتھ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی اس ہاتھ سے عمر بھر انہوں نے پیشاب کا مقام نہیں چھوا۔ تیس برس تک مسلسل استسقاء کی بیماری میں صاحب فراش رہے اور شکم کا آپریشن بھی ہوا مگر صبر وشکر کا یہ حال تھا کہ ہر مزاج پرسی کرنے والے سے یہی فرمایا کرتے تھے کہ میرے خدا کو جو پسند ہے وہی مجھے بھی محبوب ہے۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 873 واکمال واسد الغابہ ج 4 ص 137) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک مشہور کرامت یہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرشتوں کی تسبیح کی آواز سنا کرتے اور فرشتے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مصافحہ کیا کرتے تھے نیز آپ بہت مستجاب الدعوات بھی تھے یعنی آپ کی دعائیں بہت زیادہ مقبول ہوا کرتی تھیں۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 873 واسد الغابہ ج 4 ص 137 وابن سعد ج 4 ص 288) حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں اور بعض کا قول ہے کہ یہ حضرت اُم المومنین اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے۔ انہوں نے اس شرط پر ان کو آزاد کیا تھا کہ عمر بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتے رہیں گے۔ "سفینہ" ان کا لقب ہے۔ ان کے نام میں اختلاف ہے کسی نے "رباح" کسی نے "مہران" کسی نے "رومان" نام بتایا ہے۔ "سفینہ" عربی میں کشتی کو کہتے ہیں۔ ان کا لقب "سفینہ" ہونے کا سبب یہ ہے کہ دوران سفر ایک شخص تھک گیا تو اس نے اپنا سامان ان کے کندھوں پر ڈال دیا اور یہ پہلے ہی بہت زیادہ سامان اٹھائے ہوئے تھے۔ یہ دیکھ کر حضور اقدس ﷺ نے خوش طبعی اور مزاح کے طور پر یہ فرمایا کہ انت سفینۃ (تم تو کشتی ہو) اس دن سے آپ کا یہ لقب مشہور ہو گیا کہ لوگ آپ کا اصلی نام ہی بھول گئے لوگ ان کا اصلی نام پوچھتے تو یہ فرماتے تھے کہ میں نہیں بتاؤں گا۔ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے "سفینہ" رکھ دیا ہے اب میں اس نام کو کبھی ہرگز ہرگز نہیں بدلوں گا۔ (اکمال ص 597، واسد الغابہ ج 2 ص 324)

شیر نے راستہ بتایا: ان کی مشہور اور نہایت ہی مستند کرامت یہ ہے کہ یہ روم کی سرزمین میں جہاد کے دوران اسلامی لشکر سے بچھڑ گئے اور لشکر کی تلاش میں دوڑتے بھاگتے چلے جا رہے تھے کہ بالکل ہی اچانک جنگل سے ایک شیر نکل کر ان کے سامنے آگیا۔ انہوں نے ڈانٹ کر بلند آواز سے فرمایا: اے شیر! میں رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوں اور میرا معاملہ یہ ہے کہ میں لشکر اسلام سے الگ پڑ گیا ہوں اور لشکر کی تلاش میں ہوں۔ یہ سن کر شیر دم ہلاتا ہوا ان کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا اور برابر ان کو اپنے ساتھ لیے ہوئے چلتا رہا یہاں تک یہ لشکر اسلام میں پہنچ گئے تو شیر واپس چلا گیا۔ (مشکوٰۃ جلد 2 ص 554 باب الکرامات)

چورانوے برس کا جوان

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت کے دوسرے سال پیدا ہوئے اور حجۃ الوداع میں اپنے والد کے ساتھ حج کیا۔ امام زہری ان کے شاگردوں میں بہت ہی مشہور ہیں۔ اسی ہجری میں ان کی وفات ہوئی۔ حضور اقدس ﷺ نے ان کے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔ جعید بن عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ 94 برس تک نہایت ہی تندرست اور قوی ہیکل رہے اور کان، آنکھ، دانت کسی چیز میں بھی کمزوری کے آثار نہیں پیدا ہوئے تھے۔ (کنزالعمال ج 16 ص 51)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام عطا کہتے ہیں کہ حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر کے اگلے حصے کے بال بالکل سیاہ تھے اور سر کے پچھلے حصے کے سب بال اور ڈاڑھی بالکل سفید تھی۔ میں نے حیران ہو کر پوچھا اے میرے آقا! یہ کیا معاملہ ہے؟ مجھے اس پر تعجب ہو رہا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں بچپن میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور مجھ سے میرا نام پوچھا؟ میں نے اپنا نام سائب بن یزید بتایا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا جہاں تک حضور اقدس ﷺ کا دست مبارک پہنچا ہے وہ بال سفید نہیں ہوئے اور آئندہ بھی کبھی سفید نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

مریض کو سر لگایا وہ صحت یاب ہو گیا

حضرت حنظلہ بن حزیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ اپنے باپ کے ساتھ دربار نبوت ﷺ میں حاضر ہوئے اور ان کے باپ نے ان کیلئے دعا کی درخواست کی۔ حضور رحمت عالم ﷺ نے از راہ کرم اپنا دست اقدس ان کے سر پر پھیرا جس کی بدولت ان کو مندرجہ ذیل کرامت ملی۔

سر لگتے ہی مرض غائب: جس قسم کا بھی کوئی مریض انسان یا جانور جب ان کے پاس لایا جاتا تو یہ اپنا سر اس مریض کے بدن پر لگا دیتے تھے تو فی الفور شفاء حاصل ہو جاتی تھی اور ایک روایت میں یہ ہے کہ یہ اپنے ہاتھ میں اپنا لعاب دہن لگا کر اپنے سر پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔ بِسْمِ اللہِ عَلٰی اَثَرِ یَدِ رَسُوْلِ اللہِ پھر اپنا ہاتھ مریض کے ورم پر پھیر دیتے تو فوراً مریض شفایاب ہو جاتا۔ (کنزالعمال ج 15 ص 327)

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

جو کسی مقصد کیلئے مرتے ہیں وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں اور جو کسی مقصد کے بغیر جیتے ہیں وہ جیتے نہیں۔ ☆ اگر سکون چاہیے ہو تو کسی کا سکون برباد نہ کرو۔ ☆ بروں کی ہم نشینی سے تنہائی بہتر ہے۔ ☆ انسان پر سب سے زیادہ مصیبتیں اس کی اپنی زبان کی وجہ سے آتی ہیں۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ☆ آج عمل ہوگا حساب نہیں ہوگا، کل حساب ہوگا، عمل نہیں ہوگا۔ ☆ اپنے ظاہر کو لوگوں کی طرف اور اپنے باطن کو خدا کی طرف متوجہ رکھو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ) ☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔ (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ☆ جب تک تیرا اترانا اور تیرا غصہ کرنا باقی ہے اپنے آپ کو اہل علم میں شمار نہ کر۔ (شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ) ☆ سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر ہے حکمران جب بے علم ہوں، عالم بے عمل ہوں اور فقیر بے توکل ہوں۔ (حضرت داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ) ☆ بولنے میں نرمی سے کام لو کیونکہ اگر بلند آواز سے کوئی گھر بن سکتا تو گدھا ایک دن میں دو گھر بنا لیتا۔ (اہلیہ حکیم خالد محمود چغتائی احمد پور شرقیہ)

بیوی واپس لانے کا عمل: کسی کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی تو خاوند کو چاہیے کہ اسم یا لطیفُ کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک کر پانی کو اس طرف جس طرف بیوی کا گھر ہے منہ کرکے پاکیزہ جگہ پر پھینکے' گیارہ روز کرے۔ گیارہ روز بعد بیوی واپس آجائیگی۔

بچوں کو ہم بگاڑ رہے ہیں یا ماحول

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

چٹ پٹی مرچ مصالحے والی چیزوں سے نظام بگڑ جائے گا، بدتمیزی، لڑائی، بداخلاقی جیسی معاشرتی برائی جنم لے گی۔ انہی چیزوں کے دلدادہ آخر بے قرار بچے ناسمجھ ہیں، ہم خود سمجھدار ہیں، ہم خود ہی ان کو زہریلا بناتے ہیں پھر شکوہ کرتے ہیں۔

آج کے اس نفسانفسی اور مادہ پرستی کے دور میں ہر طرف برائیاں اور جرائم جنم لے رہے ہیں، معاشرتی اور اخلاقی برائیاں وبا کی شکل اختیار کرگئی ہیں۔ انسان کے تین بڑے دشمن ہیں، شیطان، نفس اور برا ماحول۔ اس صورت حال میں والدین کو اپنی اولاد پر توجہ دینا انتہا کا ضروری امر ہے۔ اولاد ہی اصل سرمایہ ہے جو آخرت کی ناختم ہونے والی زندگی میں بطور تحفہ ہے، جس کی نگہداشت اور تربیت صحیح اصولوں پر کرنے کی ضرورت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے فوت ہونے کے بعد اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے مگر تین اعمال کا ثواب جاری رہتا ہے: 1) صدقہ جاریہ۔ 2) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے۔ 3) نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرتی رہے۔ (مسلم شریف)۔ ایک حدیث میں ہے: تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحت کا نگران ہے اس کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا" اس لئے اگر اولاد بگڑتی ہے تو یقیناً والدین سے اس کی اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا" والدین ہی بچوں کے نگران ہیں والد پر چونکہ اللہ تعالیٰ نے باہر کی ذمہ داری سونپی ہے اور والدہ پر گھر کی ذمہ داری ہے جس میں سب سے اہم ضروری اولاد کی تربیت کرنا ہے۔ ماں کا رتبہ اس وجہ سے ہے کہ وہ بچے کی پہلی درسگاہ ہے' تربیت نگہداشت کا اعلیٰ سنٹر ہے۔ اگر نیک تربیت نہ کی تو ان کی نافرمانیوں کا وبال والدین پر ہوگا۔ اچھی تربیت کیلئے سب سے پہلے خود اپنے اندر ایک جذبہ سوچ ہمت پیدا کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری قبول کیجئے، دوران حمل والدین توبہ کیساتھ گناہوں سے بچیں، والدہ باوضو رہتے ہوئے قرآن و اعمال کی زندگی اختیار کرے۔ ماں کو پاکیزہ دیکھنا، سننا اور بولنا چاہئے۔ حرام لقمے سے بچنا چاہئے، انہی اعمال کا اثر بچے پر پڑے گا۔ جتنے بھی بزرگ اولیاء کرام رحمہم اللہ گزرے ہیں ان کے پیچھے ان کی پرہیزگار و عبادت گزار ماں کا ہی کردار ہوتا ہے۔ پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ جیسی ہستیوں نے بھی عظیم والدہ کی بدولت عظمت پائی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام چھوٹے بچے اپنی جان کی قربانی کیلئے تیار ہوگئے یہ والدہ ہی کی گود کا اثر تھا۔ بہت سے بچے پیدائش کی کئی سورتوں کے حافظ ہوئے، ایسا والدین کے قرآن کے ساتھ تعلق کی وجہ سے ہوا۔ ماں کو بچے کو قریب کرنے کیلئے خود دودھ پلانا چاہئے باوضو ذکر میں رہتے ہوئے بچے کی دیکھ بھال کرنی چاہئے۔ بہت اچھا ہے کہ کسی اللہ والے کی چبائی ہوئی کھجور کی گھٹی دیں، نام انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام پر رکھیں۔ جب بولنا شروع کرے تو سب سے پہلے اللہ ہی کا نام سکھائیں۔ اس پر اللہ والدین کے پچھلے سب گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ لا الہ الا اللہ سے لوری دیں، سنت کے مطابق مسنون دعاؤں کا اہتمام کرتے ہوئے زندگی گزاریں گے تو بچہ خود بخود ہی اعلیٰ اوصاف و اعلیٰ کردار کا مالک بنے گا۔ بچوں کی جسمانی و ذہنی صحت کا خیال رکھیں، بچے آپ ہی کا مستقبل ہیں، بچے بڑوں کو دیکھ کر ہر بات ذہن نشین کرلیتے ہیں اگر ماں نے پہلے خود سیکھا ہوگا تو تربیت تب ہی ممکن ہے، آج کا بیٹا کل کا باپ اور آج کی بیٹی کل کی ماں ہے۔ سیکھنے، عمل کرنے اور معاشرتی اصولوں سے آگاہی بچپن سے ہی ضروری ہے، بچوں کو ہر اچھے اور برے کا امتیاز اور انجام سمجھانا بہت ضروری ہے۔ پوری دنیا کے ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بچوں کے ذہن کی دیواریں ایک خالی کینوس کی طرح ہوتی ہیں اس پر قصے کہانیاں، عظیم کردار اور اخلاقیات سے مزین سچی نصیحت آمیز داستانوں کی ایک دنیا آباد ہوتی ہے، بچپن میں جیسا ماحول ان کے ذہن پر نقش کریں گے، ویسا ہی کردار میں ڈھل جاتا ہے، پھر اس کے اخلاقیات کا معیار وہی رہتا ہے، بچپن میں کی ہوئی تربیت کا اثر آخری عمر تک رہتا ہے۔ لہٰذا یہ کام آپ کے کرنے کا بہت اہم ہے کہ ان کی صحیح تربیت اور حفاظت کریں، ان کی کڑی نگرانی کریں تاکہ تباہی کی وجوہات کی نوبت نہ آئے۔ کوئی بھی عادت جو پختہ ہوجائے نشہ کہلاتی ہے، بچوں کو فوڈ میں جنک فوڈ بالکل نہیں دینا چاہئے۔ مگر والدین خود اولاد کیلئے لے کر آتے ہیں، لاشعوری طور پر خود ہی بچے اس کے عادی ہوجاتے ہیں، بڑوں کا نشہ سگریٹ، پان، چائے، کافی، حقہ، تمباکو ہیں اور بچے جن کی جسمانی ساخت نازک کمزور ہوتی ہے ہم ان کی زندگی کے نازک سالوں میں ان کے جسمانی اعضاء اور نشوونما کا بیڑہ غرق کردیتے ہیں۔ کالی پیلی ہری نیلی کولڈ ڈرنکس، رنگ برنگے کیمیکل سے لبریز جوسز، چاکلیٹ، آئس کریم کھٹی میٹھی ٹافیاں، چورن، املی، کٹارے، ناٹری، پاپڑ چپس، برگر، کیچپ، شوارمے، پیزے، چٹنیاں فنگر چپس بازاری پکوڑے سموسے۔ جب ان اشیاء کا ذائقہ لگ جائے تو بچے کئی کئی دن ان چیزوں پر زندہ رہتے ہیں، گھر کے کھانے کے قریب نہیں جاتے جس وجہ سے ہڈیوں کی بیماریاں، قوت مدافعت کمزور، نزلہ زکام، بخار، الرجی، خارش، کھانسی، دمہ ٹائیفائیڈ ہوکر آخر بچے ضدی بن جاتے ہیں' جب عادت پختہ ہوگئی تو خود ہی پیسے چرا کر نشہ پورا کریں گے اور برائی جنم لے گی۔ چٹ پٹی مرچ مصالحے والی چیزوں سے نظام بگڑ جائے گا، بدتمیزی، لڑائی، بداخلاقی جیسی معاشرتی برائی جنم لے گی۔ انہی چیزوں کے دلدادہ آخر بے قرار بچے ناسمجھ ہیں، ہم خود سمجھدار ہیں، ہم خود ہی ان کو زہریلا بناتے ہیں، پھر شکوہ کرتے ہیں، بچے زہریلے ہوگئے تو ہر طرف زہر پھیل جائے گا، گناہوں اور ظلم و ستم کا زہر۔ ایک تو ماؤں کو جلد ہی بچوں کے پیمپروں سے جان چھڑوانی چاہئے، معصوم مسلسل ناپاکی کو باندھ کر پریشان رہتا ہے، فیڈر کی بجائے جلد ہی مگ سے دودھ پلانے کی عادت ڈالیں، مائیں ٹائم گزارنے کیلئے بچوں کو کارٹون کیلئے بیٹھا دیتی ہیں، 6 ماہ کی عمر سے ہی بچے کی توجہ کارٹون کی طرف کرادی جاتی ہے، 2 سال کی عمر تک کارٹون کے ساتھ بچہ فلموں کا شوقین بنادیا جاتا ہے، کارٹون سے فضول اور بیہودہ باتیں سیکھ لیتے ہیں، کارٹون بچوں کے اخلاق و کردار پر گہرا اثر ڈالتے ہیں، بچہ جنگجو، جذباتی اور نافرمان بن جاتا ہے۔ ایک سال کی عمر تک ہر بات ذہن نشین کرتا ہے اور اس کا اثر ساری زندگی اس پر رہتا ہے۔ دوسری طرف بچوں کو ٹیوشن بھیج کر مائیں خیال کرتی ہیں سب کچھ سیکھ رہا ہے، سوچئے! جب ہم کسی سے مزدوری پر کام کرواتے ہیں تو بس کام ہی ہوسکتا ہے تربیت مزدوری پر نہیں ہوا کرتی۔ تربیت کیلئے والدین کو جاگنا ہوگا، ٹیوشن کے بعد بچہ ٹی وی کی کمپنی میں رہتا ہے، آخر بچہ اس مرحلے میں پہنچ جاتا ہے کہ اب وہ اپنی من مانی کرنے لگا اور پانی سر سے اوپر ہوگیا، کیونکہ ہم نے خود ہی دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر مفلوج بنادیا، ہر سننے دیکھنے والی چیز غیر محسوس طریقے سے اثر انداز ہوگئی۔ جس طرح زمین پر پھل پھول کیلئے اس زمین سے جھاڑیاں کانٹے ہٹا کر پہلے تیار کیا جاتا ہے، تب زمین پھل پھول دے گی، اسی طرح بچے کی زندگی سے ہر کردار خراب کرنے والی چیز ہٹانا پڑے گی۔ ہمیں گھروں میں اپنے بیٹے بیٹی بہن بھائی پر کڑی نظر رکھنی چاہئے، چاروں طرف خواہشات کو بھڑکانے والے اسباب موجود ہیں اور ہم سب اس معاشرے کی پیداوار ہیں۔ جدید دور کی نت نئی ایجادات نے بھی نسل نو کو

(باقی صفحہ نمبر 30 پر)

لوگوں کے ساتھ بُرا برتاؤ: کسی آدمی کو جب اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ بُرا ہو جاتا ہے۔

خطیب عبدالقیوم، اسکردو

الم نشرح! میری ہر مشکل، ہر رکاوٹ، ہر مسئلے کا حل

وہ کہنے لگی کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میری چوری ہو جائے؟ جا کر دیکھا تو دروازہ کھلا تھا' تالے ٹوٹے ہوئے تھے مگر گھر کا ایک تنکا بھی چوری نہیں ہوا' سب صحیح سلامت تھا کیونکہ وہ کہتی ہے کہ میں روزانہ سورۂ الم نشرح پڑھتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں' اللہ رب العزت آپ کو اور عبقری سے وابستہ ہر شخص کو تاقیامت خوش و خرم اور سرسبز و شاداب رکھے' آمین! عبقری ایک ایسا مشن ہے ایک ایسا ادارہ ہے جہاں سے انسان روحانی اور جسمانی طور پر شفاء یاب ہو رہا ہے لوگوں کے ایمان مضبوط و قوی ہو رہے ہیں اور عمل سے بننے پلنے کا یقین ہو رہا ہے۔ حضرت! آپ کے درس کے اندر ایک قوت ہے اور ایک روشنی ہے اور ایک امید و یقین کا داعیہ پیدا کرنے والا عنصر ہے جو درس سنتا ہے اس کی طلب ہوتی ہے کہ میں اپنے آپ کو ان اعمال کی بدولت بہتر کر سکتا ہوں اور اپنی پریشانیوں و بیماریوں کو خوشیوں اور صحت میں بدل سکتا ہوں اور لوگ پھر بفضل اللہ اعمال سے اپنے آپ کو کامیابیوں اور خوشیوں میں تبدیل کر رہے ہیں اور اپنی برباد زندگیوں کو آباد کر رہے ہیں۔ عبقری میں چھپے اعمال کی بدولت ہمیں بہت خوب خوب فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ قرآن کی سورۂ الم نشرح جو کہ تیسویں پارہ میں ہے اس سے فوائد کے دو واقعات میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ میرا ایک بیٹا جو کہ پاک آرمی میں کیپٹن ہے۔ وہ ایک مرتبہ سیاچن سے اپنی ڈیوٹی مکمل کر کے چھٹیوں پر گھر آ رہا تھا کہ ایک جگہ ٹریفک رک گئی' میں نے فون کیا تو بتایا کہ میں بشام کے علاقہ میں ہوں۔ دو گھنٹے بعد میں نے فون کیا تو کہنے لگا: بشام میں ہوں۔ میں نے حیرانی سے پوچھا: دو گھنٹے پہلے بھی بشام میں تھے' اور اب بھی بشام میں ہی ہوں۔ کیا ہوا؟ کہنے لگا؟ بابا روڈ بند ہے' دو سے تین کلومیٹر لمبی لائن لگی ہوئی ہے۔ نامعلوم یہ ٹریفک کب کھلے گی؟ وہ مجھے کافی پریشان محسوس ہوئی۔ میں نے اسے کہا کہ تم سورۂ الم نشرح پڑھنا شروع کر دو انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ یقین جانیے! صرف تین منٹ کے بعد ہی اس کا میسج آیا اور میں نے دیکھے بغیر گھر والوں کو کہا کہ یہ میرے کیپٹن کا میسج ہے اور اس میسج میں راستہ کھلنے کی خوشخبری لکھی ہوگی۔ جب گھر والوں نے میسج پڑھا تو اس میں یہی لکھا تھا کہ اس سورۂ کے پڑھتے ہی ٹریفک چل پڑی ہے اور راستہ کھل گیا ہے۔ اسی طرح میری بیٹی کا لیپ ٹاپ خراب ہو گیا اور وہ بھکر سے میرے پاس راولپنڈی میں لے کر آئی۔ اس کا بھائی بھی ٹھیک کر لیتا ہے' اس نے چیک کیا مگر اس سے نہ ہوا۔ مکینک کو دکھایا اور تین دن رکھنے کے بعد انہوں نے جواب دے دیا کہ ٹھیک نہیں ہو رہا۔ میری بیٹی بہت پریشان کہ میرا اتنا مہنگا لیپ ٹاپ اچانک کیسے خراب ہو گیا؟ میں نے بیٹی کو کہا کہ سورۂ الم نشرح بار بار پڑھو اور پھر کوشش کرو انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جناب! میری بیٹی کے الفاظ ہیں کہ میں نے پہلے سوچا کہ الم نشرح پڑھنے سے کیا ہوگا؟ پھر میں نے خود ہی پہلے ایک تسبیح سورۂ الم نشرح کی پڑھی اور کوشش شروع کر دی تو آدھے گھنٹے کے بعد لیپ ٹاپ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اور اسی دن سے بالکل ٹھیک چل رہا ہے۔ اسی طرح میری بیٹی شہر سے گاؤں آئی ہوئی تھی' ابھی کل ہی اسے پتہ چلا کہ اس کے گھر میں چوری ہو گئی ہے' وہ کہنے لگی کہ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میری چوری ہو جائے؟ جا کر دیکھا تو دروازہ کھلا تھا' تالے ٹوٹے ہوئے تھے مگر گھر کا ایک تنکا بھی چوری نہیں ہوا' سب صحیح سلامت تھا کیونکہ وہ کہتی ہے کہ میں روزانہ سورۂ الم نشرح پڑھتی ہوں۔

میرے ہر مسئلے کی ''ماسٹر کی''

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! بعد از سلام عرض ہے میں اپنے چند آزمودہ اعمال قارئین عبقری کیلئے لیکر حاضر ہو رہی ہوں۔ سورہ مائدہ آیت نمبر 114 میری بہت آزمائی ہوئی ہے اور میرے لئے ماسٹر کی ہے، آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ **عمل کا طریقہ:** تین مرتبہ درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ مائدہ کی آیت نمبر 114 پھر تین مرتبہ درود شریف اس عمل کو پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک کر جو بھی دعا مانگی جائے اللہ کے فضل و کرم سے پوری ہو جاتی ہے، ایک دن کچھ یوں ہوا کہ میرا ٹیسٹ تھا اور اس سے ایک دن پہلے میں کالج نہیں گئی تھی جس کی وجہ سے میں ٹیسٹ سے بے خبر تھی میں نے اسی وقت یہ عمل کیا اور دعا کی کہ میرا ٹیسٹ آج نہ ہو کل ہو دعا مانگی تھی کہ سر نے کہا آج ٹیسٹ نہیں ہوگا اور میری دعا قبول ہوئی اور مجھے ٹیسٹ یاد کرنے کا موقع مل گیا۔ جب بھی مجھ سے کوئی چیز گم ہو جاتی ہے تو میں یہی سورہ مائدہ کی آیت گیارہ مرتبہ پڑھتی ہوں پڑھنے کی دیر ہوتی ہے مجھے میری وہ چیز مل جاتی ہے، اس عمل کو میں نے اپنے امتحانات میں بھی بہت آزمایا اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھے بہت فائدہ ہوا، میرا مشکل سے مشکل پیپر آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ (لائبہ گل' میری کالونی)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 115 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کا پکا ہوا کھانا کھانا

فرمان باری تعالیٰ ہے: اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے اور تمہارا کھانا ان کیلئے حلال ہے۔ (المائدہ:5:5)

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی خاتون نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ضیافت کی اور بھنی ہوئی بکری پیش کی لیکن اس میں زہر ملایا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے کھایا، البتہ لقمہ نگلا نہیں تھا کہ اس کے زہر آلود ہونے کی اطلاع (وحی کے ذریعے) مل گئی۔ ایک صحابی بشر بن براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ لقمہ نگل گئے تھے جس سے ان کی شہادت ہو گئی۔ (البخاری 2617، ابوداؤد 4512)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تبوک کے مقام پر تھے کہ پنیر لایا گیا۔ آپ نے چھری منگوائی اور بسم اللہ پڑھ کر اسے کاٹ کر کھایا۔ (ابوداؤد 3819) اس زمانے میں پنیر شام کے اندر بنایا جاتا تھا اور وہاں غیر مسلم آباد تھے۔ (نیل الاوطار 26:1)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

پڑھتا جا اور مایوس نہ ہو! واقعی مسئلہ حل ہو گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز دو مرتبہ آپ سے ملنے کا شرف حاصل کر چکا ہے' آپ کے بتائے ہوئے اعمال سے واقعی حیرت انگیز فوائد ملے۔ اعمال کو کرتے ہوئے چند ماہ گزرے مسائل حل نہ ہوئے تو مختلف قسم کے وساوس آنے شروع ہو گئے' ایک دن میں گھر سے باہر کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا اور دل ہی دل میں اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ اللہ تیرا کونسا اسم پڑھوں جس سے میری پریشانی دور ہو' اے اللہ میں يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ پڑھ رہا ہوں اسی کی برکت سے میری مشکل آسان کر دے۔ دل میں خیال آیا اسی میں اسم اعظم ہے اسی کو پڑھتا جا اور مایوس نہ ہو اور واقعی جلد وہ دن آ گیا جب وہ ہو گیا جس کا مجھے یقین نہیں تھا۔ میرے مسائل حل ہونے شروع ہو گئے۔ (ذیشان انور)

نزلے اور زکام کا علاج: نزلے اور زکام میں دار چینی کا سفوف ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرنا انتہائی مفید ہے۔

دماغ کو تیز اور بیدار رکھنے کیلئے ماہرین کے مشورے

سحرش بانو۔ اسلام آباد

ذہن صاف رکھئے! آپ کا دماغ آپ کی سب سے قیمتی متاع ہے' اس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر وقت' توجہ اور رقم صرف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں' اسے ہر طرح سے درست' متوازن اور چوکس رکھنا خود آپ کی ذات کیلئے سود مند ہے۔

انگریزی کی ایک مشہور ضرب المثل ہے' "نقش اول ہی نقش آخری ہوتا ہے"۔ اسی حقیقت کو ماہرین نفسیات نے اس طرح بیان کیا ہے کہ آپ پہلی نظر میں اپنے مخاطب کے ذہن پر جو نقش چھوڑتے ہیں' اس کا اثر اکثر و بیشتر تاحیات قائم رہتا ہے۔ انسانی شخصیت کے بے شمار پہلو ہیں جو دیکھنے اور ملنے والوں پر اثر انداز ہوتے ہیں یا جن کی روشنی میں لوگ آپ کی شخصیت کی دلکشی اور جاذبیت کو پرکھتے اور جانچتے ہیں۔ ان میں آپ کی ظاہری شکل و صورت' لباس' آواز' گفتگو کا انداز اور رویہ سرفہرست ہے' زندگی میں کامیابی اور کامرانی حاصل کرنے کیلئے ان پر مناسب توجہ ضروری ہے۔ یہ کام زیادہ مشکل نہیں' تھوڑی سی کوشش اور محنت سے اپنا مقصد بخوبی حاصل کیا جاسکتا ہے' مختلف ماہرین نفسیات نے اس سلسلے میں جو چند رہنما اصول اور ہدایت وضع کی ہیں' ان کی بدولت یہ کام مزید آسان ہوگیا ہے۔ **اپنا حلیہ ٹھیک رکھئے!** اس حقیقت کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے کہ مخاطب کی نظریں سب سے پہلے آپ کی صورت' حلئے اور لباس پر پڑتی ہیں' اس لئے ان کا ٹھیک اور موزوں ہونا ازحد ضروری ہے۔ میلے کچیلے کپڑے' بکھرے بال اور بے ترتیب ڈاڑھی دوسروں پر ناگوار اثر ڈالتی ہے۔ اس کے برعکس صاف ستھرے اور اچھی طرح دھلے ہوئے کپڑے انسانی شخصیت کی قدر و قیمت کو بڑھا دیتے ہیں۔ ان کا اثر نہ صرف مخاطب پر اچھا پڑتا ہے بلکہ خود آپ کی ذات میں بھی بے پناہ اعتماد اور چمک پیدا ہوجاتی ہے' کبھی آپ نے سوچا آپ اپنی ظاہری شکل و صورت' لباس اور حلئے پر کتنی توجہ اور وقت صرف کرتے ہیں؟ یاد رکھئے اس ہدایت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ صرف اعلیٰ تر اور قیمتی کپڑے ہی زیب تن کرنے سے انسان کی شخصیت نکھر سکتی ہے' وگرنہ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تھوڑی سی سوجھ بوجھ اور سلیقہ ہو تو کپڑوں کے صرف ایک جوڑے سے بھی بخوبی کام چلایا جاسکتا ہے۔ کسی روز قد آور شیشے کے سامنے کھڑے ہوکر اپنے عکس پر ایک بھرپور اور پرسکون ناقدانہ نظر ڈالئے اور پھر اپنے آپ سے سوال کیجئے کہ اس حلئے میں اگر آپ کا سامنا کسی اجنبی سے ہوجائے تو اس کے تاثرات کیا ہوں گے؟ کیا وہ کہے گا کہ آپ بڑے جامہ زیب، باسلیقہ' صفائی پسند اور دلچسپ انسان ہیں یا پھوہڑ' گندے اور تاجرانہ ذہن کے مالک ہیں؟

ذہن صاف رکھئے! آپ کا دماغ آپ کی سب سے قیمتی متاع ہے' اس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر وقت' توجہ اور رقم صرف کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں' اسے ہر طرح سے درست' متوازن اور چوکس رکھنا خود آپ کی ذات کیلئے سود مند ہے' آپ کے تمام افعال اس کے تابع ہیں' ان میں ہم آہنگی اور تیزی پیدا کرنے کیلئے ذہن کو غیر ضروری خیالات اور اندیشوں سے ہمیشہ پاک اور صاف رکھنے کی کوشش کریں۔ ذہن کو تیز اور چوکس و بیدار رکھنے کیلئے ماہرین نے مطالعے کی ہدایت کی ہے، ان کا کہنا ہے یہ ایک بہترین محرک ہے' کوشش کرکے اپنی مصروفیات میں سے روزانہ کم از کم دس پندرہ منٹ ضرور ایسے نکالیں' جو مطالعے میں صرف کئے جاسکیں۔ اچھے ناول پڑھئے' سوانح عمریوں' تاریخ' ڈرامے اور شعر و شاعری کا مطالعہ کیجئے۔ مذہب' آرٹ اور سائنسی موضوع پر لکھی ہوئی کتابیں پڑھئے' ان کے مطالعے سے نہ صرف آپ کی سوچ اور فکر کو مناسب غذا مہیا ہوتی رہے گی' آپ نئے نئے خیالات سے روشناس ہوں گے بلکہ آپ کی علمی قابلیت میں بھی معتد بہ اضافہ ہوتا جائے گا اور آپ دوسروں کو متاثر کرنے کے قابل ہوجائیں گے۔ مطالعے کے ساتھ ساتھ ماہرین نفسیات نے نت نئے مشغلے اپنانے یا کھیلوں میں حصہ لینے کی ہدایت بھی کی ہے، اس کا بڑا مقصد انسانی ذہن میں جلا پیدا کرنا ہے' ہر نئے مشغلے یا کھیل کے آغاز میں انسان ضروری معلومات حاصل کرنے یا نئے دوست بنانے کیلئے جو ذہنی اور جسمانی تگ و دو کرتا ہے اس کا ہیجان ذہن کو بیدار اور چوکس رکھنے میں ممد اور معاون ثابت ہوتا ہے' ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر عام دلچسپی کے مختلف پروگرام پیش کئے جاتے ہیں' ان میں سے اپنی پسند کے علمی یا تفریحی پروگرام منتخب کرلئے جائیں تو یہ ذہن کیلئے لازماً ایک بہترین محرک ثابت ہوتے ہیں۔ **لہجے کی کرختگی دور کیجئے!** روزمرہ زندگی میں لب و لہجے کی کرختگی کا اثر بآسانی محسوس کیا جاسکتا ہے' عزیز ترین دوست یا رشتہ دار سے چند لمحوں کیلئے اکھڑے اکھڑے انداز میں گفتگو کریں' وہ بہت جلد آپ کی ذات سے متنفر ہوجائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں گھر کرنے کیلئے اس خامی کو دور کرنا ضروری ہے' میٹھی زبان' ہر دلعزیزی کی جان ہے۔ بعض افراد میں یہ صفت پیدائشی موجود ہوتی ہے لیکن بعض لوگ اس سے عاری ہوتے ہیں' ایسی صورت میں گھبرانے یا پریشان ہونے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ماہرین نفسیات نے ایسے بے شمار طریقے اور ورزشیں وضع کی ہیں جن پر عمل کریں تو چند ماہ کی کوشش اور محنت سے لب و لہجے میں حلاوت اور ملائمت پیدا ہوجاتی ہے اور آواز پہلے سے کہیں زیادہ صاف' شیریں' اور پرکشش بن جاتی ہے۔ اگر زبان میں لکنت کا قدرتی نقص اور عیب بھی موجود ہو تو محسوس نہیں ہوتا۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے اگر آپ کی آواز کرخت ہے تو مخاطب سے دھیمے لب و لہجے میں بات کیجئے' کسی بات پر بے چینی یا تناؤ محسوس ہو تو گفتگو کے آغاز میں ایک گہرا سانس لے لیجئے' اس سے نہ صرف آپ کا اضطراب اور عصبی تناؤ قدرے کم ہوجائے گا بلکہ آواز میں بھی کرختگی پیدا نہیں ہونے پائے گی۔ اپنے لب و لہجے کو متوازن بنانے کیلئے بلند آواز سے مطالعہ بھی مفید ہے' اپنی پسند کے مطابق نثر یا شاعری کا کوئی اچھا سا ٹکڑا منتخب کرکے روزانہ تھوڑی دیر کیلئے بلند آواز سے پڑھیں' نثر کی سلیس عبارت جہاں آپ کے لب و لہجے میں روانی اور سلاست پیدا کرے گی' وہاں شاعری کی بدولت نغمگی اور ملائمت بھی راہ پائے گا۔ **اپنا سراغ لگائیے!** یاد رکھئے! جب تک آپ اپنی خداداد صلاحیتوں سے کما حقہ' آگاہ نہیں ہوں گے شخصیت میں دلکشی اور جاذبیت پیدا کرنے کی ہر کوشش رائیگاں جائے گی' دوسرے لوگوں کیلئے آپ کی ذات اسی وقت مفید اور پرکشش ثابت ہوسکتی ہے' جب آپ خود اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہوں اور آپ کو اس کے اچھے اور برے دونوں پہلوؤں کا گہرا علم ہو۔ یقین کیجئے ایک بار آپ نے اپنی صلاحیتوں کا صحیح احاطہ کرلیا تو زندگی میں ترقی و کامرانی کا حصول چنداں دشوار نہیں رہے گا۔ **انداز فکر کا محاسبہ کیجئے!** اکثر لوگ زندگی میں محض اپنے غیر صحت مندانہ انداز فکر کی وجہ سے ناکام ہوتے ہیں' اپنی مصروفیات یا الجھنوں کی وجہ سے وہ لاشعوری طور پر اکھڑ، تنکی اور شکی مزاج ہوجاتے ہیں اور ان کے اندر فکر میں منفی رنگ جھلکنے لگتا ہے' ایسے لوگ صرف زندگی کی محرومیوں' ظلم و تشدد اور بدقسمتی کا رونا ہی روتے ہیں' ان کی نظر انصاف اور کائنات کی خوبصورتی اور دلکشی کے روشن پہلوؤں پر کبھی نہیں پڑتی۔ لمحہ بھر کیلئے اپنا جائزہ لے کر دیکھ لیجئے' کہیں آپ بھی تو اس عادت بد کا شکار نہیں' اگر ایسا ہے تو جان لیجئے کہ آپ نہ صرف خود اپنی خوشیوں کے دشمن ہیں بلکہ اپنے اردگرد بسنے والوں کی خوشیوں پر بھی ڈاکہ ڈال رہے ہیں'

(باقی صفحہ نمبر 12 پر)

فروری، سردی اور الرجی! کیسے بچا جائے؟

شفاقت مسلی لیب

بیڈروم میں ہم آرام کرتے ہیں اس لیے اس کی دیکھ بھال سب سے زیادہ ضروری ہے الرجی سے بچنے کے لیے بھی آپ کو سب سے زیادہ صفائی کا خیال بیڈ روم میں ہی رکھنا ہوگا آپ کا زیادہ تر وقت بیڈ روم میں گزرتا ہے۔

سردی لگ جانے اور سردیوں کی الرجی ہونے میں فرق ہے جب کسی کو سردی لگ جاتی ہے تو اس کا اثر تین، پانچ یا زیادہ سے زیادہ سات دن میں ٹوٹنے لگتا ہے، جب کہ الرجی کی علامات طویل عرصے تک محسوس ہوتی ہیں۔ بعض اوقات سردیوں میں ہونے والی الرجی کی علامات موسم گزرنے کے بعد بھی نظر آتی رہتی ہیں ان علامات میں چھینکیں آنا، جسم پر خارش ہونا، بخار رہنا اور آنکھوں میں جلن ہونا شامل ہیں اگر آپ تھوڑی سی احتیاط سے کام لیں تو آپ بنا کسی تکلیف اور پریشانی کے موسم پرسکون انداز میں گزار سکتے ہیں اور سردیوں کے مزے بھی لوٹ سکتے ہیں۔

ان 6 آسان نسخوں کے ذریعے سردی کے موسم میں ہر قسم کی الرجی سے محفوظ رہا جاسکتا ہے

1۔کراس وینٹیلیشن (ہوا کی وافر، لگاتار تبدیلی)

گرمیوں کی طرح سردیوں میں بھی کراس وینٹیلیشن بے حد ضروری ہے ہوا کی آمدورفت سے الرجی کا باعث بننے والے جراثیم ایک جگہ جمع نہیں ہو پاتے نہاتے اور کھانا پکاتے وقت ایگزاسٹ فین چلائیں تاکہ ہوا میں موجود اضافی نمی ایک جگہ جمع نہ ہو۔

2۔قالین کی صفائی

یوں تو آج کل گھروں میں قالین کے زیادہ استعمال سے گریز کرنے کی تاکید کی جاتی ہے، تاکہ صفائی کرنا آسان ہو سکے اور الرجی پھیلانے والے جراثیم کو چھپنے کی جگہ نہ ملے، البتہ اگر آپ اپنے گھروں میں قالین کا استعمال کرنا چاہتے بھی ہیں تو ان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں انہیں روزانہ ویکیوم سے صاف کریں ساتھ ہی فرش پر بھی ایک اچھے اینٹی بیکٹیریل ڈٹرجنٹ سے پونچھا لگائیں۔

3۔ہاتھ باقاعدگی سے دھوئیں

کھانے کھانے سے پہلے، کسی سے ہاتھ ملاتے اور اپنے پالتو جانور کو چھونے کے بعد ہاتھ ضرور دھوئیں اگر آپ باقاعدگی سے اپنے ہاتھ دھوئیں تو جراثیم کو جسم میں داخل ہونے کا موقع نہیں ملے گا اور سردیوں میں پھیلنے والے وائرسز سے بھی آپ محفوظ رہیں گے۔

4۔گرم پانی کا استعمال

گرم پانی ٹھنڈے پانی کے مقابلے جلدی جراثیم مارتا ہے گرم پانی کا استعمال صرف نہانے میں نہیں بلکہ برتن اور کپڑے دھونے میں بھی کریں اونی اور موٹے کپڑے جیسے پاجامے، سویٹرز اور جینز اور بیڈ کی چادریں دھونے کے لیے بھی گرم پانی کا ہی استعمال کریں پانی کا درجہ حرارت اگر 130 ڈگریز یا اس سے زیادہ ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ تر جراثیم اور مٹی کے ذرات ختم ہو جاتے ہیں۔

5۔بیڈ روم، گھر کا محفوظ ترین کمرہ

بیڈروم میں ہم آرام کرتے ہیں اس لیے اس کی دیکھ بھال سب سے زیادہ ضروری ہے الرجی سے بچنے کے لیے بھی آپ کو سب سے زیادہ صفائی کا خیال بیڈروم میں ہی رکھنا ہوگا آپ کا زیادہ تر وقت بیڈ روم میں گزرتا ہے اس لیے کوشش کریں کہ یہاں الرجی پیدا کرنے والا سامان کم سے کم ہو اپنے پالتو جانور کو کم سے کم بیڈروم میں داخل نہ ہونے دیں۔ بیڈروم میں پودے رکھنا بھی مناسب نہیں کیونکہ پودے رات کے وقت کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں جو کہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

6۔ادرک اور ہلدی کا زیادہ استعمال

سردیوں کے موسم میں ہلدی اور ادرک جیسی چیزوں کا استعمال قوت مدافعت کو مضبوط بناتا ہے ان سے انسان الرجی پیدا کرنے والے جراثیم سے محفوظ رہتا ہے کھانے میں ہلدی اور ادرک کا لازمی استعمال کریں سردیوں میں الرجی سے محفوظ رہنے کا بہترین نسخہ ادرک اور ہلدی سے بننے والا ٹانک ہے۔

سردیوں کا ٹانک

اجزا: ہلدی آدھا چھوٹا چمچ، ادرک ایک چھوٹا ٹکڑا، چائے کی پتی آدھا چمچ، شہد ایک چھوٹا چمچ، گرم پانی ڈیڑھ کپ

طریقہ: ان تمام اشیا کو ایک کپ میں ڈال کر چمچ سے اچھی طرح ہلائیں تاکہ یہ مکسچر کی شکل میں آجائے پینے وقت مکسچر میں سے ادرک کا ٹکڑا ہٹا دیں اس ٹانک کا آدھا گلاس دن میں ایک یا دو بار پینے سے آپ سردی اور اس میں ہونے والی الرجی سے بچے رہیں گے۔ سردیوں کا موسم بڑا ہی خوبصورت اور سہانا ہوتا ہے ان آسان نسخوں کے ذریعے آپ اسے محفوظ اور صحت مند طریقے سے گزار سکتے ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ اس بار آپ ان تدابیر پر عمل کر کے ان سردیوں میں تمام تر الرجیز سے بچے رہیں گے۔

موسم سرما! مناسب دیکھ بھال امراض سے بچا سکتی ہے؟

موسم سرما میں اگر مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو جلد مختلف امراض کا شکار ہو سکتی ہے۔ موسم سرما کی آمد کیساتھ ہی فضا کی قدرتی نمی میں کمی آجاتی ہے۔ سرد اور خشک ہوائیں نہ صرف چہرے بلکہ ہاتھوں اور پیروں کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ انتہائی حساس جلد کی حامل خواتین اور مرد خشکی یا ڈرائی جلد کے مالک فوری طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ ان کی جلد بے رونق خشک اور کھردری ہونے لگتی ہے اور بعض لوگوں کے ایگزیما بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چہرے پر کیل مہاسے بھی بڑھ جاتے ہیں، نہ صرف چہرہ کی جلد بلکہ اس سے سر کی جلد بھی متاثر ہوتی ہے جس سے بیشتر لوگوں کے سر کے بال بھی جھڑنے لگتے ہیں اور سر میں خشکی ہو جاتی ہے۔ جلد کے امراض میں جلد کا پھٹنا جیسی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ مناسب خوراک، پانی، اور بھرپور توجہ سے اس موسم میں بھی جلد کو بہتر رکھا جاسکتا ہے۔ درج بالا ہدایات کا استعمال کر کے ہم الرجی کے ساتھ ساتھ ڈھیروں امراض سے بچ سکتے ہیں۔

دل کے مریضوں کیلئے خوراک، احتیاط اور وظائف

انجیر تین عدد صبح نہار منہ کھائے، ہر قسم کا گوشت اس کو منع ہے، سبزی کا استعمال ضروری ہے، اس میں گھی برائے نام استعمال کرے، دل کے مریض کو نمک بھی منع ہے۔ دوپہر کا کھانا پودینہ، ادرک، انار دانہ کی پھیکی چٹنی کے ساتھ کھائے۔ وظائف میں سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ اکتالیس مرتبہ، نماز فجر کی سنتوں اور فرائض کے درمیان پڑھ کر دم کر کے پیے۔ دن میں چالیس بار آیۃ کریمہ روزانہ پڑھیں۔ روزانہ تین سو مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھیں۔ روزانہ تین سو مرتبہ یَاحَلِیْمُ یَارَءُوْفُ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ ہر وظیفے کے ساتھ اول و آخر درود شریف شامل رکھیں۔ جَو کا دلیہ شہد سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ ہر فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی تین بار یَاقَهَّارُ کہہ کر دل پر دم کریں۔ بعض کتب میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عجوہ کھجور روزانہ سات عدد بمعہ گٹھلی پیس کر کھائی جائے تو دل کا مریض شفاء پاتا ہے۔ طریقہ یوں اختیار کیا جائے تو آسان ہے کہ سات کھجوریں روزانہ کھائیں اور گٹھلیاں اکٹھی کر کے پیس لی جائیں اور چائے والا آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ شام کو لیا جائے۔ ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ (ش۔ش)

Watch Us On

YouTube

چہرے کے فالتو بالوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

چہرے کی جھُریوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

جمادی الاولیٰ! ہر نیک حاجت ضرور پوری ہوگی

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:۔ جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ **دو نفل:۔** جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔ **چار نوافل:۔** اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب:۔ جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِيْ عَظْمَةِ عَظْمَتِكَ يَاعَظِيْمُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے:۔ اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:۔ اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت برکات حاصل ہونگی۔

ستائیسویں شب: اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ** کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ **عظمت والی دعا:** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کریگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ **سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُوْ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَا يَظْلِمُ۔**

عزت پانے کا لاجواب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست (ع) نے مجھے ہر جگہ عزت پانے کا لاجواب عمل بتایا۔ کہنے لگی کہ آپ جب کہیں بھی جانے لگیں آپ اندر داخل ہونے سے پہلے ہی پچاس بار تسمیہ اور پچاس بار **يَابَاعِثُ** پڑھ کر ان لوگوں پر پھونک دیں۔ جن سے آپ کی نہ بنتی ہو یا جو لوگ آپ کی عزت نہ کرتے ہوں، میں مقامی بینک میں نوکری کرتی ہوں، واقعی جس دن یہ عمل کیا ہے سارا دن بہت ہی زبردست گزرتا ہے، واقعی لاجواب عمل ہے۔ میری دوست جو کہ ایک بہترین سکول میں ٹیچر ہیں۔ بتاتی ہے کہ اس کے سکول میں ایک ٹیچر اسے ہر وقت ڈانٹتی رہتی تھیں مگر اس وظیفے کی برکت سے وہ (ع،ع) کبھی نہیں ڈانٹتی۔ قارئین عبقری ضرور آزمائیں۔ (فرحت، لاہور)

ماہانہ

روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 فروری بروز ہفتہ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک، 20 فروری بروز سوموار صبح 7 تا 8 بجکر 10 منٹ، 26 فروری بروز اتوار دوپہر 2 بجکر 15 منٹ سے لیکر 3 بجکر 27 منٹ تک **يَارَبَّنَا يَامَوْلَانَا** پڑھیں۔ یہ ذکر، ابھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دکاندار ہوں، جب میں نے دکان شروع کی تو شروع شروع میں دکان خوب چلی، میں نے دکان کیلئے اپنے کزن سے قرض لیا تھا جو میں نے جلد ہی آدھا واپس کر دیا لیکن کچھ عرصہ بعد قرض دوبارہ مجھ پر آگیا۔ دن بدن کام ختم ہونے لگا میں اتنا پریشان ہو گیا کہ میں بولتا کہ دکان ختم کر دوں۔ ہر وقت یہ خیال دل و دماغ میں رہتا کہ اب پتہ نہیں کیا ہوگا۔ طبیعت خراب رہتی۔ کافی عاملین کے پاس چکر لگائے مگر صرف وقتی فائدہ ہوتا اور بعد میں صرف وہی حال۔ پھر ایک دن دکان پر بیٹھا تھا کہ میرے ایک دوست آئے ان کے ہاتھ میں عبقری رسالہ تھا۔ انہیں میرے حالات کا پتہ تھا انہوں نے مجھے کہا کہ روزانہ اس (باقی صفحہ نمبر 24 پر)

امراض چشم کیلئے انتہائی مفید: اگر شہد سرمہ والی سلائی کے ذریعے روزانہ رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالا جائے تو آنکھوں کے بے شمار امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔

حضرت خواجہ ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے بڑی تمنا ہو کہ اس کے بچہ ہو جائے تو اس کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ لے اور اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر باوضو اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ یہ آیت پڑھ کر ان دونوں چیزوں پر دم کریں۔

ہر قسم کی مشکل کا حل ہونا

اگر کوئی ایسی مشکل پیدا ہو گئی ہو جس کا حل ہونا ضروری ہو اور اس کے حل نہ ہونے سے جان کا یا مال کا یا عزت کے جانے کا خطرہ ہو تو اس کیلئے جمعرات کا دن گزرنے کے بعد جو رات آتی ہے وہ جمعہ کی رات ہے۔ اس رات بعد نماز عشاء باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل فوراً حل ہو جائے گی اگر ایک مرتبہ کے پڑھنے سے حل نہ ہو تو اگلے جمعہ کی شب کو پھر اسی طرح عمل کرے جب تک مشکل حل نہ ہو برابر عمل کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿النمل ۶۲﴾

بچے کا حد سے زیادہ رونا

اگر چھوٹا بچہ حد سے زیادہ روتا ہے اور گھر میں ہر وقت اس کے رونے کی آواز آتی ہے۔ بات بات پر ضد کرتا ہے‘ مچلتا ہے‘ زمین پر لیٹ جاتا ہے اور طرح طرح سے بہانے کر کر کے روتا ہے تو اس کیلئے یہ آیت باوضو چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر لکھیں اور گیارہ دن روزانہ ایک پلیٹ دھو کر اس کا پانی بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ رونا بند کر دے گا اور ضد کرنے اور مچلنے سے باز رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿طٰهٰ ۱۰۸﴾

دل کے مرض سے افاقہ

اگر خدانخواستہ کسی کو دل کا مرض لگ جائے تو اس کیلئے باوضو اکتالیس دن روزانہ ایک پلیٹ پر یہ آیت لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو وہ پانی چار وقت پلائے۔ پلانے کے اوقات یہ ہیں:۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ صبح گیارہ بجے دن۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کے مریض کو فائدہ ہوگا اور تکلیف سے نجات ملے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿الرعد ۳۹﴾

درد گردہ کا علاج

اگر کسی کو درد گردہ کی شکایت پیدا ہو گئی ہو اور گردے کی جگہ ہر وقت ٹیسیں اٹھتی ہوں اور کسی پل چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیات اکتالیس دن تک روزانہ باوضو ایک پلیٹ پر لکھے اور پلیٹ کو پانی سے دھو کر وہ پانی مریض کو چار وقت پلائے‘ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی درد گردہ کی بیماری سے صحت حاصل ہوگی۔ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (البقرۃ 74)۔ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿مریم ۹۰﴾۔ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿الفجر ۲۱﴾

اولاد ہونے کے لئے

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اسے بڑی تمنا ہو کہ اس کے بچہ ہو جائے تو اس کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ لے اور اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر باوضو اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ یہ آیت پڑھ کر ان دونوں چیزوں پر دم کریں۔ وہ آیت یہ ہے: وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿الذٰریٰت ۴۷﴾ یہی آیت اکتالیس دن روزانہ ایک چینی کی بغیر پھول والی سادہ پلیٹ پر لکھیں۔ رات کو سونے سے پہلے مرد ایک عدد کالی مرچ اور ایک عدد لونگ کھا کر باوضو پلیٹ کو دھو کر پانی پی لے۔ اکتالیس دن تک اسی طرح عمل کرے۔ بے اولاد مرد کی بیوی کیلئے بھی اکتالیس عدد کالی مرچ اور اکتالیس عدد لونگ لے کر اس پر اکتالیس بار یہ آیت باوضو پڑھ کر دم کرے۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿الذٰریٰت ۴۸﴾۔ اور یہی آیت روزانہ ایک پلیٹ پر باوضو لکھیں اور رات کو سونے سے قبل عورت ایک کالی مرچ اور ایک لونگ کھا لے اس کے بعد باوضو پلیٹ دھو کر پانی پی لے اور دونوں میاں بیوی حقوق زوجیت ادا کریں۔ ماہواری کے ایام میں عورت یہ چیزیں استعمال نہ کرے۔

سخت دل انسان کا دل نرم کرنا

اگر کسی شخص کا دل سخت ہو اور اس کے مزاج میں نرمی اور شفقت نہ ہو بلکہ ہر ایک کے ساتھ ظالمانہ انداز میں پیش آتا ہو اور ہر وقت گرم مزاجی سے پیش آتا ہو تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یَا رَحْمٰنُ روزانہ بعد نماز فجر باوضو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرے اور سخت دل شخص کو پلا دے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مزاج بدل جائے گا۔ دل کی سختی دور ہو جائے گی اور مزاج میں نرمی اور شفقت پیدا ہو جائے گی۔

میاں بیوی کی آپس کی ناراضگی ختم

اگر میاں بیوی میں کسی بات پر رنجش پیدا ہو گئی ہو اور دونوں آپس میں ایک دوسرے سے سخت ناراض ہوں اور بول چال بند ہو چکی ہو تو اس کیلئے اسم الٰہی یَا رَحِیْمُ کو باوضو نماز فجر کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ ایک سو ایک بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں میاں بیوی کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ باہمی ناراضگی ختم ہو جائے گی اور وہ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔ یہ عمل ایک ہفتہ تک برابر کرتا رہے‘ ناغہ نہ کرے۔

عزت کا مقام حاصل کرنا

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی سب عزت کریں اور اس کے ساتھ ادب و احترام کا برتاؤ کریں تو اس کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے‘ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَا مَالِکُ ایک سو ایک بار درود شریف پڑھ کر اپنی عزت و عظمت قائم ہونے کی دعا کرے۔ یہ عمل روزانہ بعد نماز فجر کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں عزت قائم ہو جائے گی اور وہ ادب و احترام کے ساتھ پیش آنے لگیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل پابندی کے ساتھ کرے‘ ناغہ کر کے کرے گا تو وہ فوائد حاصل نہ ہوں گے دوسرے یہ کہ عمل کے دوران پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرتا رہے۔

موٹاپا‘ کالی کھانسی اور شوگر تینوں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس تین ٹوٹکے ہیں قارئین عبقری کی نذر کرتی ہوں:۔ **موٹاپے کیلئے:** دہی اور میتھی ملا کر نہار منہ پئیں‘ تین ماہ میں آپ کو واضح فرق ملے گا۔ موٹاپا بالکل غائب ہو جائے گا۔ **کالی کھانسی کیلئے:** بورا (آٹے والا) اور زیتون کا تیل جتنا بورا یعنی اگر بورا دو چمچ تو زیتون کا تیل دو چمچ مکس کر کے کھلائیں۔ **شوگر کے مریض اور کمزور بچے:** کمزور بچوں اور شوگر کے مریض شوگر کنٹرول کرنے کیلئے میتھی کی چائے بنا کر پئیں۔ قارئین! یہ ٹوٹکے انتہائی مجرب اور آزمودہ ہیں انہیں معمولی سمجھ کر نظرانداز ہرگز مت کیجئے گا۔ (بنت نور محمد‘ کھوئیاں)

زعفران آخر ہے کیا؟ آئیے ہم بتاتے ہیں!

حکیم محمد صادق مظفر گڑھ

بطور سرمہ صبح وشام ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں اس کا سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے' آنکھوں کی خارش اور جالے کیلئے مفید ہے۔ اس میں قوت خاص ہے' قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے' دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے' گردے اور مثانے کو صاف کرتی ہے۔

عام طور پر لوگ اسے تعویذات میں استعمال کرتے ہیں' یعنی اس کی سیاہی کو تعویذات لکھ کر مریض کو پلائے جاتے ہیں جن علاقوں میں زعفران کے پودے نہیں ہوتے وہاں کے لوگوں کو زعفران کی مسیحائی اثرات کا کچھ علم نہیں ہے۔ اکثر قدیم حکماء کی اولاد سے نسل در نسل خاندانی جدید حکماء زعفران کو مردانہ قوت' دماغی ادویات' مقوی باہ ادویات میں استعمال کرتے ہیں مگر جن ممالک یا علاقوں میں زعفران کے پودے ہوتے ہیں' وہاں کے فرض شناس حکماء کے سامنے اگر زعفران کا نام لیا جائے تو زعفران ان کے ذہن میں خوشبوؤں، لذتوں، لطافتوں اور طبی فوائد کا ایک پاکیزہ تصور بھر دیتا ہے۔ یہ خوشبودار قسم کے پھول ہوتے ہیں اور اپنے اپنے ممالک، علاقوں کی نسبت سے مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں' زعفران یورپی ممالک کے علاوہ ایشیاء کے بعض ممالک میں بکثرت پایا جاتا ہے جن میں پاکستان اور انڈیا بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ بہتر کشمیر کا زعفران ہے۔ زعفران کا پودہ ڈیڑھ سے دو بالشت کے قریب اونچا ہوتا ہے سب سے پہلے زمین سے پھول نکلتا ہے، پھول کے بعد پتے نکلتے ہیں' پھول کے اندر بڑے بڑے چار عدد رنگین تار نکلتے ہیں' یہی تار زعفران کہلاتے ہیں' یہ تار بہت باریک ہوتے ہیں ان کی لمبائی تقریباً ایک انچ ہوتی ہے' اگر زعفران کی اچھی فصل ہو تو تقریباً ساٹھ ہزار پھولوں سے آدھ کلو زعفران نکلتی ہے۔ جب پھول کھلنے کے قریب ہوں تو لوگ صبح اٹھ کر انہیں توڑ کر باریک تار نکال کر سفید کاغذ پر پھیلا دیتے ہیں' جب یہ باریک تار (جو کہ زعفران کہلاتے ہیں) خشک ہو جائے تو انہیں محفوظ کر لیا جاتا ہے اور منڈیوں میں بھیج دیا جاتا ہے۔ زعفران اس وقت نسخہ جات میں شامل ہونے والی مہنگی ترین دوائی ہے۔ زعفران درجہ اول میں خشک اور درجہ دوم میں گرم ہے۔

زعفران کے فوائد: بطور سرمہ صبح وشام ایک ایک سلائی آنکھوں میں لگائیں اس کا سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے' آنکھوں کی خارش اور جالے کیلئے مفید ہے۔ اس میں قوت خاص ہے' قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے' دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے' گردے اور مثانے کو صاف کرتی ہے۔ دوسری ادویات میں ملانے سے اس کا اثر جلد از جلد دل اور دل سے دوسرے اعضاء تک پہنچتا ہے۔ دل، دماغ اور تلی کے ورم کیلئے مفید تر ہے۔ مناسب ادویات میں شامل کریں تو درد رحم' ورم رحم' رحم کی خارش' جلن کیلئے مفید ہے۔ اس کا لیپ پیشانی پر کرنے سے آنکھوں سے بہنے والا پانی بند ہو جاتا ہے۔ زعفران کا باریک ریشہ ایک عدد پیشاب کے سوراخ میں رکھنے سے مریض کا بند پیشاب جاری ہو جائے گا۔ اس کا سفوف بنالیں' سفوف سے گولی بنالیں' پھر گولی میں سوراخ کر کے دھاگہ کے ساتھ عورت کے پیٹ پر باندھ دیں' عورت کے بچہ کی پیدائش کے وقت کی دشواری کے بغیر بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ اس کا خالص عطر رحم کی سختی اور خارش کو دور کرتا ہے۔ کھٹے انگور کے ساتھ ملا کر مریض کو کھلائیں تو مریض کا نشہ دور ہو جاتا ہے۔ زعفران کا سفوف کر کے حسب ضرورت شہد ملا کر معجون بنالیں' مرض کی شدت میں ایک چمچ صبح، دوپہر، شام مریض کو استعمال کرائیں' گردہ اور مثانہ کی پتھری نکل جائے گی۔ دردزہ کی حالت میں پانچ ماشہ زعفران تھوڑے سے یعنی (حسب ضرورت) پانی میں حل کر کے مریضہ کو پلائیں، بفضلہ تعالیٰ بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اگر زعفران حد سے زیادہ استعمال کی جائے تو گردوں کو کمزور کرتی ہے اور انسان مریض بن جاتا ہے' بھوک کم لگتی ہے جس کی وجہ سے کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ زعفران کے ساتھ موم اور بکری کی ہڈی کا مغز ملا کر کسی دایہ کے ذریعے زخم رحم پر لگائیں چند یوم بعد زخم ختم ہو جائے گا۔ اعضاء سے خون بہنے کی حالت میں اس کا سفوف متاثرہ جگہ پر لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ ساڑھے تین ماشہ سفوف روزانہ تین وقت میں صبح، دوپہر، شام استعمال کریں۔ ورم طحال (تلی کے ورم) کو ختم کرتا ہے۔

(بقیہ: دماغ کو تیز اور بیدار رکھنے کیلئے ماہرین کے مشورے)

اس انداز فکر کو بدل دیجئے' آپ کی تمام شکایتیں اور مشکلیں دور ہو سکتی ہیں۔ موجودہ دور کچھ ایسا ہے کہ انسان زندگی میں کسی نہ کسی مرحلے پر مایوس ہو کر افسردگی کا شکار ہو جاتا ہے اور اسے احساس مظلومی ستانے لگتا ہے' اگر آپ اپنی شخصیت میں فی الواقعہ نکھار پیدا کرنے کے متمنی ہیں تو زندگی میں ایسے لمحات کی عمر کو حتی الامکان مختصر کرنے کی کوشش کریں' اپنے اندر چیزوں کے روشن اور خوشگوار پہلو دیکھنے کی عادت ڈالیں' اس طرح آپ ناامیدی اور احساس مظلومی کو تشکر اور مایوسی اور نفرت و محبت کے سانچوں میں بآسانی بدل سکیں گے۔ فرصت کے اوقات وقتاً فوقتاً بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کیلئے صرف کرنے کی عادت ڈالیں اس طرح آپ کے علم' معلومات' شناسائی اور تعلقات میں جو اضافہ ہوگا ان کی بدولت آپ کی شخصیت نکھر کر مزید بھرپور اور دلآویز ہو جائے گی۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد آمین آمین مسلسل آمین پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی ڈھیروں رحمتیں اور عطائیں نازل فرمائے اور آپ کو آپ کے اہل خانہ کو اپنی امان میں رکھے۔ آمین۔ میرا عبقری کے ساتھ تعلق پچھلے تین سال سے ہے' میں نے اپنی پھپھو کے گھر آپ کا رسالہ دیکھا۔ ایک ہی آنکھ میں مجھے بہت اچھا لگا' پھر میں نے بھی گھر آ کر اس کو باقاعدگی سے پڑھنا شروع کر دیا۔ عبقری سے تعلق کے بعد میں نے گھر پر مراقبہ کرنا بھی شروع کیا۔ ایک رات نماز عشاء کے بعد مراقبہ کیا دیکھا کہ ایک بڑے میدان میں ہوں' بڑے سفید سفید پہاڑ ہیں' نمازی وضو کیلئے جا رہے ہیں' میں ایک کمرے میں چلی جاتی ہوں' اندر ایک کمرے میں مرد بیٹھے ہیں اور عورتیں باہر' میرے ساتھ ایک عورت بیٹھ جاتی ہے' دوسرے کمرے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کوئی ہے۔ میں کہتی ہوں کہ وہ فارغ ہوں گے تو میں ان کی زیارت کرنے جاؤں گی۔ پھر ایک مرتبہ مراقبہ کیلئے بیٹھی تو دیکھا کبھی سیڑھیاں چڑھتی ہوں کبھی اترتی ہوں۔ اتنی دیر میں ایک جگہ پہنچ جاتی ہوں۔ ایک کونے میں بہت بڑا سفید رنگ کا پھول ہے۔ ہر طرف نورانی ماحول ہے۔ مجھے وہاں جا کر بہت سکون ملتا ہے۔ (ج۔ش)

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بیٹی کی پیدائش کیلئے وظیفہ چاہیے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تہہ دل سے دعاگو ہوں کہ اللہ پاک آپ اور آپ کے اہل خانہ اور تسبیح خانہ سے وابستہ ہر فرد پر اپنی خاص الخاص رحمتیں اور عافیتیں عنایت فرمائے۔ آمین!۔ حضرت میری بھابھی کے تین بچے ہیں اور الحمدللہ تینوں ہی بیٹے ہیں' میری بھابھی اور ہم سب کی شدید خواہش ہے کہ اللہ پاک نے تین بیٹے تو دے دیئے اب بیٹی بھی دے دے۔ براہ مہربانی اس کیلئے ہمیں کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں۔ ہماری بیٹی کیلئے شدید خواہش ہے۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر اول و آخر تین مرتبہ درودشریف کے ساتھ پڑھیں۔ پھر انتہائی دھیان اور توجہ کے ساتھ اللہ کے حضور دعا کریں۔ انشاءاللہ آپ کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

آخری چانس ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی وتندرستی عطا فرمائے' عبقری رسالہ ہر ماہ ہمارے گھر آتا ہے' ہم اس سے فیض یاب ہوتے ہیں' اس وقت میں بہت پریشان ہوں' ایف اے کے پیپرز دیئے تو دو مضمون میں رہ گئی' چانس تھا پیپرز دے دیئے' لیکن پھر سے رہ گئی' خوب تیاری کرتی ہوں مگر رزلٹ وہی آتا ہے۔ اب تو آخری چانس ہے براہ مہربانی کوئی وظیفہ عنایت فرمادیں' میں پاس ہوجاؤں آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔ اللہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو دن رات کامیابی عطا فرمائے۔ (ح،ف' چکوال)

جواب: آپ اور آپ کی بیٹی ہر نماز کے بعد سورۂ الم نشرح بمعہ تسمیہ گیارہ بار اول و آخر تین بار درودشریف کے ساتھ پڑھیں۔ اللہ سے کامیابی کی دعا کریں۔ بیٹی جب امتحان کیلئے گھر سے نکلے تو راستے میں بھی پڑھتی جائے۔ پیپر جب سامنے آئے تو پڑھ کر پھونک ماردے۔ انشاءاللہ پڑھا ہوا یاد رہے گا اور کبھی بھولے گا نہیں اور رزلٹ بھی ایسا شاندار ہوگا کہ آپ گمان نہ کرسکیں۔ آزمودہ ہے۔

گناہوں کی نحوست: مجھ سے نماز فجر کیلئے نہیں اٹھا جاتا' کبھی اٹھ بھی جاؤں تو نماز نہیں پڑھتا۔ لاکھ کوشش کے باوجود میں مسجد تک نہیں جا پاتا۔ یہ گناہوں کی نحوست ہی ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی وظیفہ یا عمل بتایئے کہ میں نماز فجر وقت پر ادا کرسکوں۔ (اختر سعید' اسلام آباد)

جواب: آپ باوضو ہوکر سوتے وقت تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھ کر سوئیں۔ تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ ہے۔ 33 مرتبہ سبحان اللہ۔ 33 مرتبہ الحمدللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر۔ یہ پڑھنے کے بعد باآواز بلند کہے جن فرشتوں کی میرے ساتھ ڈیوٹی ہے وہ مجھے نماز فجر کیلئے اٹھادے تاکہ میں باآسانی نماز ادا کرسکوں۔ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔ آپ بھی آزمایئے اور دعاؤں میں یاد رکھیے۔

شوہر ساتھ نہیں رکھتے: میرے گھر والے رسالہ عبقری بہت شوق اور دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھتے' کبھی ہفتہ' کبھی ایک ماہ رکھ کر واپس میکے بھیج دیتے ہیں۔ میکے والے بھی تنگ ہیں' شوہر کے اندر ہر برائی موجود ہے' بری عورتیں، شراب ان کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ میں بہت روتی ہوں' بہت چڑچڑی ہوگئی ہوں' اپنا غصہ اپنی بچیوں پر اتارتی ہوں' ہروقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ براہ مہربانی! مجھے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں کہ شوہر صرف مجھے توجہ دیں' غیرعورتوں کے پاس جانا چھوڑ دیں اور صرف مجھے ہی اپنے ساتھ رکھیں۔ عمر بھر شکرگزار رہوں گی۔ (پوشیدہ)

جواب: آپ صبح وشام 313 مرتبہ **یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ** اول وآخر سات مرتبہ درودشریف کے ساتھ پڑھیں۔ پڑھتے ہوئے دھیان اپنے شوہر کا رکھیں۔ انشاءاللہ بہت جلد آپ کے شوہر کو آپ سے شدید محبت ہوجائے گی۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔ غیرعورتوں سے چھٹکارے کیلئے گیارہ سو مرتبہ صبح وشام **یَامَانِعُ** پڑھیں۔ پڑھتے ہوئے نیت یہ رکھیں کہ میرا شوہر غیرعورتوں کے پاس نہ جائے۔ انشاءاللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کے شوہر تمام برائی کے راستے چھوڑ دیں گے۔

آمدن میں ذرا برکت نہیں: میرے شوہر کو معاشی مسائل لاحق ہیں' ہمیں کافی تنگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے' تنگی بندھی آمدن میں ذرا برکت نہیں' ایڈوانس لے لے کر پورا کرتے ہیں اور پھر پورا مہینہ خواہشات اور ضروریات کو مارے مارے پھرتے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتایئے جس سے مالی و معاشی تنگی دور ہو' رزق میں برکت ہو۔ (ا۔ع)

جواب: آپ کو رزق میں برکت کا ایک انتہائی آسان اور آزمودہ عمل بتائے دیتا ہوں۔ آپ اپنے شوہر سے کہیے کہ جب ان کو تنخواہ ملے اس تنخواہ کے پیسوں میں سے اڑھائی فیصد علیحدہ نکال لیں اور یہ پیسے کسی مستحق کو دے دیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے شوہر کی تنخواہ بیس ہزار ہے تو اس کے اڑھائی فیصد صرف پانچ سو روپے بنتے ہیں۔ ہر ماہ یہ عمل کریں اور پھر کمال دیکھیں۔ یہ عمل بے شمار کا آزمودہ ہے۔ جس جس نے بھی یہ عمل کیا ان کے گھر رزق کی ریل پیل ہوچکی ہے۔ آپ بھی آزمایئے اور خوب پایئے۔

عامل نے گھر پر جنات چھوڑ دیئے: میں جس گھر میں رہتا ہوں وہاں اندازاً پچھلے بیس سال سے جنات رہتے ہیں' میرے والد صاحب کا کسی عامل سے جھگڑا ہونے کی صورت میں اس عامل نے میرے والد اور ہمارے گھر پر جنات چھوڑ دیئے تھے جو ہمارے گھر کے افراد کو پریشان کرتے ہیں۔ میرے والد وفات پاچکے ہیں' گزشتہ دو سال سے میرے جسم کے مختلف حصوں میں بہت دباؤ ہوتا ہے' کبھی گردن' کندھوں اور سر کے درمیانی حصے پر بہت شدید دباؤ ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے' بلڈ پریشر ہائی ہوجاتا ہے۔ میری بیوی اور بچے بھی بیمار رہتے ہیں۔ رزق کی طرف سے تنگی ہے' زندگی بوجھ بن گئی ہے۔ براہ مہربانی میری مدد کیجئے۔ (م۔م' ملتان)

جواب: آپ تمام گھر والے باوضو سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 اس عامل اور گھر پر مسلط جنات کا سخت تصور کرکے سارا دن کھلا پڑھیں۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا جلد فائدہ ہوگا۔

بے اولاد و کمزور حضرات کی بیماری پریشانی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ نامردی' سرعت انزال' جریان' بے اولادی کیلئے ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو آزمایا اللہ نے سب کو شفاء دی۔ ان میں سے چار افراد جو کہ بے اولاد تھے اللہ نے اس نسخہ کی بدولت انہیں اولاد سے نوازا۔ بہت زبردست چیز ہے۔ ھوالشافی: ثعلب مصری اصلی پچاس گرام' موصلی سفید انڈیا پچاس گرام' سمندر سوکھ پچاس گرام' چھلکا اسپغول سو گرام۔ تمام کو پاؤڈر بنا کر چالیس پڑیا بنالیں۔ صبح نہار منہ آدھ کلو دودھ میں ایک پڑیا ڈال کر پکائیں' چینی وغیرہ ڈال دیں اور کھیر کی طرح کھائیں۔ چالیس دن حقوق زوجیت سے پرہیز کریں۔ نماز پنج گانہ کا اہتمام کریں اور روزانہ سو بار استغفار پڑھیں۔ اللہ اولاد سے نواز دے گا۔ انشاءاللہ۔ (عطاءاللہ)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

خود کو تباہ کر بیٹھا ہوں: بچپن سے ہی خود کو خود ہی تباہ کر رہا ہوں' میری عمر اس وقت 38 سال ہے' کسی قابل نہیں رہا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کچھ تو بتائیے۔ (ر۔ف' کوٹلی)

مشورہ: آپ کو اطمینان سے شادی کر لینی چاہیے۔ اکثر حالات میں ایسا ہوتا ہے کہ ذہن اور ضمیر برائی کی یاد دلاتے رہتے ہیں اور مرض اس قدر شدید نہیں ہوتا جس قدر اسے محسوس کیا جاتا ہے۔ آپ کو صرف اپنی صحت کی درستی پر توجہ کرنی چاہیے۔ اچھی غذا سے مدد لینی چاہیے، ٹانک کے طور پر صرف اکسیرالبدن کھانا کھانے سے قبل 3,3 گولیاں دن میں تین بار کھانا شروع کر دیں' حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں ساتھ ورزش یا کوئی کھیل بھی ضروری ہے۔

اعصاب جواب دے چکے: انتہائی دکھ کے ساتھ میں یہ بات لکھ رہی ہوں' میری آنکھوں میں آنسو ہیں' میں اعصابی لحاظ سے بہت کمزور ہو چکی ہوں' میری ہڈیاں جواب دے چکی ہیں' ہر وقت لیکوریا رہتا ہے' پورے جسم کے پٹھے کمزور ہو چکے ہیں' بہت علاج کروایا مگر بے سود۔ دل چاہتا ہے کہ خودکشی کر لوں۔ براہ مہربانی میرا علاج کیجئے۔ (ص،ک)

مشورہ: بہن! آپ مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں، نہایت مفید ہے۔ آپ کی تمام بیماریاں انشاءاللہ ختم ہو جائیں گی۔ جوارش شاہی، خمیرہ گاؤزبان سادہ، شربت عناب، مفرح شیخ الرئیس کسی اچھے دواخانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ مصالحہ دار، تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔

عبقری کا عاشق ہوں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 17 ماہ سے عبقری کا عاشق ہوں' میں ہر ماہ بڑے شوق سے عبقری رسالہ لیتا ہوں' بہت کچھ سیکھنے کو مل جاتا ہے' اللہ تعالیٰ آپ کے رسالے کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ آمین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں گزشتہ چودہ سال سے جریان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہوں' براہ مہربانی میرے لیے کوئی دوا تجویز کریں۔ (ر۔ا)

مشورہ: جریان دراصل نوجوانوں کا مسئلہ ہے اور زیادہ تر یہ وہم اور فکر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مرد کا جوہر ایک تھیلی میں رہتا ہے۔ جب یہ تھیلی لبالب بھر جاتی ہے تو مادہ چھلکتا ہے اور باہر نکل جاتا ہے، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے اسے بھول جانا چاہیے۔ غلطیوں کے نتیجے میں ایسا ہوتا ہے کہ حس بڑھ جاتی ہے۔ اس بڑھی ہوئی حس کی وجہ سے یہ مادہ خارج ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج احتیاط ہے۔ غلطیاں نہ کی جائیں، خود بخود حالات اعتدال پر آ جاتے ہیں۔ لوگ اسے خواہ مخواہ مرض بتا دیتے ہیں اور دوائیں کھلا کھلا کر نئے نئے مسائل پیدا کرتے ہیں، ان سے بچنا چاہیے۔ اگر مرض زیادہ ہو تو عبقری کا کورس "نوجوانوں کے روگ" استعمال کریں۔

نظر بہت کمزور ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ کی عمر دراز کرے۔ محترم! میرے بڑے بیٹے کی نظر کمزور ہے' چھوٹا بیٹا جو ابھی صرف چھ سال کا ہے اس کی نظر بھی کمزور ہے' حتیٰ کہ میری بیٹی کی نظر بھی کمزور ہے۔ ان سب کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتا دیں۔ (مسز منظور' بہاولپور)

مشورہ: آپ اپنے تمام بچوں کو اصلی عمدہ بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا آدھی چائے کی چمچ صبح نہار منہ اور آدھی چائے کی چمچ شام کو خالی پیٹ کھلائیں اس کے علاوہ خالص مکھن اور عمدہ قسم کے بادام ناشتہ میں ضرور کھلایا کریں۔ تمام بچوں سے کہیں کہ تازہ ہوا میں صبح سورج نکلنے سے پہلے دس منٹ تک گہرے سانس لیا کریں۔ انشاءاللہ آہستہ آہستہ ان کی نظر کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

شوہر کے طنز وطعنہ کی شکار: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چند ماہ سے عبقری کی قاری بنی ہوں' میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ مجھ میں نسوانی حسن کی شدید کمی ہے' میں بچے کو فیڈ بھی کرواتی ہوں' مگر نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے' ہر وقت شوہر کے طنز وطعنہ کی شکار رہتی ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔ میں اس وجہ سے شدید ڈیپریشن کی شکار ہوں۔ عمر 25 سال اور موٹاپے کی شکار ہوں' مگر نسوانی حسن بالکل بھی نہیں ہے۔ (پوشیدہ)

مشورہ: آپ بازار سے تلوں کا تیل منگوائیں اور دن میں کم از کم چار دفعہ نیم گرم حسب برداشت کر کے اس تیل سے مالش کریں۔ انشاءاللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اگر کسی بہن کو ساتھ میں موٹاپا نہیں ہے تو وہ تیل کی مالش کے ساتھ عبقری دواخانہ کی "اکسیرالبدن" کچھ عرصہ استعمال کرے۔ بہت جلد رزلٹ ملتا ہے۔

ماہانہ دس ہزار کی ادویات کھاتا ہوں: تقریباً پانچ سال سے رعشہ کی بیماری ہے۔ انگریزی علاج کروا کروا کر تھک گیا ہوں' ماہانہ دس ہزار کی ادویات کھاتا ہوں' جو کہ اب میرے بس سے باہر ہیں' غریب آدمی ہوں' البتہ اتنا ہے کہ وقت چل رہا ہے لیکن بہت مشکل سے معمولات زندگی چل رہے ہیں۔ براہ مہربانی اس مرض سے نجات کیلئے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ ساتھ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (محمد رفیق' ایبٹ آباد)

مشورہ: آپ بادام، کشمش اور بھنے ہوئے چنے ہموزن لے کر مکس کر لیں۔ صبح دوپہر شام ایک ایک مٹھی کھا لیں۔ جسمانی قوت اور طاقت کیلئے لاجواب ہے۔

میری تین مہینے بعد شادی ہے!: محترم حضرت حکیم صاحب! میری تین مہینے بعد شادی ہے اور کچھ مہینوں پہلے میں شدید بیمار ہوئی تھی' بخار الٹیاں تھیں تو اب میں بالکل ٹھیک ہوں مگر کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے' میرے ہاتھوں کی نسیں اُبھر آئی ہیں' جس کی وجہ سے میرے ہاتھ بوڑھی عورتوں کی طرح نظر آتے ہیں اور کچھ لوگ جو ارد گرد ہیں وہ بہت باتیں بھی بناتے ہیں۔ مہربانی کر کے آپ کوئی ایسا نسخہ یا طریقہ بتا دیں جس کو استعمال کرنے یا ہاتھوں پر لگانے سے ہاتھ پہلے کی طرح پھولے پھولے خوبصورت ہو جائیں کیونکہ میں سبزیاں اور پھلوں کا جوس بھی استعمال کر رہی ہوں' لیکن کوئی فرق نہیں ہے۔ میری امی بھی بہت پریشان ہیں۔ میری مدد کریں میں بہت پریشان ہوں اور ہر وقت ہاتھ چھپا کر رکھتی ہوں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: بیٹی! آپ روزانہ صبح اٹھ کر تین کھجوریں مکھن کے ساتھ کھائیں اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیں۔ اس کے علاوہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (ایماندار حکیم سے بنوائیں) ڈبی پر دی گئی ترکیب کے ساتھ استعمال کریں۔ ان سب کے ساتھ عبقری کا "قفس فولاد سیرپ" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاءاللہ درج بالا چیزوں سے آپ کی تمام پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

آنکھیں جادوئی طور پر ٹھیک ہو گئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری آئی سائیٹ بہت زیادہ کمزور ہے' سارا دن کمپیوٹر پر بیٹھ کر اپنا کام کر رہی تھی' زیادہ دیر کمپیوٹر پر بیٹھنے کی وجہ سے میری آنکھوں میں بہت زیادہ درد شروع ہو گیا تو میں نے سات بار اول وآخر درود شریف اور سات بار فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿ق ٢٢﴾ پڑھ کر پھونک دی' میری آنکھیں جادوئی طور پر فوراً ٹھیک ہو گئیں۔ اب میں یہی عمل کرتی ہوں تو میری آنکھیں درد نہیں کرتیں۔ (فرحت' لاہور)

میری زندگی کیسے بدلی؟

وہ عظیم شخص مجھے بازارِ حُسن سے اٹھا کر گھر لے آیا

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعلق سید گھرانہ سے ہے' ہمارے گھر میں عبقری رسالہ 2008ء سے آرہا ہے' ہمارے پورے خاندان والے اس رسالہ کو بڑے ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں۔ ایک دوسرے کو وظیفے اور ٹوٹکے بتائے جاتے ہیں۔ کبھی کوئی محفل ہو اور وہاں عبقری رسالہ کی بات نہ ہو' یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ میں تو خود عبقری رسالہ کی بہت بڑی ''فین'' ہوں۔ میں نے عبقری رسالہ سے بہت سے لوگوں کو متعارف کرایا ہے اور وہ بھی اب بہت ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں اور عبقری رسالہ کا انتظار کرتے ہیں۔ مجھے تو بس آپ سے ملاقات کا شوق ہے' پتہ نہیں کب میں تسبیح خانہ کی زیارت کروں گی اور کب موتی مسجد میں نوافل ادا کروں گی' میرا یہ شوق جنون کی حد تک ہو گیا ہے' پتہ نہیں کب اللہ تعالیٰ میری یہ دعائیں سنے گا اور کب میں آپ کی زیارت کر پاؤں گی۔ میں آپ کو جو واقعہ لکھ رہی ہوں۔ وہ آپ کے رسالہ عبقری کیلئے ہے۔ رسالہ کا سلسلہ ''میری زندگی کیسے بدلی؟'' کیلئے بھیج رہی ہوں۔ واقعی آپ کے درس اور عبقری سے لاتعداد کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔ یہ واقعہ میری امی جان کی شاگردہ کا ہے۔ میری امی جان بچوں اور بچیوں کو گھر پر قرآن پاک پڑھاتی ہیں یہ ان دنوں کا واقعہ ہے جب ہم (ب) شہر میں کرایہ کے گھر میں رہتے تھے' ہمارا اپنا ذاتی گھر اس وقت تعمیر ہو رہا تھا۔ ہم جس محلے میں رہتے تھے وہاں پچھلی گلی میں ایک ایسی جگہ تھی جہاں پر شریف لوگ گزرنا بھی پسند نہیں کرتے وہ جگہ تھی ''بازار حسن''۔ اس کے ساتھ ہی ایک بہت ہی خوبصورت مسجد بنی ہوئی تھی جس کا نام مسجد قریش ہے۔ لوگوں کے سامنے کچھ لوگ مسجد میں جا رہے ہوتے اور کچھ بازار حسن میں۔ عجب جنت ودوزخ کا نظارہ تھا۔ میری امی جان کے پاس کچھ بچیاں اس محلے کی بھی قرآن مجید پڑھنے کیلئے آتی تھیں۔ میری امی جان ان کو بھی دل وجان سے پڑھاتیں تھیں تاکہ ان میں بھی قرآن مجید پڑھنے کا شوق پیدا ہو اور ان کے دلوں میں بھی قرآن کی روشنی بھر جائے۔ انہی دنوں میری امی جان کے پاس ایک لڑکی نے آکر پڑھنا شروع کیا' وہ آکر روز بتایا کرتی تھی کہ میری نانی مجھے پڑھنے کیلئے نہیں آنے دیتی میں تو خود ہی شوق سے پڑھنے آتی ہوں' میری امی جان اس کو قرآن مجید کا سبق دیتیں اور سمجھاتیں بھی تھیں کہ بیٹا! قرآن پڑھ لوگی تو تمہیں اچھے اور برے کی سمجھ آجائے گی' دن گزرتے رہے' وہ روز پڑھنے آتی تھی' جب جب وہ بڑی ہو گئی تو وہ چھٹیاں کرنا شروع ہو گئی' میری امی جان نے نہ آنے کی وجہ پوچھی تو وہ بہانہ کر دیتی آہستہ آہستہ وہ ہمارے گھر آنا چھوڑ گئی' پھر امی جان کو کسی نے بتایا اس کی نانی نے اس کو بازار حسن بھیج دیا ہے۔ امی جان کو اس نیک لڑکی کا بہت دکھ ہوا اور افسوس ہوا۔ آہستہ آہستہ دن گزرتے گئے ہمارا اپنا ذاتی مکان تعمیر ہو گیا ہم اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو گئے' یہاں آکر امی جان کے پاس اور نئے بچے اور بچیوں نے آکر پڑھنا شروع کر دیا' ہم اس بات کو بھول ہی گئے' پھر کچھ عرصہ کے بعد ایک دن ہمارے گھر کے سامنے ایک بڑی سی کار آکر رکی' اس میں سے ایک عورت نکلی جس نے برقعہ اوڑھا ہوا تھا' اس کے ساتھ دو ننھے منے پیارے سے بچے بھی تھے' ہمارے گھر کے اندر آکر اس نے نقاب اتارا امی جان کو آکر ملی' اور کہا خالہ جی میں ''ک'' ہوں جو آپ کے پاس پڑھنے کیلئے آیا کرتی تھی' میری امی نے خوشی سے اس کو گلے سے لگایا اور اس کی خوب آؤ بھگت کی۔ پھر اس نے اپنی جو کہانی سنائی وہ یہ ہے:۔ میں کچھ عرصہ تو بازار حسن کی رونق بنی رہی' پھر میری زندگی میں ایک اچھا اور مخلص انسان آیا' اس نے مجھے وہاں کے غلیظ ماحول میں دیکھا تو نا معلوم اسے کیا ہوا اس نے میری نانی کو میری منہ مانگی قیمت دی اور مجھے اس دلدل سے نکال کر اپنے گھر لے آیا اور مجھ سے شادی کر لی اور مجھے وہ عزت دی جس کا تو میں کبھی تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔ میرے دو بچے ہیں اور دونوں اس شہر کے بڑے سکول میں داخل ہیں' میرا گھرانہ جنت ہے' میرے شوہر ایک اچھے اور مخلص انسان ہیں' میرے شوہر عبقری والے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس باقاعدگی سے سنتے ہیں اور ہمارے گھر عبقری رسالہ بھی باقاعدگی سے آتا ہے۔ میرے شوہر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے بہت محبت رکھتے ہیں۔ یہ سب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ان کے درس کی بدولت ہے کہ انہوں نے مجھ جیسی لڑکی کو قبول کر کے وہ عزت دی ہے جس کی مثال بہت کم ملتی ہے۔ میں تو ہر وقت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کیلئے دعائیں کرتی ہوں جو میرا گھر آباد ہوا۔ ورنہ میں نے آج بھی اس گندی گلی کی کسی گندی نالی میں گل سڑ رہی ہونا تھا۔ (ف، ب، خ)

میری توبہ ہمیشہ ٹوٹ جاتی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں برائیوں کی دلدل میں دھنسا ہوا تھا' میں قارئین کے ساتھ اپنی ایک برائی شیئر کر رہا ہوں کہ مجھے فحش فلمیں دیکھنے کا شوق نہیں نشہ تھا' جب تک میں فلم نہ دیکھ لیتا مجھے سکون نہ ملتا۔ روز اللہ سے توبہ کرتا دیکھنے کے بعد سخت افسوس ہوتا مگر اگلے دن پھر توبہ ہمیشہ کی طرح ٹوٹ جاتی۔ میری اس عادت نے مجھے جسمانی اور ذہنی طور پر مفلوج کر دیا تھا۔ پھر ایک مرتبہ میں نے آپ کا درس ایک دوست کے ہاں سنا' اس میں آپ نے انٹرنیٹ کے نشہ سے نکلنے کی دعا بتائی۔ میں نے صرف درس سنا آپ نے جو دعا بتائی ابھی وہ پڑھنا شروع نہیں کی' دو مہینے ہو گئے ہیں میں نے صرف درس سننے کی برکت سے ہی فحش فلم نہیں دیکھی۔ میں وہی ہوں جو دیکھے بغیر سوتا نہ تھا مگر اب ماشاء اللہ دو ماہ ہو گئے ہیں اللہ نے مجھے اس لعنت سے بچایا ہوا ہے اور اس دن سے سچی توبہ کی توفیق مل گئی ہے۔ اب میں ہر روز آپ کے درس سنتا ہوں اور خوب فیض پاتا ہوں۔ اب تو نہ گانے سننے کو دل کرتا ہے اور نہ ہی انڈین یا پاکستانی فلمیں دیکھنے کو' بس میرا دل کرتا ہے کہ اللہ کا ذکر ہی کرتا رہوں۔ اب ہر وقت ذکر کر رہا ہوں تو جہ بھی حاصل ہو رہی ہے۔ میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہوں۔ اب تو میں نے سیاستدانوں کو برا بھلا کہنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے درس میں بتائے گئے اعمال کر رہا ہوں' مجھے بہت فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ اب مجھے لگ رہا ہے کہ میری منزلیں کھل رہی ہیں' الحمدللہ میری پانچوں نمازیں ہو رہی ہیں۔ (ع۔ ث)۔

نوٹ: نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہو سکتی ہے۔

خطرناک بیماری سے نجات انتہائی آسان

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ خطرناک بیماری سے نجات کیلئے بغیر پھول والی چینی کی پلیٹ پر پوری سورۂ فاتحہ کے نیچے یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ عرق گلاب سے لکھ کر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر 4 دن تک مریض کو پلائیں۔ لاجواب رزلٹ ملتا ہے۔ (حبیب گل' پشاور)

میں چیخ اٹھی! آج میں نے خدا کو دیکھا‘ آؤ تم بھی دیکھو

(ج۔ش۔ر)

حضرت جی! میری عمر اس وقت تیرہ سال کی ہوگی‘ والدہ صدمے میں تھیں‘ تو میں نے سوچا کہ میں پڑھتی ہوں‘ میں نے یہ نوافل پڑھے۔ میں نوافل پڑھ کر ابھی دعا مانگ ہی رہی تھی کہ مجھے اونگھ آگئی‘ اتنے میں کسی نے کہا بھائی آگیا ہے۔ بے ساختہ میں اٹھی‘ میرے منہ سے نکلا آج میں نے خدا کو دیکھا‘

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چونکہ میرا میلان شروع سے ہی نماز‘ روزے اور وظائف کی طرف رہا ہے اس لیے جتنا ممکن ہو سکے اس راستے پر چلنے کی کوشش میں ہوں۔ کیونکہ مجھے روحانیت سے بہت زیادہ دلچسپی ہے اور علم مخفی سیکھنے کا شوق ہے۔ ایک اپنا ذاتی مشاہدہ لکھ رہی ہوں جو کہ یقیناً قارئین عبقری کیلئے سبق آموز ہے۔ یہ بالکل سچا واقعہ ہے جو میرے ساتھ پیش آیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری زندگی مسلسل محنت اور جدوجہد سے مزین ہے ایک واقعہ لکھ رہی ہوں۔ الحمدللہ اردو ادب میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی ہوئی ہے اور مزید بھی عبقری کیلئے لکھتی رہوں گی۔ واقعہ کچھ یوں ہے: تقریباً آج سے 35 سال پہلے کی بات ہے میری والدہ مجھے اور میرے دو بھائیوں کی پرورش کر رہی تھیں‘ والد کی وفات کے بعد ہم تین بچے ان کی کل کائنات تھے۔ میں اور میرا چھوٹا بھائی دونوں مسکین طبیعت کے تھے‘ مگر سب سے چھوٹا بھائی جس کی عمر تقریباً نو، دس سال تھی تھوڑا ضدی تھا اور تھوڑا پراسرار طبیعت رکھتا تھا اور عقل بھی پوری تھی۔ اس نے بائیں ہاتھ سے لکھنا شروع کیا تو امی جان نے زبردستی اس کو دائیں ہاتھ سے لکھنے پر مجبور کیا جس سے اس نے دائیں ہاتھ سے لکھنا شروع کیا مگر باقی کام بائیں ہاتھ سے ہی کرتا تھا۔ وہ کبھی کبھی ہمارا کہنا نہیں مانتا تھا ایک دن امی جان نے پڑھائی سے ڈانٹا تو وہ گھر سے چلا گیا۔

چونکہ وہ گھر میں چھوٹا تھا۔ والد سر پر نہیں تھے‘ اس لیے یہ ہمارے لیے بہت بڑا صدمہ تھا۔ میری والدہ نے رو رو کر اپنی طبیعت خراب کرلی تھی‘ ہم نے پورا شہر ڈھونڈا مگر اس کا کہیں پتہ نہ چلا۔ میں بھی پریشان تھی‘ تمام رشتہ دار اس کو ڈھونڈ رہے تھے مگر اس نے نہ ملنا تھا نہ ہی ملا۔ اللہ کا کرنا ایسا ایک خاتون جو ہماری ہمسائی تھیں۔ وہ ہمارے گھر آئیں۔ انہوں نے ایک عمل دیا ”12 نفل ادا کرنا ہیں اور ہر دو نفل کے بعد ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے اور یہ نوافل تقریباً رات دس بجے شروع کریں اور اندازے کے مطابق فجر کی اذان سے پہلے ختم ہو جائیں گے اور جب بھی اس کے دوران آپ کا دل چاہے دعا کریں اور ختم ہونے کے بعد رو رو کر گڑگڑا کر لمبی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ ضرور کرم ہوگا۔

حضرت جی! میری عمر اس وقت تیرہ سال کی ہوگی‘ والدہ صدمے میں تھیں‘ تو میں نے سوچا کہ میں پڑھتی ہوں‘ میں نے یہ نوافل پڑھے۔ میں نوافل پڑھ کر ابھی دعا مانگ ہی رہی تھی کہ مجھے اونگھ آگئی‘ اتنے میں کسی نے کہا بھائی آگیا ہے۔ بے ساختہ میں اٹھی‘ میرے منہ سے نکلا آج میں نے خدا کو دیکھا‘ آؤ لوگو! تم بھی دیکھو‘ دیکھو خدا ہے‘ خدا ہے‘ میرا بھائی کسی اجنبی کے ساتھ باہر کھڑا تھا۔ اس اجنبی نے بتایا کہ یہ بچہ لاہور کی ایک دکان پر کھڑا تھا‘ تو مجھے لگا کہ میں اس کی مدد کروں‘ میں اس کے ساتھ ہولیا اور پیار سے ساری بات پوچھی اور اس کو لے کر پانچ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے اس کو چھوڑنے آیا ہوں۔ براہ مہربانی اس کو کچھ نہ کہیے گا۔ اس طرح اس وظیفے کی بدولت میرا بھائی واپس گھر لوٹ آیا۔ شکریہ عبقری! جس نے نسل انسانی کو سکون آرام دیا‘ اللہ حضرت حکیم صاحب کے بال بال میں سکون دے۔ آمین!

آیات شفاء اور آیات سلام سے مکمل شفاء

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک تجربہ جو کہ میں نے بارہا آزمایا ہے مخلوق خدا کو فائدہ دینے اور اللہ سے ثواب کی امید کی خاطر عرض کرتا ہوں۔ آیات شفاء اور آیات سلام تقریباً ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔ بندہ ناچیز گیارہ گیارہ بار پڑھنے کیلئے بتاتا ہے اللہ ان کو شفاء دے دیتا ہے۔ آیات شفاء درج ذیل ہیں۔ 1۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ۔ 2۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ۔ 3۔ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ 4۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ 5۔ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ۔ 6۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ۔ آیات شفاء درج ہیں:۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ یہ آیات روزانہ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں یا مریض خود پڑھ کر خود پر دم کرے اللہ تعالیٰ شفاء سے نوازتا ہے۔ (محمد حسین شاہ‘ میانوالی)

تعمیر کی فتح

مولانا وحید الدین خاں

صبح کو وہ سو کر اٹھا تو کمرہ میں چڑیا کا انڈا ٹوٹا ہوا پڑا تھا۔ یہ گوریا کا انڈہ تھا جس نے چھت کی لکڑی میں ایک گوشہ پا کر وہاں اپنا گھونسلا بنا رکھا تھا۔ اس گھونسلے کی وجہ سے کمرہ میں ہر وقت چڑیوں کا شور رہتا۔ تنکے گرتے رہتے۔ آدمی نے فرش پر ٹوٹا ہوا انڈا دیکھا تو اس نے گھونسلا اجاڑ کر پھینک دیا۔ اگلے دن پھر وہی ”چوں چوں“ کا شور تھا۔ چڑیاں دوبارہ چھت کی لکڑی میں تنکے جمع کر رہی تھیں۔ شاید اجڑے ہوئے گھونسلے کو دوبارہ بنا بنایا دیکھنے کے جذبہ نے ان کے اندر عمل کا شوق بڑھا دیا تھا۔ دوسرا گھونسلا انہوں نے اس سے کم مدت میں بنا لیا جتنی مدت میں انہوں نے پہلا گھونسلا بنایا تھا۔ چڑیوں کی اس جسارت پر اس کو غصہ آیا اور اس نے دوبارہ ان کا گھونسلا اجاڑ کر پھینک دیا۔ وہ سمجھتا تھا کہ اس نے چڑیوں کے اوپر آخری طور پر فتح پالی ہے۔ مگر اگلے دن پھر گھونسلے کا مسئلہ اس کے سر پر موجود تھا۔ چڑیوں نے جب دیکھا کہ ان کا بنا بنایا گھونسلا اجاڑ دیا گیا ہے اور انڈے توڑے جا چکے ہیں تو انہوں نے رونے میں یا فریاد کرنے میں وقت ضائع نہیں کیا۔ انہوں نے ایسا بھی نہیں کیا کہ باہر جا کر دوسری ہم جنس چڑیوں کو ڈھونڈیں اور ان کے ساتھ متحدہ محاذ بنا کر گھر پر حملہ کریں۔ اس کے برعکس وہ خاموشی سے باہر نکل گئیں اور ایک ایک تنکا لا کر دوبارہ گھونسلا بنانا شروع کر دیا۔ اب یہی روزانہ کا قصہ ہوگیا۔ چڑیاں روزانہ گھونسلا بنانا شروع کرتیں اور آدمی روزانہ اس کو اجاڑ دیتا، اسی طرح ایک مہینہ گزر گیا۔ اس دوران میں کتنی ہی بار چڑیوں کی محنت ضائع ہوئی۔ ان کے چنے ہوئے تنکے بیکار ہوگئے مگر چڑیاں ان چیزوں سے بے پروہ ہو کر اپنا کام کیے جا رہی تھیں۔ آدمی کی نفرت کا جواب چڑیوں کے پاس صرف خاموش عمل تھا۔ آدمی کی تخریب کا مقابلہ ہر بار وہ نئی تعمیر سے کرتی تھیں۔ چڑیوں کا دشمن بہت طاقتور تھا مگر طاقت ور دشمن کا توڑ انہوں نے اپنے لگاتار عمل میں ڈھونڈ لیا تھا۔ آخر نفرت پر خاموش عمل غالب آیا، چڑیوں کی مسلسل تعمیر نے آدمی کو مسلسل تخریب پر فتح پائی۔ ایک مہینہ کے ناکام مقابلہ کے بعد آدمی تھک چکا تھا۔ اس نے چڑیوں کا گھونسلا اجاڑنا چھوڑ دیا۔ اب گوریا نے اپنے گھونسلے کو مکمل کرکے پھر اس میں انڈے دے دیئے ہیں۔ وہ ان کو سینے میں مشغول ہے تاکہ وہ اپنی اگلی نسل پیدا کرے اور پھر اپنا کام کرکے اڑ جائے۔ جب یہ چڑیاں اپنے گھونسلے میں جمع ہوتی ہیں تو ان کا ”چوں چوں“ کا شور اب بھی کمرہ میں گونجتا ہے۔ مگر اب آدمی کو یہ شور برا نہیں لگتا۔ کیونکہ ”چوں چوں“ کی آواز میں اس کو قیمتی پیغام سنائی دیتا ہے کہ اپنے دشمن سے نفرت نہ کرو، ہر حال میں اپنی تعمیری جدوجہد میں لگے رہو تم کامیاب ہوگے۔

گلے کی دکھن اور خراش: گلے کی دکھن یا خراش کی صورت میں شہد دو چمچے گلیسرین دو چمچے اور لیموں کا رس ایک چمچہ اچھی طرح حل کرلیں اور اس میں تھوڑی سی ادرک رگڑ کر شامل کرلیں۔ دن میں چار بار گلے میں روئی کی مدد سے لگائیں۔

اولین زمانہ کی تجارت اور برکت

منشی عبدالرحمن خان

نبی کریم ﷺ کی ایک پیشین گوئی کے مطابق یہ وہ زمانہ ہے کہ سود کے اثرات سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔ تمام تر تجارت بینکوں کے ذریعے سے ہوتی ہے جہاں سودی لین دین ہوتا ہے، اکثر مسلمان سرمایہ دار اور صاحب ثروت بھی بغیر سود کسی کو قرض نہیں دیتے اور بعض تو یہودیوں سے بھی زیادہ سود لیتے ہیں۔ سود کے بغیر کاروبار چلانا ناممکن بتایا جاتا ہے، مگر زمانہ رفتہ میں کروڑوں روپوں کا لین دین، تجارت اور قرض بغیر سود کے چلتا تھا۔ چوتھی صدی ہجری کا سیاح ابن حوقل جہاں گردی کرتے ہوئے جب مغربی افریقہ کی آخری حد بادغشت میں پہنچا تو اس نے وہاں اربوں روپے کی تجارت اور بلاسود قرضوں کے لین دین کا رواج دیکھا اور ان کی دستاویز تک پڑھیں، چنانچہ وہ ایک بلاسود قرض کی نسبت اپنی ڈائری لکھتا ہے: ''میں نے ایک رسید قرضہ بادغشت میں دیکھی جو محمد بن ابی سعدون کے قرض کے متعلق تھی۔ اس پر عادل گواہوں کی گواہیاں ثبت تھیں، اس رسید کی رقم 42 ہزار اشرفیاں تھیں''۔ ایک روایت کے مطابق غوری نے آخری دفعہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ سے قرض لے کر ہندوستان پر چڑھائی کی تھی۔ عالم گیر کے لڑکے مراد بخش گورنر گجرات نے ایک مرتبہ حاجی پیر محمد زاہد علی رحمۃ اللہ علیہ سے چھ لاکھ کا قرض لیا، یہ سب قرضے بلاسود تھے۔ اتنی کثیر رقم کے قرضِ حسنہ کسی ضمانت اور رجسٹری وغیرہ کے بغیر آج کل ملتا تو ناممکن ہے، اس زمانہ میں یہ لین دین سود کے منافع کے لالچ کی بجائے آخرت کے فائدے کے پیش نظر ہوتا تھا، نیت نیک ہوتی تھی، حاجت مندوں کی دعائیں شامل حال ہوتی تھیں، جس سے کاروبار چمکتا تھا اور روپیہ بھی محفوظ رہتا تھا، ایسی تجارت آخرت کا اس زمانہ میں لین دین عام تھا۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر تھے، اکثر شہروں میں ان کی ایجنسیاں قائم تھیں، ان کا بڑے بڑے تاجروں سے معاملہ رہتا تھا اور لاکھوں کا لین دین ہوتا تھا، اس قدر وسیع کاروبار کے ساتھ احتیاط اتنی برتتے کہ ان کے خزانہ میں ایک پائی بھی ناجائز طور پر داخل نہ ہوسکتی تھی۔ اس احتیاط کے باعث کے اگر کبھی نقصان بھی ہوجاتا تو ملول نہ ہوتے تھے، ان کی اپنے کارندوں کو اس بات کی سخت ہدایت تھی کہ عیب دار تھان خریدار کو دکھلا اور جتلا کر بیچنا۔ ایک دفعہ حفص بن عبدالرحمن کو یہ ہدایت یاد نہ رہی اور اس نے عیب و ثواب بتلائے بغیر خز کے تھان فروخت کردیے۔ امام صاحب کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہیں بہت افسوس ہوا۔ کفارہ کی اور تو کوئی صورت نظر نہ آئی کیونکہ تھان ایسا شخص لے گیا تھا جس کا اَتا پتا معلوم نہ تھا، اس لئے آپ نے ان تھانوں کی قیمت جو تیس ہزار درہم تھی، خیرات کردی تاکہ آخرت میں کوئی مواخذہ نہ ہو۔ ایک اور موقع پر ایک عورت امام صاحب کے پاس خز کا ایک تھان برائے فروخت لائی، امام صاحب نے دام پوچھے تو اس نے سو درہم مانگے۔ امام صاحب نے کہا کہ یہ کم ہیں۔ اس نے کہا تو دوسو روپے دیجئے۔ آپ نے فرمایا تھان پانچ سو سے کم کا نہیں ہے۔ اس پر عورت نے کہا کیا آپ مذاق تو نہیں کررہے؟ امام صاحب نے کہا نہیں اور پانچ سو درہم اپنے پاس دے کر تھان رکھ لیا۔ ان کے پیش نظر ہمیشہ آخرت کی تجارت رہی تاکہ کسی غلط کاری کا وہاں کوئی خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بھی تجارت کے وقت آخرت کو پیش نظر رکھتے تھے، آپ ذاتی مفاد کی بجائے خریدار کے مفاد کو ترجیح دیتے تھے، ایک مرتبہ انہیں جرجریا کی اراضی سے مال گزاری میں انگوروں کی کافی مقدار آئی۔ کچھ لوگوں نے اس کا افشردہ نکالنا چاہا تاکہ ان کی جلد نکاسی ہوجائے، ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا کرنے سے منع کیا اور کہا کہ انہیں منقیٰ بنا کر بیچو۔ کارندوں نے کہا کہ اس طرح ان کی نکاسی ممکن نہیں، جس پر آپ نے سب انگوروں کو پانی میں پھینکوا کر ضائع کرادیا تاکہ لوگوں تک ایسی چیز نہ پہنچے جو حرام شکل اختیار کرچکی ہو۔ لین دین میں بسا اوقات کھوٹے سکے دے جاتے تھے، آپ کو جونہی ان کا علم ہوتا انہیں دوسروں کو مڑھنے (دینے) کے بجائے خود الگ کرکے رکھ دیتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات پر ایسے پانچ سو کھوٹے سکے ایک جگہ جمع شدہ ملے۔ گزشتہ صدیوں میں مسلمان دنیا کی تجارت پر ایسے حاوی تھے جیسے اس دور میں امریکہ اور برطانیہ کا طوطی بول رہا ہے، دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہ تھا جہاں مسلمان نہ پہنچے ہوں۔ اس دور کے کاروبار کا آج کی منڈیاں مقابلہ نہیں کرسکتیں۔

اروبیل سے مراغہ جاتے ہوئے راستہ میں ایک منزل کورسرہ پڑتی تھی، یہاں سالانہ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں تجارتی میلے لگتے تھے، ان میلوں میں مختلف قوموں کے تجارتی لوگ شرکت کرتے تھے اور کپڑے، عطر، سرکہ، روشنی کا سامان، شمشیریں، سونا، چاندی، گھوڑے، خچر، گدھے، گائے، بیل، بھیڑ، بکریوں کی تجارت کرتے۔ میلہ کا یہ میدان 9 مربع میل سے زائد رقبہ پر پھیلا ہوا تھا اور بقول ابن حوقل جہاں گرد، حج کے موقع پر جس قدر ہجوم اور ساز و سامان میدان عرفات میں جمع ہوتا تھا یہاں اس سے زیادہ جمع ہوتا اور حج کی یاد تازہ ہوجاتی تھی۔ کاروبار کی کثرت کا یہ عالم تاکہ ابو اسحاق ماجروانی نے صرف اس میلہ میں ایک سال دو لاکھ جانور بیچے۔ ابو محمد عبدالرحمٰن ابن السری نے اسی میلہ میں دس لاکھ بھیڑ بکریاں فروخت کیں، اسی میلہ میں ایک دوسرے تاجر شعیب بن میران نے بھی اسی قدر جانور بیچے۔ مصر سے نکل کر صحرائے لیبیا کے مشہور شہر قیروان کو جاتے ہوئے راستے میں برقہ کے شہر سے گزرنا پڑتا تھا، یہ ایک تجارتی مرکز تھا، اس شہر میں اون، سیاہ مرچ، شہد، موم، روغن زیتون وغیرہ کی تجارت ہوتی تھی۔ یہاں بکثرت تاجروں اور دوسرے ممالک کے لوگوں کی ہر وقت اور ہر زمانہ میں آمدورفت رہتی تھی۔ یہ سلسلہ آمدورفت کبھی منقطع نہ ہوتا تھا، اس شہر کے راستوں پر قافلوں پر قافلے ملتے تھے جو تمام تر مسلمانوں کی قوتِ عمل اور نیک نیتی کی کرامات تھیں۔ اگلے وقتوں میں تجارت عروج پر تھی، معاملات میں نیک نیتی برتی جاتی تھی، اس لئے تجارت و بیوپار میں بہت زیادہ برکت تھی، دولت عام تھی، خیر وخیرات بہت زیادہ تھی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین زیادہ تر تجارت پیشہ تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نظر یوم آخرت پر رہتی تھی تاکہ وہاں کوئی خسارہ نہ اٹھانا پڑے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں فیاض مشہور تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات پر بارہ لاکھ درہم نقد اور تین کروڑ کی جائیداد چھوڑی۔ ابن سعد کی ایک روایت کے مطابق آپ کے گھر سے تین بھار (بھار گائے کے چڑے کو کہتے تھے) وزنی سونا نکلا۔ مشہور صحابی تاجر حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی چاروں بیویوں میں تقسیم کیلئے جب سونا کاٹا گیا تو کاٹنے والوں کے ہاتھوں میں چھالے پڑگئے۔ ہر بیوی کو اسی اسی ہزار اشرفیاں ملیں۔ باقی حصہ داروں کے حصص کا تو شمار نہیں۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی دولت موجودہ حساب سے 35 ہزار ملین تھی۔ یہ تو دورِ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دولت کا حال ہے ان سے بعد کے زمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ: خلیفہ مقتدر باللہ کے زمانہ الجصاص جوہری کی خانہ تلاشی سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ اشرفیاں برآمد ہوئیں، دکان کے مال اور دیگر اموال کا تو شمار نہیں۔ الفخری کے ایک بیان کے مطابق خلیفہ معتصم باللہ کے زمانہ کے ایک چکی پیسنے والے نے بصرہ سے نقل مکانی کرکے جب بغداد میں کاروبار شروع کیا اس سے اسے اتنی آمدن ہوئی کہ ایک سو اشرفی (باقی صفحہ نمبر 38)

صوفیاء کا قول: اسم یَا مُجِیبُ اللہ کے راستے کو پانے کیلئے بہت مجرب ہے اگر کوئی بلاناغہ نہ پڑھ سکے تو جب یاد آئے اسی وقت چند بار پڑھ لے انشاء اللہ اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل رہے گی۔

حسن کو چار چاند لگانا آپ کیلئے منٹوں کا کام

ہر عورت چاہتی ہے کہ اسکی آنکھیں بڑی اور پلکیں لمبی نظر آئیں لیکن بہت سی خواتین ان ترکیبوں سے واقف نہیں ہوتیں جن سے کام لیتے ہوئے نہ صرف آنکھوں کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ وہ کشادہ بھی دکھائی دیتی ہیں، یہاں آپ کیلئے کچھ ایسی کارآمد ٹپس حاضر ہیں

شازیہ اطہر، لاہور

آنکھیں کسی بھی انسان کی شخصیت کو پرکشش بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، خاص طور سے خواتین کی خوبصورتی کا پیمانہ ان کی کشادہ اور روشن آنکھیں ہی سمجھی جاتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہر عورت چاہتی ہے کہ اسکی آنکھیں بڑی اور پلکیں لمبی نظر آئیں لیکن بہت سی خواتین ان ترکیبوں سے واقف نہیں ہوتیں جن سے کام لیتے ہوئے نہ صرف آنکھوں کی دلکشی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ وہ کشادہ بھی دکھائی دیتی ہیں، یہاں آپ کیلئے کچھ ایسی کارآمد ٹپس حاضر ہیں جن پر عمل کرتے ہوئے آپ اپنی آنکھیں خوبصورت بنانے کا خواب پورا کرسکتی ہیں۔ **وائٹ آئی شیڈو کو دوست بنائیں:** سفید ہائی لائٹر پین کی مدد سے اپنی آنکھوں کے اندرونی کناروں پر سفید آئی شیڈو لگائیں، اس طرح آپ کی آنکھیں روشن اور کشادہ دکھائی دیں گی۔ **بڑی پلکیں:** یہ حقیقت ہے کہ آپ کی پلکیں جس قدر بڑی ہوں گی، آنکھیں بھی اتنی ہی کشادہ نظر آئیں گی، لہٰذا آنکھوں کی خوبصورتی میں اضافے کیلئے چاہے پلکوں میں گھنا پن لانے والا مسکارا استعمال کریں یا مصنوعی آئی لیش ایکس ٹینشنز خریدیں، یہ دونوں ہی چیزیں بہت کارآمد ثابت ہوں گی، سب سے پہلے اپنی پلکوں کو کرل کریں اور اس کے بعد مسکارا لگائیں یا مصنوعی پلکیں لگالیں۔ تاہم جب بھی اپنے لئے مصنوعی پلکیں خریدیں تو بھاری بھرکم پلکوں کے بجائے الگ الگ ملنے والے ایکس ٹینشنز ہی لیں اور نچلی پلکوں پر انہیں نہ لگائیں۔ **آنکھوں کے اردگرد کی شکنوں کو چھپائیں:** آنکھوں کے گرد واقع شکنوں کو چھپانے کیلئے قدرے گہرا آئی شیڈو استعمال کریں، اس کے علاوہ آئی لائنر پنسل کی مدد سے آنکھوں کے بیرونی کنارے تک لائن بنائیں تاکہ شکنیں اس میں ہر ممکن حد تک چھپ جائیں اور آنکھیں بڑی نظر آئیں۔ **آئی لائنر کا استعمال سمجھداری سے کریں:** آئی لائنر کا استعمال اپنی آنکھوں کی مناسبت سے کریں اور بہت موٹا لائنر لگانے سے گریز کریں، آنکھوں کے نیچے آئی لائنر کی پوری لائن بنانے کے بجائے صرف بیرونی جانب کے آدھے حصے پر کاجل یا جیل آئی لائنر لگالیں، جبکہ بقیہ اندرونی حصے پر کوئی چمکدار لائنر لگالیں، اس بات کا خاص طور پر سے خیال رکھیں کہ آنکھ کے بیرونی گوشوں پر آپ کی بنائی ہوئی لائن ذرا موٹی اور اندرونی گوشوں پر قدرے باریک ہو۔ **دھوکے سے کام لیں:** حیران نہ ہوں کیونکہ یہ بھی ایک ترکیب ہے اور نئی نہیں بلکہ خاصی پرانی ہے لیکن اگر آپ اس ترکیب سے واقف نہیں تو جان لیں کہ اگر اپنی آنکھوں کی جانب سے سب کی توجہ ہٹانا چاہتی ہیں تو اس کیلئے توجہ دوسری جانب مبذول کروریں، میک اپ میں دھوکہ یا ترکیب سے کام لینا اسی کو کہتے ہیں، لہٰذا آنکھوں کا میک اپ ہلکا رکھیں جبکہ لپ اسٹک گہری اور چمکدار سی لگائیں، آنکھوں پر صرف مسکارا لگانا ہی کافی ہوگا۔ **رنگ آزمائیں:** مختلف شوخ رنگ آئی شیڈو لگانے سے بھی آنکھیں بڑی دکھائی دیتی ہیں، آنکھ کے درمیانی حصے یعنی پپوٹے کے اوپر آئی شیڈو خاص احتیاط کے ساتھ لگائیں، یہاں شیڈ نسبتاً ہلکا رکھیں اور آنکھ کے بیرونی گوشوں کے علاوہ بھنوؤں کی ہڈی پر قدرے گہرا شیڈ لگائیں۔ **کشادگی کا تاثر لائیں:** آنکھوں میں کشادگی کا تاثر پیدا کرنے کیلئے اپنے آئی شیڈو کو آنکھوں کے اردگرد پھیلا کر لگانے سے نہ ہچکچائیں، اس لئے آئی شیڈو کو آؤٹ لائن دیتے ہوئے اسے باہر کی جانب بڑھاتے ہوئے لگائیں تاکہ آپ کی آنکھیں زیادہ بڑی دکھائی دیں، البتہ یہ یاد رکھیں کہ آئی شیڈو کو پھیلاتے ہوئے مہارت اور فنکاری کی ضرورت ہے۔ **درست ہائی لائٹ کرنا سیکھیں:** اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ میک اپ کرتے ہوئے ہائی لائٹر آپ کا بہترین دوست بھی ہوسکتا ہے اور بدترین دشمن بھی، اس لئے ہائی لائٹر کا درست استعمال سیکھیں کہ اسکی مدد سے کس طرح بھنوؤں کی ہڈی، رخساروں اور آنکھوں کے اندرونی گوشوں کو ہائی لائٹ یا نمایاں کیا جاتا ہے، پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی آنکھیں کشادہ نہ دکھائی دیں۔ **ایک ہی شیڈ لگائیں:** بجائے اس کے کہ میک اپ کٹ میں موجود سارے شیڈ اپنے پپوٹوں پر لگالئے جائیں، بہتر یہی ہے کہ آنکھوں پر ایک ہی شیڈ یا ایک ہی رنگ کے مختلف شیڈز لگائیں، اس معاملے میں اصول یہ ہے کہ جتنے کم شیڈز استعمال کئے جائیں گے اسی قدر آپ کی آنکھیں خوبصورت اور بڑی نظر آئیں گی، اس لئے ایک ہی فیملی کے کلر استعمال کریں جیسے کہ بیج اور براؤن، وائٹ اور آف وائٹ، ڈارک براؤن اور بلیک یا سلور اور ڈارک گرے وغیرہ وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو یہ تجاویز کچھ مشکل معلوم ہوں لیکن جب آپ ان پر عمل کریں گی تو اندازہ ہوگا کہ یہ بہت آسان ہیں، بس یہ خیال رکھیں کہ آپ کے پاس درست میک اپ پروڈکٹس اور ٹولز موجود ہوں، آئی میک اپ سیکھنے کی سب سے بہترین ترکیب یہ ہے کہ تمام تجاویز کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی آنکھوں کا میک اپ کریں اور یہ دیکھیں کہ آپ پر کون سا اسٹائل اچھا لگتا ہے، اس کے بعد کہیں جاتے ہوئے خوبصورت آئی میک اپ کرنا اور اپنے حسن کو چار چاند لگانا آپ کیلئے منٹوں کا کام ہوگا! **بیوٹی ٹپس!:** اگر کبھی بے احتیاطی کے باعث آپ کی جلد دھوپ میں جھلس جائے اور سن برن کے نتیجے میں رنگت کالی ہوجائے تو ایک بڑا چمچ دہی لے کر اس میں ایک ایک بڑا چمچ آلو کا رس اور کارن فلو ملا کر پیسٹ بنائیں اور متاثرہ جگہ پر لگائیں، ایک گھنٹے بعد دھولیں، جب تک جلد ٹھیک نہ ہوجائے یہ ماسک روزانہ استعمال کریں۔ آنکھوں کے حلقے دور کرنے کیلئے استعمال شدہ ٹی بیگ آنکھوں پر رکھیں، اس کیلئے طریقہ یہ اختیار کریں کہ پہلے گرم ٹی بیگ اور ایک منٹ بعد ٹھنڈے ٹی بیگ آنکھوں پر رکھیں، یہ عمل کئی بار دہرائیں، جب تک حلقے واضح طور پر ہلکے نہ پڑ جائیں آپ یہ طریقہ روزانہ دہرا سکتی ہیں۔ سر کی خشکی دور کرنے کیلئے دو بڑے چمچ دہی لے کر اس میں ایک چمچ لیموں کا رس ملائیں اور اسے سر کی جلد پر مالش کریں، ایک گھنٹے بعد بال دھولیں۔ اگر آپ کی جلد بہت زیادہ آئلی (Oily) ہے تو ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس لے کر برابر کی مقدار میں شہد ملائیں اور اس ماسک کو اچھی طرح چہرے پر مساج کریں، ایک گھنٹے بعد چہرہ دھولیں، یہ طریقہ روزانہ دہرائیں۔ اگر بال بہت زیادہ گر رہے ہوں تو ایک چائے کا چمچ ادرک کا رس، ایک چائے کا چمچ کیسٹر آئل اور ایک چائے کا چمچ کوکونٹ آئل باہم مکس کریں اور بال دھونے سے ایک گھنٹہ پہلے سر کی جلد پر اس کا مساج کریں، اس کے علاوہ بال دھونے کیلئے ہربل یا پروٹین شیمپو استعمال کریں۔ اگر بال پتلے اور چھدرے ہوں اور کم عمری کے باوجود گر رہے ہوں تو روزانہ انگلیوں کی پوروں کی مدد سے سر کی جلد کا مساج کریں تاکہ دوران خون تیز ہوسکے، پھر چند منٹ تک بال برش کریں اور بادام کے تیل یا کھوپرے کے تیل سے سر کا مساج کریں، اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً گرم پانی میں بھیگا ہوا تولیہ سر پر لپیٹیں تاکہ بال تیزی سے بڑھیں۔ ناخنوں کے گرد حلقہ بنانے والی جلد یا کیوٹیکلز اکثر کالے پڑ جاتے ہیں، اس کیلئے وٹامن ای کا ایک کیپسول لے کر اسے توڑیں اور اس سے نکلنے والے آئل کا مساج اپنے کیوٹیکلز پر کریں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے اس طریقے پر عمل کریں، اس کے بعد سوتی دستانے پہن لیں تاکہ آئل کیوٹیکلز پر لگا رہے۔

میاں بیوی کا رشتہ اور کچھ غلط تصورات

عبدالباسط لاہور

آپ جس ماحول کے عادی ہوتے ہیں اور جو چیزیں آپ کی تربیت کا حصہ ہوتی ہیں ان سے کوئی الگ راستہ اختیار کرنا بہت کٹھن محسوس ہوتا ہے۔ حالات اس وقت زیادہ خراب ہونے لگتے ہیں جب ایک فریق دوسرے سے توقعات بڑھاتا چلا جاتا ہے

کسی فلسفی سے میاں بیوی کے رشتے کی مضبوطی کے بارے میں سوال کیا گیا تو اس کا کہنا تھا کہ ''یہ رشتہ اتنا ہی مضبوط ہے جتنا کہ یہ نازک ہے۔'' اس جملے پر غور کیا جائے تو اس میں چھپے حقائق بہت واضح ہو کر سامنے آجاتے ہیں کیونکہ میاں بیوی کا کوئی عارضی ساتھ نہیں ہوتا بلکہ عمر بھر ایک دوسرے کو خوبیوں اور کمزوریوں کے ساتھ زندہ رہنا ہوتا ہے اور لازمی بات ہے جہاں دو ذہن ہوں گے وہاں سوچنے کے انداز بھی ایک دوسرے سے کہیں نہ کہیں متصادم ہوگا۔ یہی وہ اہم نکتہ ہے جہاں اکثر میاں بیوی ڈگمگا جاتے ہیں اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ عام طور پر اس طرح کی صورت حال شادی کے ابتدائی سالوں میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ دونوں افراد ایک نئی زندگی میں قدم رکھتے ہیں جہاں کے کچھ تقاضے عام زندگی سے یقیناً مختلف ہوتے ہیں۔ دونوں اطراف سے کچھ تبدیلیاں لازمی ہوتی ہیں اور تبدیلیوں کا یہی عمل شاید کسی حد تک انسانوں کو مشکلات میں ڈالتا ہے کیونکہ شروع میں آپ جس ماحول کے عادی ہوتے ہیں اور جو چیزیں آپ کی تربیت کا حصہ ہوتی ہیں ان سے کوئی الگ راستہ اختیار کرنا بہت کٹھن محسوس ہوتا ہے۔ حالات اس وقت زیادہ خراب ہونے لگتے ہیں جب ایک فریق دوسرے سے توقعات بڑھاتا چلا جاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ بس دوسرے ہی کو تبدیل ہونا چاہیے جبکہ وہ خود کو تبدیل کرنے کی سنجیدہ کوشش قطعی نہیں کرتا۔ مشہور ماہر نفسیات فرائیڈ سے کسی نے پوچھا تھا کہ میاں بیوی کے رشتے میں سب سے خراب بات کیا ہو سکتی ہے؟ اس کا جواب تھا: اس رشتے میں سب سے خراب بات یہی ہو سکتی ہے کہ دونوں میں سے کوئی ایک یہ فرض کر لے کہ دوسرے ہی کو اسے محبت اور توجہ دینی چاہیے۔ گویا میاں بیوی کے رشتے کی خوبصورتی ہمیشہ ایک دوسرے کا یکساں خیال رکھنے سے جڑی ہوتی ہے۔

میاں بیوی ایک دوسرے کو خوش رکھیں؟: ایک اور رنگین فریب خیال یہ ہے کہ بیوی شوہر کی خوشی کیلئے تن من دھن اور شوہر بیوی کی خوشی کیلئے سب دوست، رشتے دار، کھیل اور تفریحی سرگرمیاں ترک کر دے۔ بس دونوں ایک دوسرے کی خوشی کیلئے وقف ہو جائیں۔ تعلقات کے حوالے سے ریسرچ کرنے والوں کا کہنا ہے کہ خوشی کے حصول کیلئے کسی اور شخص پر مکمل انحصار کبھی سچی خوشی کے حصول کا ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ ہوتا یہ ہے کہ ایسی سوچ کے حامل جوڑوں کو جب کوئی رنج اور صدمہ پہنچتا ہے تو وہ اس کا الزام اپنے ساتھی پر لگا دیتے ہیں۔ ایسے جوڑوں کو ہمیشہ ایک دوسرے سے شکوہ کرتے ہوئے دیکھا جائے گا کہ وہ اس کیلئے خوشی کا انتظام نہیں کر سکا۔ یہاں تک کہ ایک خواہش پوری ہونے کے بعد کوئی دوسری بات ناخوشی کا سبب بن جائے گی۔ آپ کو اپنی ذات کو گم نہیں کرنا چاہئے اگر آپ کو کتاب پڑھنے کا شوق ہے تو شادی کے بعد بھی اس شوق کو جاری رہنا چاہئے۔ آپ کو اپنے ساتھی کی اس خواہش کا احترام کرنا آنا چاہئے کہ وہ ایسی چیز سے خوش ہو سکتا ہے جس میں بے شک آپ کی دلچسپی کیلئے کوئی سامان نہیں ہے بلکہ آپ کی کوشش ہونی چاہئے کہ آپ اسے اس کا اہتمام کر کے دیں۔

تمام کام ایک ساتھ انجام دینے چاہئیں؟: کہتے ہیں کہ میاں بیوی اگر کام مل کر کرتے ہیں تو اس کے نتائج بہتر نکلتے ہیں دونوں کم دباؤ کا سامنا کر کے یا کم توانائی خرچ کر کے زیادہ مفید نتائج حاصل کرتے ہیں بے شک زندگی کے کئی معاملات میں یہ اصول لاگو ہو سکتا ہے لیکن یہ اس سے بھی اچھا ہوگا کہ جو کام بیوی کے کرنے کا ہے وہ کرے اور جو ذمہ داریاں شوہر کی ہیں وہ خود انہیں پورا کرے۔ اگر ہر کام میں دونوں نے ایک دوسرے کا انتظام کرنا شروع کر دیا تو نہ صرف کام میں تاخیر ہوگی بلکہ اس کے نتائج بھی اچھے نہیں نکلیں گے۔

جذبات کا اظہار کر دینے میں مضائقہ نہیں؟: کئی جوڑوں کا یہی خیال ہے کہ اگر جذبات کا اظہار نہ کیا جائے تو دباؤ بڑھ جاتا ہے اس لئے جب بھی غصہ آئے میاں بیوی کو ایک دوسرے سے کھل کر اس کا اظہار کر دینا چاہئے تا کہ دل کی بھڑاس نکل جائے۔ اوہو!!! ایسا نہیں ہے۔ کئی مرتبہ آپ کو غصے پر قابو پانا ہوتا ہے اور آپ کو یہ گر آنا چاہئے کیونکہ اگر آپ جذبات کے اظہار میں لگ گئے تو یہ جذبات پیدا ہوتے رہیں گے اور روز آپ اس کا اظہار کرتے رہیں گے ان حالات میں گھر کا کیا ماحول ہوگا اس کے بارے میں صرف تصور ہی کیا جا سکتا ہے اکثر میاں بیوی کی عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں سے رنجیدہ ہوتے ہیں۔ خاص طور پر دیکھا گیا کہ خواتین اپنے سسرال والوں کی تلخ و ترش باتوں پر شوہر کو طنز و تشنیع کا نشانہ بناتی ہیں۔ اسی طرح کا رویہ میاں بیوی کیلئے انتہائی خطرناک ہے حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں، دونوں کو اپنا غصہ ایک دوسرے پر نہیں اتارنا چاہئے ہاں ان حالات میں تھوڑا سا محتاط رویہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کہ آپ کے درمیان تھوڑی سی اجنبیت آجائے کچھ وقت گزرنے کے بعد جب آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو گھر کا ماحول بہت تیزی سے بہتر ہو جائے گا۔

ذہنی ہم آہنگی ضروری ہے: انسانی تعلقات کے ماہر اکثر ایک بات کہتے ہیں کہ اچھے میاں بیوی کی پہچان یہ ہے کہ ان میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے بے شک خوشگوار تعلقات کیلئے ذہن ہم آہنگی واقعی بہت ضروری ہے لیکن اس نکتے کو اکثر غلط انداز میں لیا جاتا ہے ذہنی ہم آہنگی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ دونوں کے درمیان کسی مسئلے پر اختلاف رائے سامنے نہ آسکے۔ آپ ذہنی ہم آہنگی کو خلوص کے پرکھنے کا معیار نہیں بنا سکتے۔ خلوص ایک الگ چیز ہے، یہ ضروری نہیں کہ میاں بیوی میں سے کوئی ایک دوسرے کی رائے سے اختلاف رکھتا ہو، اس کے خیالات کسی معاملے میں مختلف ہوں تو یہ سمجھا جائے کہ اس کے خلوص میں کمی ہے، ایسا نہیں ہوتا ایسے جوڑے جو اس بات پر پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ذہنی ہم آہنگی ہی اچھے میاں بیوی کا معیار ہے ان کیلئے کسی معاملے میں اختلاف رائے ہونے کے بعد بے شمار قسم کے شکوک و شبہات جنم لینے لگتے ہیں۔ اپنے پرشریک حیات کے خیالات کو جان لینا خلوص و محبت کا معیار نہیں ہو سکتا۔

کیا اندھا اعتماد لازمی ہے؟: میاں بیوی کو اکثر سبق دیا جاتا ہے کہ ایک دوسرے پر مکمل اعتماد کریں۔ ایسا نہیں ہے دونوں انسان ہیں اور خاص طور پر مردوں کی عادات اور فطرت عورتوں سے قدرے مختلف ہوتی ہے۔ وہ جلد جذباتیت کی رو میں بہہ سکتے ہیں۔ دونوں کو ایک دوسرے پر اعتماد کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھنا ہے کہ وہ ایسے ماحول اور حالات سے دور رہیں جو ان کی ازدواجی زندگی کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیا بیوی کو اپنے شوہر پر اندھا اعتماد کرتے ہوئے اسے کسی بھی ایسی جگہ جانے کی اجازت دے دینی چاہئے جہاں جانا اس کی ازدواجی زندگی کیلئے خطرناک ہو سکتا ہو؟ شاید نہیں۔ انہی باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اعتماد اپنی جگہ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ زندگی کے پہلو ایسے ضرور ہوتے ہیں جہاں محتاط بلکہ انتہائی محتاط رویہ اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر میاں بیوی اسمارٹ قسم کے ہوں تو یہ ضرورت کچھ اور بڑھ جاتی ہے۔

بچہ روتا ہو تو: بچہ اگر پیٹ درد کی وجہ سے روتا ہو تو اسے عرق گلاب' عرق پودینہ' عرق سونف اور شہد ہم وزن ملا کر چٹانا فوری آرام پہنچاتا ہے۔

برکت کی چابی ہر وقت اپنے پاس رکھیے

اکثر ہم نے اتوار کو اچھا کھانا پکانا کہ سب مل کر کھائیں گے (اس نواب بلے نے آنا اس میں منہ مارنا اور ہمیں سارا سالن گرانا پڑتا) ہم کھانا پکا کر اکثر بھاری چیزیں ڈھکن پر رکھ دیتے کبھی کونڈی کبھی کچھ مگر یہ پھر بھی منہ مار جاتا، کچن کا دروازہ بھی بند کرتے پھر بھی۔

سورۃ الکوثر کی فضیلت

گلی میں ایک موٹا بلا تھا جو دور سے گوشت کی خوشبو سونگھ کر اکثر محلہ داروں کا کھانا خراب کرتا تھا اسکی خاص بات یہ تھی کہ پورے سالن میں سے یا چاولوں میں سے اور کوئی بوٹی نہ کھاتا نہ خراب کرتا صرف ٹانگ کی بوٹی نکالتا تھا، اکثر ہم نے اتوار کو اچھا کھانا پکانا کہ سب مل کر کھائیں گے' اس نواب بلے نے آنا اس میں منہ مارنا اور ہمیں سارا سالن گرانا پڑتا۔ ہم کھانا پکا کر اکثر بھاری چیزیں ڈھکن پر رکھ دیتے کبھی کونڈی کبھی کچھ مگر یہ پھر بھی منہ مار جاتا، کچن کا دروازہ بھی بند کرتے پھر بھی۔ پھر عبقری سے سورۂ کوثر کا وظیفہ ملا۔ اتوار کی دو پہر کو سالن پکا کر سورۃ الکوثر کا وظیفہ پڑھتی، نماز ظہر کی فکر میں ڈھکن دے کر دروازہ بند کر کے جائے نماز پر کھڑی ہوگئی، جلدی میں بھاری چیزیں رکھنا بھول گئی (یا پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی شان عظیم ظاہر کرنا تھی) اب جائے نماز پر بیٹھی تو کھٹ پٹ کی آوازیں آرہی ہیں، میں نے سوچا ہم نے دروازہ تو بند ہے اور پھر نماز پڑھنے لگ گئی، پوری نماز پڑھ لی، پھر بھی آوازیں آرہی ہیں، سوچا جا کر دیکھوں تو سہی کیا ہو رہا ہے؟ جب گئی تو دیکھا صرف خالی ڈھکن سے بلا سر مار رہا ہے اور ڈھکن اٹھ ہی نہیں رہا، اس دن میرا یقین اور پختہ ہوگیا' اس دن سب نے مل کر کھانا بھی کھایا اور میں سالن گرانے سے بھی بچ گئی۔ سبحان اللہ!۔ (رشیدہ خانم، لاہور)

برکتوں کی چابی ہاتھ لگ گئی

مجھے عبقری سے سورۂ کوثر کا وظیفہ کیا ملا جیسے برکتوں کی چابی ہاتھ آگئی ہو۔ ہر وقت باوضو کھلا پڑھتی تھی۔ حضرت صاحب کا جزاک اللہ جو ہمیں اسم الٰہی اسم اعظم دیتے رہتے ہیں (بھولے ہوؤں کو یاد کرواتے رہتے ہیں) اب اکثر ماہ کے آخر پر رقم بچ جاتی ہے پہلے وہی ادھار پکڑنے پڑتے تھے، بجٹ متاثر ہوجاتا تھا اب رفتہ رفتہ (سورۃ الکوثر پڑھنے رہنے سے) برکتیں اور راحتیں واضح ہوتی جارہی ہیں۔ (ثمینہ ذوالفقار، شاہدرہ)

میرے شوہر پٹرول ڈلوانا بھول گئے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم لوگ شادی سے واپس آرہے تھے اور ڈر تھا کہ پٹرول نہ ختم ہوجائے ابھی گھر سے دور تھے فوراً سورۃ الکوثر کا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا شوہر بار بار یہی دہرا رہے تھے مجھے لگ رہا ہے جیسے پٹرول ختم ہوگیا ہے کیونکہ میں پٹرول ڈلوانا بھول گیا، یوں بھی پٹرول جلدی ختم ہوجاتا تھا، میں وظیفہ پڑھتی رہی اور عافیت کے ساتھ گھر پہنچ گئے لیکن جونہی گھر پہنچے گاڑی بند، پٹرول سچ مچ ختم ہو چکا تھا لیکن رب العزت نے رات کے وقت ہمیں خیریت کے ساتھ گھر پہنچا دیا اور یہ سب سورۃ الکوثر کی برکت سے ممکن ہوا۔ اس روز کے بعد میرا اور میرے شوہر کا ایمان اس قدر مضبوط ہوا کہ ہم اب سورۃ الکوثر پڑھے بغیر پٹرول اور سی این جی ڈلواتے ہی نہیں۔ جزاک اللہ! (شمیلا، عسکری ٹاؤن)

باہر جا رہے ہیں! یا حفیظ سات مرتبہ اور سفر کی دعا ہرگز نہ بھولیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اس رسالہ میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے ہم خوب فوائد اٹھاتے ہیں۔ آج میں قارئین کیلئے اپنا آزمودہ ایک واقعہ لائی ہوں یقیناً قارئین بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ قارئین! درس میں حضرت حکیم صاحب نے حفاظت والے اعمال کے ساتھ مسبب الاسباب سے بھی مدد لینے کا فرمایا۔ یَاحَفِیْظُ 7 مرتبہ پڑھ کر سفر کی دعا پڑھ کر دونوں میاں بیوی چلے تو اچانک سامنے سے آتی ویگن کے ساتھ حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ صاف واضح تھا اتنی تھوڑی جگہ تھی جہاں بمشکل ہم سائیڈ پر ہوتے دونوں کو فوراً احساس ہوا کہ یہ جو ناگہانی آفت سے حفاظت ہوئی، صرف اور صرف اسم الٰہی سے ہوئی ورنہ حادثہ ہوجاتا۔ اب کبھی بھی یَاحَفِیْظُ 7 مرتبہ اور سفر کی دعا پڑھنا نہیں بھولتے۔ (عظمیٰ، گڑھی شاہو)

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آکر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

حکمت کی چوڑیاں

ایک عرب شوہر نے اپنی نئی نویلی دلہن کو چار عربی اشعار میں بہت ہی اچھے اور بہت ہی پیارے انداز میں نصیحتیں کی ہیں۔ ہم ان کو ہر مسلمان بہن کیلئے دلہن بننے سے پہلے اور اگر بن چکی ہوں تو اب بھی ان کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان بہن کو جو کسی کے نکاح میں آچکی ہیں یا آنے والی ہیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ۔**خذ العفو منی تستدیمی مودتی۔ولاتنطقی فی وقت حین اغضب۔** ترجمہ: کبھی مجھ سے غلطی ہوجائے تو معافی اور چشم پوشی سے کام لینا تاکہ تیری محبت میرے ساتھ ہمیشہ کیلئے رہے اور جب میں غصہ میں ہوں تو اس وقت میرے سامنے جواب بالکل مت دینا۔ **ولاتنقرینی نقرك الدف مرة فانك لاتدرین کیف المغیب** مجھے اس طرح مت بجانا جس طرح تم ڈھول کو بجاتی ہو تمہیں کیا معلوم اس میں کیسی آواز نکلے، یعنی اگر تم غصے کے وقت چپ نہ ہوئی تو ہوسکتا ہے میرے منہ سے ایسی بات یا الفاظ میری بے احتیاطی کی وجہ سے نکلیں جسے عمر بھر تمہیں بھی پریشانی اٹھانا پڑے اور مجھے بھی۔ **ولاتکثری الشکوی فتذھب بالھوی۔ ویاباك قلبی والقلوب تتلقب۔** شکوہ شکایت کی کثرت بری چیز ہے اس سے میاں بیوی کے درمیان محبت ختم ہوجاتی ہے اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کریں اگر تم بھی اس میں مبتلا ہوگئی تو میرا دل تم سے نفرت کرنے لگے گا اور دلوں کو بدلنے میں خیالات کو آنے جانے میں دیر نہیں لگا کرتی انسان کی ہر سانس کے ساتھ نیا خیال اندر جاتا ہے اس لئے شکوہ شکایت محبت کو نفرت سے بدل دیتے ہیں۔ **فانی رایت الحب فی القلب والاذی ۔اذا اجتمعالم یلبث الحب یذھب۔** میں نے تو یہ دیکھا ہے کہ شوہر کی طرف سے محبت اور بیوی کی طرف سے نافرمانی کی تکلیف یا شکوہ شکایت یا شوہر کے غصہ کے وقت خود بھی غصہ میں آجانا جواب پر جواب دیتے جانا یہ دونوں باتیں اگر جمع اور یکجا ہوجائیں تو شوہر کی محبت ایسی بیوی سے ختم ہوجاتی ہے۔ **اشعار کا خلاصہ:** اگر شوہر کی محبت چاہتی ہیں تو میری نصیحتوں کو ان شعروں میں ہمیشہ یاد رکھنا جس کا خلاصہ دوبارہ سن لیں۔ شوہر کی غلطیوں کوتاہیوں کو فوراً معاف کردینا دل میں ان کو مت رکھنا۔ 2) شوہر کے غصہ کے وقت خاموش رہنا، اپنی غلطی کا اقرار و اعتراف کرلینا چاہئے۔ اپنی غلطی نہ بھی ہو تب بھی یہ کہنا کہ آئندہ (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

جو کہے گا پورا ہوگا: جو شخص اسم یَا مُجِیْبُ کو روزانہ 5700 مرتبہ عرصہ تین سال تک پڑھتا رہے اس کی زبان میں اتنی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ وہ جو کہے گا اللہ اپنی رحمت سے پورا فرمائے گا' کبھی ذلیل اور رسوا نہ ہوگا۔

آپ کا سوال۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مختار احمد' عارف والا۔ سلمیٰ علی' راولپنڈی۔ مزمل ارشد' اسلام آباد۔ صفیہ بی بی' اسلام آباد۔ صائمہ بی بی' جنڈ۔ روبینہ کوثر' خان پور کٹورہ۔ محمد عارف خان' پلندری۔ عذرا فردوس' حیدرآباد۔ غلام غوث' کراچی۔ تیمور خان' باغ آزاد کشمیر۔ حافظ ثوبیہ نورین' بہاولپور۔ شبیر احمد' خاران۔ میمونہ کوثر' ساگری۔ صدف شریف خان' کراچی۔ صوبیدار کرم دین' پنڈی گھیب۔ ماجد امین' اٹک۔ شمشاد' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد ابراہیم' سوئی۔ شوکت عباس' وہاڑی۔ مزمل ارشد' راولپنڈی۔ بشیر احمد' چوہڑ۔ صائمہ' بھکر۔ عظمیٰ سلیم' ملتان۔ غوثیہ بانو' رحیم یار خان۔ ناہید اختر' گوجر خان۔ حمیدہ پروین' کراچی۔ محمد الیاس' مظفر آباد۔ محمد شرجیل' کھیوڑہ۔ محمد ف،ن' چکوال۔ حامد حسین' رسول پور۔ کوثر' ڈی آئی خان۔ نادیہ زیدی' راولپنڈی۔ صائمہ تبسم' سرگودھا۔ ثمینہ اکرم' فیصل آباد۔ محمد رمضان' سرگودھا۔ فیض الیاس' راولپنڈی۔ دل نواز' حویلیاں۔ فریحہ ریاض' لاہور۔ وقاص محمود' وہاڑی۔ سید عمران حسین قادری' کراچی۔ سلمیٰ پروین' اوکاڑہ۔ رخشندہ عندلیب' بہاولپور۔ ڈاکٹر وسیم حیدر' لاہور۔ مسز زاہد رضوی' ملتان۔ عمر ایاز' اسلام آباد۔ رابعہ رشید خان' راولپنڈی۔ شوکت علی' کوٹ قیصرانی۔ خادم حسین' سنانواں۔ محمد سلیم حیات خان' اسلام آباد۔ ذوالفقار علی' صادق آباد۔ پروین بیگم' جہلم۔ صفیہ بی بی' جہانیاں۔ آصف' میر پور ماتھیلو۔ حسنین رضا' جھنگ۔ مطلوب الرحمٰن' فتح جنگ۔ عبدالقدیر' رحیم یار خان۔ صائمہ اسلام' سکھر۔ سیما محمد عالم' سید اظہر شاہ' ملتان۔ ارشد محمود' سکھر۔ زبیدہ' کوئٹہ۔ سید اعظم حسین شاہ کاظمی' مظفر آباد۔ میاں ارشد عزیز' واہ کینٹ۔ رضیہ سلطانہ' موہڑہ کورچشم۔ دلرازہ بی بی' پشاور۔ حمیرا' بنگلوٹ پلاٹ۔ محمد اسحاق' پشاور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَ إِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ○ وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ○ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

زبیدہ بیگم' اسلام آباد۔ فائزہ' حیدرآباد۔ خدیجہ' سانگلہ ہل۔ ساجدہ بی بی' وہاڑی۔ نسیم اختر' کراچی۔ اخی جانہ بی بی' لکی مروت۔ سمیعہ بی بی' راولپنڈی۔ مبشرا اعجاز گل' واہ کینٹ۔ اقراء' کوٹ ادو۔ سدرہ عمران' لاہور۔ محمد معظم غفار' وہاڑی۔ زوبیہ بشیر' چکوال۔ سید وجاہت علی بخاری' ملتان۔ خالدہ شاہین' پنڈی بھٹیاں۔ فرحت' لاہور۔ عنبرین شباب' اسلام آباد۔ تحریم مصطفیٰ' کاموکی۔ شیخ فرحت عباس' جھنگ۔ حافظ محمد عمار حسین' میاں چنوں۔ عفت شہزاد' ملتان۔ امیر اعظم' اٹک۔ علی احمد' چونیاں۔ ماہی شیر' سرگودھا۔ ساجد اقبال' سرگودھا۔ عذرا پروین' کراچی۔ ثروت' ڈیرہ غازیخان۔ بنت محمد رفیق' پنڈی گھیپ۔ نسرین اختر' بھیرہ۔ نصرت سعید' رواٹ۔ محمد ماجد' ملتان۔ رابیا راشد' لاہور۔ نائلہ صفی' بنوں۔ ثناء شیراز' راولپنڈی۔ تنویر احمد' دینہ۔ رخسانہ فاروق' کھائی پیر۔ کوثر جبین' راولپنڈی۔ سید حماد علی نظامی' کراچی۔ فاطمہ ظفر' لاہور۔ فرح ناز' کوٹ ادو۔ محمد سلیم' دادو۔ جویریہ بی بی' ایبٹ آباد۔ نسرین ناز' کراچی۔ ساجد محمود' آزاد کشمیر۔ محمد ایوب' ٹنڈو الہ یار۔ رابعہ بی بی' کوٹ ادو۔ ریاض الحق' لاہور۔ غزالہ شاہین' لالہ موسیٰ۔ عاصمہ ہمایوں' راولپنڈی۔ حاجی محمد امین' گوجر کان۔ رفعت نوید' سیالکوٹ۔ ریحانہ کنول' ڈی جی خان۔ شائستہ' گوجرہ۔ راجہ تنویر ثالث' دینہ۔ ناصرہ بی بی' اٹک۔ طاہر شاہ' پشاور۔ فخر الدین' کراچی۔ راحیل' لاہور۔ محمد اسد' احسان پور۔ عامر رحیم' ایبٹ آباد۔ ساجد حسین' کراچی۔ امتیاز بیگم' کراچی۔ تسلیم اختر' کراچی۔ خلیل اللہ شیخ' نواب شاہ۔ راحیلہ' اٹک۔ شکیلہ' اٹک۔ طاہرہ یاسمین' راولپنڈی۔ حسن رضا' لاہور۔ زرینہ' جھنگ۔ زینت احسان' گجرات۔ رقیہ' ٹی ایم کے۔ محمد فارق' کوٹ قاضی۔ یاسمین نذیر احمد' لاہور۔ منیزہ اسلم' سیالکوٹ۔ شازینہ بلال' گوجرہ۔ فرحانہ گل' ڈی آئی خان۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

رضیہ سلطانہ' مانو چک۔ حافظ افتخار علی' بہاولنگر۔ صفیہ بی بی' جہانیاں۔ شبانہ اختر' راولپنڈی۔ مصباح فاطمہ' حسن ابدال۔ سید امجد علی' کراچی۔ بشریٰ اقبال' ٹورنٹو۔ نرگس سلطانہ' راولپنڈی۔ ذکیہ پروین' محمد پور دیوان۔ تسلیم اسد' راولپنڈی۔ باقر حسین' راولپنڈی۔ نور العین' کراچی۔ حمیلہ ارم' مہرین ارم' کوئٹہ۔ شاہدہ پروین' ساہیوال۔ محمد عبدالحفیظ' دینہ۔ محمد قاسم' کچہ کھوہ۔ علی رضا' وہاڑی۔ مہناز' راولپنڈی۔ شبانہ جلیل' ملتان۔ حنا' گوجرانوالہ۔ فائزہ' ملیر کراچی۔ نقاش ارشاد' راولاکوٹ۔ شازیہ عندلیب' کراچی۔ میرب عمران' لاہور۔ ماریہ پرویز' مری۔ محمد صابر' راولپنڈی۔ نبیلہ حبیب' راولپنڈی۔ عابدہ' فیصل آباد۔ شبنم بی بی' اٹک۔ حمیرا بی بی' ہری پور۔ محمد یٰسین' کراچی۔ ارفع' باغ کشمیر۔ پروین' پشاور۔ روشین جمیل' راولپنڈی۔ رخسانہ بی بی' راولپنڈی۔ سدرہ رفیق' حیدرآباد۔ بی بی سدرہ' ضلع اٹک۔ محمد ریاض' فتح جنگ۔ جمیل احمد' کراچی۔ حمیرا ارشد' کراچی۔ عطرت حسین' راولپنڈی۔ زاہد' کراچی۔ صغریٰ زاہد خان' لاہور۔ شہناز پروین' فیصل آباد۔ صائمہ' سیالکوٹ۔ صدف سعد' راولپنڈی۔ ثناء میر' چکوال۔ مہوش نوشین' چکوال۔ محمد سلیم ملک' کھوڑو۔ نصیر احمد' لاہور۔ چوہدری اورنگزیب' راولپنڈی۔ صدف آصف' کندیاں۔ عامر علی' اٹک۔ بشریٰ ملک' ایبٹ آباد۔ عبدالحمید' حیدرآباد۔ خواجہ محمود اقبال' فیصل آباد۔ محمد کامران' شکردرہ۔ مرزا امجد یعقوب برراس' راولپنڈی۔ محمد ادریس' تلہ گنگ۔ حبیب الرحمٰن' بلانی۔ سنبل کامران۔ منورہ بی بی' رحیم یار خان۔ ارم' راولپنڈی۔ محمد زمان' گجرات۔ صدف' راولپنڈی۔ صائمہ' لاہور۔ ناصر محمود' جہلم۔ رفاقت بیگم' راولپنڈی۔ حفیظ اصغر' کلر سیداں۔ عبدالحق' کراچی۔ صدف نواز' ٹوپی۔ محمد نعیم خان' بھیرہ۔ محمد صدیق' چیچہ وطنی۔ محمد افضل خان' راولپنڈی۔ س۔ز' بہاولپور۔ محمد سرفراز' میر پور آزاد کشمیر۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو نا وضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

نسرین عالم، ایبٹ آباد

قسط نمبر 8

کسان نے دل کے راز قارئین عبقری کیلئے بتادیئے

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

شروع رب دو جہاں کے نام سے جس نے انسان کی خدمت وسہولت کیلئے جانور پرندے، درخت جمادات ونباتات پیدا فرمائے تاکہ وہ اس سے سہولت پائے اور شکرگزاری کرے۔ **محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!** اللہ تعالیٰ آپ کو اجرعظیم دے کہ آپ نے اس جھوٹ' دغابازی کے گرم بازار میں فرشتہ رحمت بن کر انسانوں کے سر پہ سایہ فگن ہوئے اور نوع کو اپنی حکمت ودانش مندی سے سہولت پہنچانے کیلئے کوشاں ہیں چاہے وہ انسان ہوں' جنات ہوں' حیوانات ہوں یا جمادات' اللہ آپ کو اور بہت دے۔ آمین ثم آمین۔

عبقری کا نیا سلسلہ جو کسان بھائیوں کیلئے ہے انتہائی لاجواب ہے۔ میں آج کسان بھائیوں کے لیے چند ٹوٹکے لایا ہوں جو انتہائی آزمودہ اور لاجواب ہیں۔

جانور کی دم کے بال سے منہ کے زخموں کا علاج

کسان بھائیوں کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ جب کبھی کسی بھینس، بکری، بھیڑ وغیرہ کو منہ پک جانے کی بیماری ہو تو اس کے منہ پر بار بار سرسوں کا تیل لگا کر اوپر سے مہندی پسی ہوئی چھڑک دیں یا ان کی دُم کے آخری سرے کے بال کاٹ کر ان کے منہ پر بُرش کی طرح لگاتے رہیں تو اس طرح کرنے سے انشاء اللہ جانور صحت یاب ہوجائیں گے۔

کسان حضرات اور گوالے بھائی گوبر سے بالکل احتیاط نہیں کرتے جس کی وجہ سے طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں' اس کیلئے احتیاط یہ ہے کہ جب بھی باڑے میں جائیں ہاتھوں اور پاؤں پر سرسوں کا تیل لگالیں کیونکہ ہاتھ پاؤں پر ذرا سا زخم ہونے کی صورت میں گوبر زخم پر لگے گا اور جراثیم پھیل جائیں گے جس سے بروسیلا بخار ہوجاتا ہے جو بہت خطرناک ہوتا ہے۔ تیل لگانے سے تیل زخموں میں چلا جائے گا اور مزید جراثیم پرورش نہیں پائیں گے۔

گھریلو مرغیاں کبھی بیمار نہ ہوں گی

گھریلو مرغیاں سردیوں میں زکام میں مبتلا ہوتی ہیں' ناک میں ریشے کی وجہ سے سانس تنگی سے اور منہ سے لیتی ہیں کچھ کھاپی نہیں سکتیں اس کیلئے میں نے اپنے طور پر قسط شیریں کو آزمایا' بہت مفید پایا اور جن مرغیوں پر آزمایا وہ دوبارہ اس مرض میں مبتلا نہیں ہوئیں' قسط شیریں کا سفوف پانی میں دو چٹکی گھول کر مرغی کے منہ میں صبح وشام' چمچ چمچ یہ پانی ڈالیں' ایک پیالی پانی میں چھوٹی چمچ سفوف گھول کر ڈربے میں رکھ دیں ساری مرغیاں یہی پانی پئیں۔ انشاء اللہ زکام اور گل گھوٹو کی بیماری سے ہمیشہ محفوظ رہیں گی یہ میرا آزمودہ ہے۔

جانور کے پیشاب میں اگر خون آرہا ہو تو

بکری، بھینس، گائے، بھیڑ وغیرہ کے بچوں کے پیشاب میں اگر خون آرہا ہو تو اسے پانی میں نشاستہ گھول کر کچی لسی کی طرح بنا کر پلائیں۔ (یعنی جیسے کچی لسی بناتے ہیں اس میں دودھ کم اور پانی زیادہ ہوتا ہے اسی طرح پانی میں نشاستہ کم اور پانی زیادہ رکھیں) اس کے علاوہ اس کے پینے والے پانی میں نشاستہ جو گندم کے دانوں سے بناتے ہیں' گھول دیں وہ پیتا رہے گا تو انشاء اللہ پیشاب میں خون آنا بند ہوجائے گا۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے ہمیں اس قابل کردیا کہ دلوں کے راز دنیا میں چھوڑ کر جائیں اگر آپ نے مزید حوصلہ افزائی کی تو انشاء اللہ ہر طرح کے واقعات پر قلم اٹھائیں گے اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو آسانیاں بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

جلنے کا نشان تک مٹ جائے گا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کوئی آدمی آگ یا کسی چیز سے جل جائے تو اس کیلئے خشک کھوپرا لے کر اس کو آگ لگا کر کوئلہ بنالیں اور پھر اس کوئلے کو پیس کر باریک پاؤڈر بنالیں۔ صبح، دوپہر اور رات سوتے وقت جلی ہوئی جگہ پر یہ پاؤڈر لگائیں۔ انشاء اللہ جلنے کا نشان تک ختم ہوجائے گا۔ (محمد شعیب خان)

حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان

قسط نمبر 8

اچھا بیج اچھی فصل

ضیاء الرحمٰن یار میرا نزلہ' کھانسی' دمہ بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ یار میں تو زندہ ہوگیا ہوں۔ میں تو جوان ہوگیا ہوں۔

ایک مرتبہ میرے خاندان کے تمام نوجوانوں اور میں نے اتوار کے دن شکار کا پروگرام بنایا۔ میں نے اپنے چھوٹے بیٹے کو بڑے حکیم صاحب کی خدمت میں یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تیار رہیں کل ہمیں شکار پر جانا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے شدید نزلہ' زکام اور کھانسی ہورہی ہے میں نہیں جاسکوں گا۔ میں نے دوبارہ بیٹے کو بھیجا اور عرض کیا کہ آپ کو کل شکار پر چلنا ہے۔ پھر وہی جواب ملا کہ واقعی میں نہ جاسکوں گا۔ حتیٰ کہ چوتھی مرتبہ میں نے پیغام بھیجا کہ آپ سامان باندھ رکھیں کل کی کل دیکھی جائے گی۔

چنانچہ اگلے دن صبح ہم بڑے حکیم صاحب کے دروازے پر رک گئے' میں اندر گیا' میں نے حکیم صاحب کے کمرے پر جاکر بڑی محبت اور لاڈ سے انہیں بستر پر گرالیا اور ان پر چڑھ گیا۔ میں نے اپنی چھاتی ان کی چھاتی پر رکھ کر زور دیا اور پوچھا اب بولئے۔ تو فرمایا ''اچھا چلتا ہوں''۔ ہم نے ان کا سامان ویگن میں رکھا اور پھر ویگن میں بیٹھ گئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد ہم مطلوبہ شکارگاہ پہنچ گئے۔ جنوری کا سرد مہینہ اور شکارگاہ میں گھٹنوں تک کیچڑ اور گارا۔ یہ تھی ہماری شکارگاہ۔ جہاں ہمیں بھاگ دوڑ کر کے شکار کرنا تھا۔ اب آپ خود سوچیں کہ جنوری میں کیچڑ اور گارا کتنا ٹھنڈا ہوسکتا ہے اور پھر اس میں تیزی کے ساتھ چلنے اور بھاگ دوڑ کرنے میں سینے اور پنڈلیوں کو کتنی طاقت صرف کرنا ہوگی۔ شکار شروع ہوگیا تقریباً ادھے گھنٹے بعد اتفاقیہ طور پر ہم ایک دوسرے کے قریب ہوئے تو کہنے لگے: ضیاء الرحمٰن یار میرا نزلہ' کھانسی' دمہ بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ یار میں تو زندہ ہوگیا ہوں۔ میں تو جوان ہوگیا ہوں۔ یار تیرا بہت شکریہ! دیکھو میں نے اچھا بیج بویا تھا۔ اللہ نے آج اس کا پھل دیا اور میرے نہ چاہتے ہوئے بھی تم اصرار کر کے مجھے ساتھ لے آئے اب میں بالکل ٹھیک ہوں'' اس کے بعد پورا دن ہم نے شکار کھیلتے گزار دیا۔ حکیم صاحب نے اس بات کو کئی مرتبہ محفلوں میں دہرایا۔ اور وہ ایک خاص لفظ بولا کرتے تھے ''شالا کوئی ہووے'' اس سے ان کی مراد یہ ہوتی تھی کہ کوئی ایسا شخص ہونا خدا کی نعمت ہے جو دوسرے کو زندگی کی راہ پر چلنے اور آگے ہی آگے بڑھنے کیلئے حوصلہ بڑھانے والا اور کان مروڑ کر اچھی باتوں کی یاددہانی کرانے والا ہو۔

جوڑوں کے درد کیلئے: جوڑوں کے درد کیلئے سونٹھ اجوائن دیسی اور شہد ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور جوڑوں کے درد والی جگہ پر مالش کریں اور کھائیں بھی' بے حد مفید ہے۔

آسان آزمودہ گھریلو نسخہ!

پچاس سیکنڈز میں ہارٹ اٹیک کا درد ختم

یہ ایک ایسی دوا ہے کہ میڈیکل کی تمام ادویہ کا عمل کا دورانیہ ڈیڑھ منٹ سے دو منٹ تک ہے جبکہ دوائے مذکور صرف پچاس سیکنڈ میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ہارٹ اٹیک کے عمل کے دوران تین ماشہ ادویہ کھلانے سے ایک منٹ کے اندر اندر درد دل سے نجات ہو کر آدمی شفاء یابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

آب شفاء برائے شوگر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری گزشتہ چھ سال سے پڑھ رہا ہوں۔ میرے لاتعداد وظائف و نسخہ جات آپ نے عبقری میں چھاپے' الحمدللہ لاکھوں لوگوں کا بھلا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا سبب بن رہے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی اور بھیج رہا ہوں۔ میرے پاس ایک انتہائی لاجواب اور آزمودہ نسخہ شوگر کیلئے ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ یہ شوگر کی نہایت کامیاب و کامران دوا ہے۔ محلول ہونے کی وجہ سے فوراً عمل کرکے مرض کے قلع قمع کرتی ہے۔ اس کی تیاری اتنی آسان کہ اس کو تیار کرنے کیلئے کسی ماہر طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ عام آدمی جو اس کو پڑھ رہے ہیں وہ بھی تیار کرکے اپنے عزیز و اقارب جو اس مرض میں مبتلا ہوں کو بنا کر دے سکتا ہے۔ لیجئے نسخہ کے اجزاء اور ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیں۔ اجزاء: گڑمار بوٹی پانچ تولہ' خستہ جامن پانچ تولہ' کریلا خشک پانچ تولہ' ہڑ پانچ تولہ' بہیڑہ پانچ تولہ' آملہ پانچ تولہ' برگ جامن پانچ تولہ' برگ نیم پانچ تولہ' برگ چرائتہ پانچ تولہ' ہزار دانی بوٹی پانچ تولہ' تمام ادویات کو آدھ کٹا کرلیں۔ یعنی بالکل میدہ نہیں کرنا' درا درا کرنا ہے۔ اس میں سے دس تولہ ادویات لے کر دو اڑھائی لیٹر والی خالی بوتل میں ڈال دیں۔ یہ بوتل تقریباً ہر گھر میں آسانی سے مل جاتی ہے۔ ادویات ڈال کر پھر اوپر سے ابلتا ہوا پانی ڈال دیں اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں' پھر بوتل کو چار سے پانچ مرتبہ الٹا سیدھا کریں' پھر بوتل کو رکھ دیں اور روزانہ چار سے پانچ دفعہ دن میں بوتل کو الٹا سیدھا کریں' پانچ دن کے بعد دوا قابل استعمال ہوجائے گی۔ دس ملی لیٹر دوا دن میں تین دفعہ استعمال کروائیں اور انشاء اللہ مطلوبہ فوائد حاصل کریں۔ **درد دل کی فوری دوا:** یہ ایک ایسی دوا ہے کہ میڈیکل کی تمام ادویہ کا عمل کا دورانیہ ڈیڑھ منٹ سے دو منٹ تک ہے جبکہ دوائے مذکور صرف پچاس سیکنڈ میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ہارٹ اٹیک کے عمل کے دوران تین ماشہ ادویہ کھلانے سے ایک منٹ کے اندر اندر درد دل سے نجات ہو کر آدمی شفاء یابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔ یہ مطب میں نہیں ہر گھر میں اس کا تیار رہنا نہایت ضروری ہے۔ نسخہ کے اجزاء اور ترکیب تیاری ملاحظہ فرمائیں۔ اجزاء: سورنجان شیریں دو تولہ' کالی مرچ دو تولہ' ہینگ دو تولہ' زرنباد دو تولہ' تمام ادویہ کو کوٹ کر کپڑ چھان کرلیں اور ایک پاؤ شہد میں ملا کر رکھ دیں' یہ معجون بن جائے گی۔ بوقت ضرورت درد دل میں استعمال کریں۔ درد دل انشاء اللہ ایک منٹ کے اندر اندر ختم ہوجائے گا۔ حفظ ماتقدم کے تحت اگر روزانہ صبح نہار منہ تین ماشہ دوا کھالی جائے تو ہارٹ اٹیک کا خطرہ نہیں رہتا۔ (حاجی مہتاب حسین دہلوی' نوشہرہ کینٹ)

مچھلی اور معالجین کے تجربات

مچھلی ایک انمول نعمت ہے' پروٹین کا ایک اعلیٰ اور اہم ذریعہ ہونے کے علاوہ مچھلی دماغ و اعصاب اور قلب کیلئے بہترین ٹانک ثابت ہوتی ہے' مچھلی رفتار قلب پر بھی اثر انداز ہوتی ہے اس کی وجہ سے قلب کی رفتار کم رہتی ہے۔ مچھلی کے مفید قلب و شرائن ہونے کا ایک اور ثبوت آسٹریلیا کے محققین نے فراہم کیا ہے ان کے مطابق ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی کھانے والے قلب کی تکالیف سے محفوظ رہتے ہیں۔ ڈاکٹر مارک وایکوسٹ کے مطابق ہفتے میں صرف تین سے چار اونس مچھلی کھانے والوں کی شریانیں نرم اور کھلی رہتی ہیں جس کی وجہ سے وہ قلب کی تکالیف سے محفوظ رہتے ہیں۔ مچھلی سے بالخصوص ذیابیطس کے مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ان کے پاؤں کی رگیں صحت مند رہتی ہیں۔

مچھلی سے اومیگا تھری روغنی تیزاب حاصل ہوتے ہیں جو عارضہ رگ دل کے سدباب میں اہم ہیں' مچھلی کھانے والوں میں خون کو گاڑھا کرنے والے امراض عام نہیں۔ ماہرین کی رائے میں مچھلی کا تیل بھی مفید قلب ہے' مچھلی کے تیل سے قلب پر کیمیائی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اوہانہ یونیورسٹی میں ہونے والی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق حملہ قلب کے بعد مچھلی کا تیل استعمال کرانے سے پچاسی فیصد مریض حملہ قلب سے رونما ہونے والی قلب کی مہلک تیز رفتاری سے محفوظ پائے گئے۔ ایسے مشاہدات بھی ملتے ہیں جن سے ماہرین کا خیال ہے کہ مچھلی سے حاصل ہونے والی چکنائیاں اور تیل جسم میں موجود کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتے ہیں۔ مچھلی کا تیل ایک مشہور ٹانک ہے' یہ قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اس تیل کے چھوٹے چمچ میں وٹامن اے کے 4500 یونٹ ہوتے ہیں اس کے علاوہ پانچ سو یونٹ وٹامن ڈی بھی ہوتا ہے۔ **کدو:** حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ: ''مجھے مخاطب کرتے ہوئے رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! جب خشک گوشت پکاؤ تو اس میں کدو ڈال کر اضافہ کرلیا کرو کیونکہ یہ غمگین دل کو مضبوط کرتا ہے''۔ دل کے ایک مریض کو بائی پاس آپریشن کے کچھ عرصہ بعد پھر سے تکلیف ہوگئی' ادویات بیکار ہورہی تھیں اور اندیشہ تھا کہ آپریشن دوبارہ کرنا پڑے گا۔ انہوں نے ایک پرانی کتاب میں کدو کے بارے میں پڑھا۔ کدو کو گرم راکھ میں گھنٹہ بھر دبا کر رکھا گیا' پھر دھو کر اس کو اچھی طرح نرم کرلیا گیا' ایک سوراخ ڈال کر اندر کا پانی نکال لیا گیا۔ اسی طرح سات روز ایک کدو کا پانی پیا گیا۔ دل کی جملہ تکالیف جاتی رہیں' انہوں نے یہ علاج دوسرے کئی مریضوں کو بتایا سب کو فائدہ ہوا۔ کدو کے اس قسم کے فوائد پرانے حکماء کے پاس بکثرت ملتے ہیں۔ **سنگترہ' انار:** حضرت عبدالرحمٰن بن وہلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تمہارے لیے اترج میں بے شمار فوائد موجود ہیں کیونکہ یہ دل کے دورے کی شدت کو کم کرتا ہے اور دل کو مضبوط بناتا ہے۔'' (مسند فردوس' دیلمی)۔ سنگترہ دل اور معدہ کو طاقت دیتا ہے' پیاس کو بجھاتا ہے' مدربول ہے' منشیات کے برے اثرات کو دور کرتا ہے' سنگترہ کھانے سے اعصابی کمزوری دور ہوجاتی ہے' رنج، غم پریشانی اور نقاہت کو دور کرتا ہے۔ محمد احمد ذہبی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جس نے انار کھایا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن کردے گا۔ محدثین نے انار کو دل، جگر اور معدہ کیلئے مفید قرار دیا ہے۔ (ام احمد)

پیمپرز کی چھٹی! بچے اب بستر پر پیشاب نہ کریں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا قاری ہوں' عبقری سے ہمیں بہت مفید اور اچھی اچھی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ ایک نسخہ قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ یقیناً یہ نسخہ تقریباً ہر گھر کی ضرورت ہے۔ قارئین اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ جو بچے خاص کر سردیوں میں سوتے وقت بستر پر پیشاب کردیتے ہیں (بعض بڑے ہونے کے باوجود بستر پر پیشاب کردیتے ہیں) ان کو یہ نسخہ کھلانے سے اس تکلیف سے نجات مل جاتی ہے۔ **ھوالشافی:** پان کی جڑ بیس روپے' سونٹھ بیس روپے' پستہ تیس روپے۔ ان اشیاء کو کوٹ لیں' پھر حسب ضرورت چینی بھی کوٹ کر ملادیں۔ ایک چمچ سوتے وقت پانی سے دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ پانچ یا پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچے کو یہ دے سکتے ہیں۔ مجرب نسخہ ہے۔ (محمد اکبر خان لیہ)

قید سے رہائی کا آسان عمل: اگر کوئی شخص قید میں ہو تو اسم یَاوَکِیلُ ہروقت کھلا پڑھنے سے اسے رہائی مل جائے گی۔

بارش کا پانی صحت کا جانی
(قسط نمبر 4)

> قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بارش کا پانی موجودہ سائنس کی آخری ترقی کے مطابق جسم انسانی کیلئے اتنا ضروری ہے جتنا کہ آکسیجن' کیونکہ بارش کے پانی میں آکسیجن کی ایک بہترین مقدار شامل ہوتی ہے یہ پانی دنیا کے ان چند صحت افزا چشموں سے بھی زیادہ صحت منداور مفید ہے جن چشموں کا پانی عمرِ خضر کیلئے نہایت مفید سمجھا جاتا ہے یا جن چشموں کے پانی کے بارے میں پرانی داستانیں ہیں کہ ایک بادشاہ شکار کھیلتے کھیلتے کہیں دور نکل گیا اور پیاس نے ستایا' چشمے کی تلاش میں ایک ایسے ہی چشمے پر گیا جہاں سے سیر ہوکر پانی پیا' پانی پیتے ہی اس کے جسم میں تبدیلیاں شروع ہوئیں اس کے تمام جسم کے بال گر گئے اس کے تمام دانت گر گئے' وہ حیران شاہی معالج علاج معالجے میں لگ گئے لیکن کچھ ہی دنوں کے بعد اس کی جوانی لوٹ آئی۔ سیاہ بال پھر سے نکلنا شروع ہوگئے' دانت بہترین اور مضبوط خوبصورت نکلنے لگے اور وہ بڑھاپے سے ایک طاقتور جوانی کی طرف لوٹ آیا اور رہتی دنیا تک یہ کہانی مشہور ہوگئی کہ دنیا میں کچھ چشمے ایسے ہیں جن کا پانی پینے سے جسم واپس صحت تندرستی اور توانائی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ قارئین! وہ چشمے پھر شاید بادشاہوں کو بھی نہ ملے' بادشاہوں نے ان کی بہت تلاش کروائی لیکن بارش کا پانی ایک ایسا آسمانی چشمہ ہے جو ہر غریب' فقیر' مالدار' ضرورت مند اور غیر ضرورت مند کو ہروقت میسر ہے کیونکہ یہ آسمانی فضاؤں اور ہواؤں سے ایک خاص سفر کرتا ہوا اور خاص منزلیں طے کرتا ہوا پانی ایک جگہ برستا ہے۔ جو فصلیں بارانی ہوتی ہیں یعنی صرف بارش کے پانی پر اگتی ہیں ان کی طاقت اور دوسرے پانی کی طاقت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جس کی مثال کالے چنے کی ہے' کالے چنے کا تعلق اکثر بارانی علاقوں سے ہوتا ہے اور بھی دیگر فصلیں پھر ان کی طاقت اور قوت لوگوں کیلئے مثال ہے' کالے چنے کچے کوٹ کر گھوڑے کی غذا کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں اور گھوڑے کی طاقت اور قوت بطور ''ہارس پاور'' استعمال ہوتی ہے۔ ہارس گھوڑے کو کہتے ہیں پاور طاقت کو کہتے ہیں۔ موٹروں' مشینوں اور ہیوی انڈسٹری کیلئے استعمال ہونے والی بڑی بڑی مشینری کو ناپنے کیلئے لفظ ہارس پاور استعمال ہوتا ہے۔ ہارس پاور کی بنیادی وجہ گھوڑے کی غذا اور گھوڑے کی غذا میں شامل چنا ہے اور چنے کی طاقت کی اصل وجہ بارانی علاقہ اور بارانی علاقہ کی سوفیصد شفاء یابی آسمانی چشمے یعنی بارش کا پانی ہے۔ بارش کا پانی وہ عظیم اور پاکیزہ صحت مند پانی ہے جس کے استعمال سے زندگی کی صحت اور تندرستی ایسے لوٹ کر آتی ہے جیسے کوئی دنیا کے بڑے طاقت ور وٹامن شاید آپ استعمال کررہے ہیں۔ خوش قسمت لوگ وہ ہیں جو بارش کے پانی کے قدردان ہیں۔ میں ایک بہت پرانی کتاب میں ایک واقعہ پڑھ رہا تھا کہ ایک درویش کے پاس جب لوگ اللہ اللہ سیکھنے جاتے تھے وہ پینے میں کنوئیں کا یا کوئی اور پانی سختی سے منع کرتے تھے' انہوں نے باقاعدہ اس کا انتظام کیا ہوا تھا اور وہ بارش کا پانی ہی پلاتے تھے۔ فرماتے تھے ذکرالٰہی' عبادت' اعمال یہ سب آسمانی تحفے ہیں اگر ان آسمانی تحفوں کے ساتھ آسمانی پانی استعمال کریں تو اس پانی کی طاقت اور تاثیر روحانیت میں اتنی تیز ہوتی ہے کہ انسان گمان نہیں کرسکتا وہ اپنے سالکین کو جو اللہ سیکھنے آتے تھے انہیں صرف پینے کیلئے بارش کا پانی ہی استعمال کراتے تھے اور بارش کا پانی اکٹھا کرنے کیلئے ان کے ہاں بھرپور وسیع نظام تھا اور پھر بے شمار مٹکے تھے جن میں بارش کا پانی محفوظ کیا جاتا تھا اور بہت قدردانی اور احتیاط سے بارش کا پانی استعمال کیا جاتا تھا اور یوں ان کی خانقاہ سے بڑے بڑے ولی اور اللہ کے دوست بنتے تھے ان کی شہرت کا ایک خاص راز یہ بارش کا پانی بھی تھا۔

موجودہ سائنس نے بارش کے پانی کے سلسلے میں ایک اور بات بھی اپنی تحقیق میں بتائی ہے کہ ہوائیں اور فضائیں جب سمندر' پہاڑوں' دریاؤں اور چشموں سے جب پانی اٹھاتے ہیں تو اس میں کثیف اور بھاری مواد وہیں چھوڑ دیتے ہیں صرف لطیف اور حساس اجزاء اپنے ساتھ لاتے ہیں اور یہ حساس اجزاء ہی بادل اٹھا سکتے ہیں۔ بھاری اور کثیف اجزاء بادل ہرگز نہیں اٹھا سکتے۔ یہی لطیف اجزاء دراصل عرق ہوتا ہے' ہماری طب میں کسی بھی جڑی بوٹی کا یا گلاب کے پھولوں کا جب عرق نکالتے ہیں تو پھولوں میں پانی ڈالتے ہیں پھر اس کو ابالتے ہیں اس سے ایک بھاپ یعنی سٹیم بنتی ہے وہی بھاپ جب اوپر جاتی ہے تو وہ پانی میں بدل کر عرق کی شکل میں باہر آتی ہے اور گلاب کے اندر یا کسی جڑی بوٹی کے اندر جو روحانی جوہر ہوتا ہے وہ عرق کی شکل میں جسم و جاں کی صحت اور تندرستی کا ذریعہ بنتا ہے بالکل یہی صورت حال بارش کے پانی کی ہے کہ بارش کا پانی بادلوں کے سہارے دراصل اس پانی کا جوہر ہوتا ہے جو بظاہر صاف شفاف لیکن اس کے اندر بے شمار بھاری کثافتیں اور ایسا میٹریل ہوتا ہے یا ایسا مواد ہوتا ہے جو صحت و تندرستی کیلئے کسی طور پر موزوں نہیں۔ یہ بادل ان میں سے بہترین جوہر بھاپ کی شکل میں اٹھا کر اپنے اوپر لادے پھرتے ہیں اور پھر بارش کی شکل میں ہمیں وہ تحفہ دیتے ہیں اور یہی تحفہ صحت تندرستی اور شفاء کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ پھر جب یہی بارش کا پانی صحرائی اور بدو پیتے ہیں تو وہ ان کی عقل ذہانت اور اچھی صحت کا بہترین ذریعہ بن جاتا ہے۔

بارش کا پانی صحت مند معاشرہ کیلئے آب حیات سے کم نہیں جو گھر، جسم اور صحت مند رہنا چاہتا ہے اسے عام پانی کی جگہ بارش کا پانی پلائیں۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ یہ تھوڑا سا پانی ہماری صحت کیلئے کتنا مفید اور موثر ہے۔ معاشرہ سے بیماریوں' تکالیف' روگ' دکھ اور آخری سے آخری مسائل کے حل کیلئے بارش کے پانی کا ہر گھونٹ آسمانی اور روحانی شفاء ہے حتیٰ کہ وہ لوگ جو روحانی ترقی اور روحانی مقامات اور منازل طے کرنا چاہتے ہیں وہ بارش کے پانی سے ضرور دوستی کریں اور یہی سچ ہے کہ بارش کا پانی سچا ہے اور سچی شفا ہے اور آسمانی رحمت، برکت اور نور ہے۔

نہ کمر درد' نہ مردانہ امراض' واہ کیا بات ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو دونوں جہانوں کی خوشیاں عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت اپنے علم میں سے آپ کو مزید علم عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت آپ کو اپنی صحت کے خزانوں میں سے مزید صحت عطا فرمائے۔ فقیر کی طرف سے ایک نسخہ جسم درد' کمر درد اور امراض مردانہ کیلئے کمر کس، اور تج علیحدہ علیحدہ ہم وزن پیس لیں۔ پھر دونوں کو مکس کریں اور کڑاہی پر چڑھا کر نیچے ہلکی آنچ جلادیں۔ پھر ان دونوں کے ہم وزن گائے کا گھی تھوڑا گرم کرکے تھوڑا تھوڑا کڑاہی میں ڈالتے رہیں اور جب یہ پنجیری کی شکل اختیار کرلے تو اتار لیں۔ ایک چمچ صبح، ایک شام بھاسی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ کمر کا درد کبھی نہیں ہوگا۔ خواتین بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ صرف دس دن کے استعمال سے مردانہ امراض بھی ختم ہوجائیں۔ یقیناً استعمال کے بعد آپ کہیں گے واہ کیا بات ہے!۔ (طاہر عبداللہ' ڈیرہ اسماعیل خان)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میں موجود روحانی محفل ضرور کیا کرو' ہروقت باوضو رہا کرو۔ میں نے عبقری رسالہ میں موجود ماہانہ روحانی محفل دکان میں بیٹھ کر کرنا شروع کردی۔ چند ماہ میں ہی میرے حالات بدلنا شروع ہوگئے اور اب الحمدللہ میری دکان پھر پہلے کی طرح ہی چلنا شروع ہوگئی ہے۔ (عبدالستار' مانسہرہ)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میں بہت ڈرتی ہوں: میرے شوہر کا کزن دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہے، ایک بار اس نے چھوٹے بھائی کا گلا دبا دیا، بڑی مشکل سے گھر والوں نے چھڑایا۔ اس کے اندر اچانک اتنی طاقت آجاتی ہے کہ کئی کئی لوگ مل کر سنبھالتے ہیں، اور مشکل ہوتی ہے، اس کی والدہ سمجھتی ہیں کہ اس پر کچھ اثرات ہیں جو یہ اتنا طاقتور ہوجاتا ہے، میں اس سے بہت ڈرتی ہوں، گھر والے کہتے ہیں تم جتنا ڈرو گی یہ اتنا ہی ڈرائے گا۔ **(ک۔ش)**

مشورہ: شدید ذہنی امراض کا شکار لوگ اپنے اور دوسروں کیلئے خطرہ ہوتے ہیں، اس قدر آزاد نہیں رکھا جاسکتا کہ وہ کسی کا گلا دبا دیں یا اچانک حملہ کردیں ایسے لوگوں کو اثر، اثرات کے زیر اثر سمجھ کر خصوصی رعایت مل جاتی ہے جو ان کی کیفیت کو مزید خراب کردیتی ہے، آپ اس سے محتاط رہیں۔ گھر والوں کو بھی بتائیں کہ علاج سے اس کے پرتشدد رویے کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ زیادہ طاقت کا ظاہر ہونا بھی بیماری کی علامت ہے۔

بوریت کا حل بتادیں: ایک وہ وقت تھا جب میں اپنے گھر والوں کے بغیر ایک دن بھی نہیں گزار سکتی تھی اور آج مجھے علیحدہ رہتے ہوئے ایک سال ہوگیا ہے، صبح جب نیند سے بیدار ہوتی ہوں تو شوہر جاب پر جاچکے ہوتے ہیں، ان کے انتظار میں شام ہوجاتی ہے، وہ اتنے تھکے ہوئے ہوتے ہیں کہ ہم کہیں باہر نہیں جاسکتے، میری زندگی میں اتنی بوریت پہلے کبھی نہ تھی، خیال آتا ہے اڑ کر اپنے گھر چلی جاؤں اور بھی کئی خیالات آتے ہیں، شوہر کی مرضی سے ایک سکول میں پڑھانے کی بات ہوئی، انگریزی اور اردو کے علاوہ وہاں عربی زبان بھی آنا ضروری تھی اس وجہ سے نہ جاسکی، عربی پڑھنا تو آتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، مجھے بوریت کا حل بتادیں۔ **(غ۔ش، عرب امارات)**

مشورہ: عربی زبان میں گرامر بہت اہم ہے، کوشش کی تو اسے جلد سیکھ لیں گی، بول چال کا ماحول ملے گا تو مزید آسانی ہوگی، ماہرین نفسیات کی تحقیق کے مطابق بوریت یا بیزاری کی وجہ ماحول سے عدم دلچسپی کے ساتھ یکسانیت بھی ہے، اس جذباتی ردعمل پر قابو پانے کیلئے سوچ میں کچھ تبدیلیاں لانا ضروری ہیں، مثلاً اپنا گھر یہی ہے، ساری خوشیاں اسی گھر سے منسوب ہوں گی، لہٰذا یہیں خوش اور مطمئن رہنے والا رویہ اپنانا ہے۔

بھائی کی بیوی کی شکایات: ایک ماہ قبل ہمارے بڑے بھائی اپنی بیوی کے ساتھ الگ گھر میں چلے گئے، ان کی بیوی کو ہم سے بہت شکایات رہتی تھیں مگر بھائی کے جانے سے ہم سب ہی بہت اداس ہیں اور امی تو ایک ماہ سے مسلسل رو رہی ہیں، بھائی امی سے ملنے آتے ہیں ان کی بیوی نہیں آتیں، ہم لوگ بھائی سے پوچھتے ہیں تو وہ کوئی جواب نہیں دیتے، ہمیں حیرت ہوتی ہے ہمارے والد کو بھائی کے گھر سے جانے کا غم نہیں۔ امی کی غلطی اتنی سی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں یعنی ہماری حمایت کرتی تھیں۔ **(س، لاہور)**

مشورہ: ایک نہ ایک دن ہر ایک کا علیحدہ گھر بنتا ہے، کوئی حرج نہیں اگر آپ کے بھائی نے علیحدہ رہنا شروع کردیا، اس تبدیلی کو خوشی کے ساتھ قبول کرنا چاہئے، تعلقات اچھے ہوں گے تو وہ اب بھی آپ لوگوں کا خیال رکھ سکتے ہیں، والدہ سے ملنے آنا یہ ظاہر کررہا ہے کہ وہ علیحدہ رہتے ہوئے بھی آپ کے قریب ہیں۔ ان کی بیوی کے بارے میں زیادہ بات نہ کریں ورنہ بھائی سے تعلقات میں فرق آسکتا ہے۔

آگ، آگ، آگ: ایک روز فیکٹری میں آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ سب سے زیادہ میں پریشان ہوا اور لوگوں کو دھکیلتا ہوا دروازے سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوا۔ تھوڑی دیر بعد ایک حصے میں لگی ہوئی آگ پر قابو پالیا گیا۔ کوئی جانی نقصان بھی نہ ہوا، اب مجھے کام سے فارغ ہوتے ہی آگ لگنے کا خیال آتا ہے اور دل کی دھڑکن تیز محسوس ہوتی ہے۔ آگ کے تصور سے پسینہ آجاتا ہے، کام کرنا مصیبت بن گیا ہے، مالی حالات ٹھیک نہیں ورنہ اس جگہ کبھی نہ آتا۔ نہ آگ لگتی نہ یہ حال ہوتا۔ **(عاشق حسین، ملتان)**

مشورہ: حساس لوگ ناگوار واقعہ کا اثر اپنے ذہن پر کچھ اس طرح لیتے ہیں کہ ان کا سکون ختم ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بار بار منفی خیالات ان کے دماغ میں گردش کرتے ہیں، اگر اس طرح حادثات کے بعد جن میں جانی نقصان نہیں ہوتا اور کوئی بڑا نقصان پہنچنے سے پہلے صورتحال کو کنٹرول کرلیا جاتا ہے، مثبت انداز میں سوچا جائے تو گھبراہٹ نہیں ہوتی، مثلاً آپ کی جان بچ گئی اور سب لوگ محفوظ رہے، آگ بڑھنے اور پھیلنے نہ پائی، اس کے ساتھ سوچیں کہ آئندہ ایسے کون سے اقدامات کئے جائیں جو اس قسم کے حادثات ہونے سے روکیں۔ سوچ کا انداز بدلتے ہی فیکٹری میں کام کرنا آسان ہوگا۔

موٹاپے سے خوفزدہ ہوں: میں کھانا بہت احتیاط سے اور ڈر ڈر کر کھاتا ہوں پھر بھی کھانے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ گیس دماغ کی طرف جارہی ہے اور سر میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔ میں موٹاپے سے خوفزدہ ہوں، بڑی عمر تک اسمارٹ رہنے کی خواہش ہے۔ میرے دوست تقاریب سے خوش خوش واپس آتے ہیں جبکہ میرے چہرے پر اذیت ہوتی ہے، ڈاکٹر بھی میرے معدے کے مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیتے۔ **(مجیب بٹ، گوجرانوالہ)**

مشورہ: آپ کو موٹاپے کا خوف ہے یہ بات سکون سے کھانا نہیں کھانے نہیں دیتی اور ڈر کر کھانا کھانے کے سبب کھانے کی لذت کے احساس سے بھی محروم رہتے ہوں گے، طبی معائنہ کروانے کے علاوہ یہ بھی آگہی حاصل کریں کہ کس طرح کا کھانا مفید ہے اور پھر جب بھی کھانا کھایا جائے، لطف اندوز ہوکر کھائیں، خوشی کے ساتھ کھایا گیا کھانا بوجھ نہیں ہوگا۔ اگر معدے کا مسئلہ نہیں ہے تو یقیناً نفسیاتی مسئلہ ہے، جیسے ہی کھانے کے حوالے سے خوف اور تشویش پر قابو پائیں گے، گیس وغیرہ کی شکایات دور ہوجائیں گی۔

اکثر الجھ جاتا ہوں: پتہ نہیں ان دنوں مجھے کیا ہورہا ہے؟ کچھ بولتا ہوں سو خیال آتا ہے صحیح نہیں بولا۔ دوبارہ صحیح کرکے بات کہتا ہوں، اس کے بعد بھی تین مرتبہ پھر بولنے کی کوشش ہوتی ہے، میرے دماغ میں پتہ نہیں کیا ہوا ہے، معمولی معمولی باتوں پر الجھ جاتا ہوں، ہاتھ دھوتے ہوئے خیال آتا ہے کہ ٹھیک نہیں دھلے، گنتی کرکے دھوتا ہوں، اسی طرح برش کرتے ہوئے بھی ہوتا ہے۔ **(ف، ق۔کوئٹہ)**

مشورہ: یہ کیفیت عام طور پر ایک دم نہیں ہوتی، دوسری نفسیاتی الجھنوں کی طرح اس کی بنیاد بھی کسی واقعہ، صورتحال اور خیالات میں ہوتی ہے، اس خیال پر قابو پانا ضروری ہے جو ایک کام کو کئی کئی بار کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ آپ نے ایک بار کوئی بات کہی وہ دوسرے فرد کی سمجھ میں آگئی۔ اس کا مطلب ہے کہ بولنے کا انداز صحیح تھا، پہلے آنے والے خیال پر ہی اس بات کو نہ دہرائیں، تین مرتبہ بولنے پر مجبور ہوں گے، اسی طرح ہاتھ دھونے اور دیگر کاموں کو کرنے میں ذہن میں آنے والے خیالات کو روکنے کی ضرورت ہے۔ جو ایک ہی کام بار بار کرنے پر اکساتے ہیں، ان کا مقابلہ کرنا ہے، اس کے بعد ہی ذہنی طور پر مطمئن اور پرسکون زندگی گزارنے کے قابل ہوں گے۔

بیٹے یا شوہر کی ستائی ماؤں بہنوں کے دکھ اب ختم

حمزہ سعید اتراء

تحدیث بالنعمۃ طور پر عرض کرتا ہوں جن سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے ناراض تھا اور سعودیہ میں رہتا تھا جب اس کی بیوی نے یہ عمل کیا تو فوراً واپس آگیا، عمل کے آخر میں دعا کریں مجھے بھی یاد رکھیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ بندہ نے آپ کے ماہنامہ عبقری میں ایک پوسٹر پڑھا کہ میاں بیوی کی محبت کیلئے آزمائے ہوئے عمل بھیجیں میں بھی عبقری کا چھ سات ماہ سے قاری ہوں لیکن عبقری سے رابطہ پہلے ہی ہو چکا تھا یہ ایک الگ موضوع ہے اصل بات جو آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ بندہ 8،9 سال کی عمر میں ہی عملیات کا شوق دل میں اجاگر کر چکا تھا اسی لئے جب بھی کوئی کتاب یا کوئی عمل ملتا تو فوراً نوٹ کر لیتا اور خصوصاً جو اعمال حب (محبت) کیلئے ہوتے ان کو تو کبھی نہ چھوڑتا۔ ذیل میں جو عمل قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں یہ بہت مجرب عمل ہیں اور آزمائے ہوئے ہیں بشرطیکہ یقین کامل ہو۔ اگر کسی کا شوہر ناراض ہو تعلقات اچھے نہ ہوں تو سورۃ والضحیٰ 313 مرتبہ سات دن تک پڑھے اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ تحدیث بالنعمۃ طور پر عرض کرتا ہوں جن سے یہ عمل ملا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے ناراض تھا اور سعودیہ میں رہتا تھا جب اس کی بیوی نے یہ عمل کیا تو فوراً واپس آگیا، عمل کے آخر میں دعا کریں مجھے بھی یاد رکھیں۔ اسی طرح ایک اور عمل کہ بیوی کو چاہئے 11 کالی مرچیں لے کر ان کو دھولے اور ہر مرچ پر 100 مرتبہ "یَا نِعْمَ الْكَفِیْلُ بِحَقٍّ" پڑھے اور مرچ پر دم کرتے وقت الحب طالب بنت اعلیٰ حب مطلوب بنت یعنی طالب و مطلوب دونوں کا نام لیں اس طرح 19 مرچیں مکمل کریں اور سب کو آگ پر جلا دیں، ان شاء اللہ تین دن، سات دن میں کام ہو جائے گا لیکن یہ عمل 19 دن بلاناغہ مکمل کریں انتہائی موثر ہے۔ 1) سورہ مائدہ کی آیت جس کا عمل انتہائی طاقتور ہے جب بھی آزمایا بے حد نافع پایا، اول و آخر تین بار درود شریف درمیان میں آیت "یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ" 41 بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں اور اگر چھوہاروں پر دم کر دیں تو تاثیر بڑھ جائے گی۔ ویسے طریقہ یہ ہے کہ اگر ایسی چیز پر دم کریں جو پکائی جائے جیسے کھیر وغیرہ تو اس صورت میں چولہے سے اتار کر دم کی ہوئی چیز مکس کریں۔ سورہ یٰسین کی آیت وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿یٰسین 9﴾ 313 مرتبہ کھانے کی چیز پر دم کر کے دیں۔ بعض مرد ایسے ہوتے ہیں جو گھر سے باہر دل لگا لیتے ہیں اول اس رابطہ کو ختم کیا جائے پھر محبت کے اعمال کئے جائیں۔ اگر دو شخصوں کے درمیان ناجائز محبت اور تعلق اور ان میں جدائی و نفرت مطلوب ہو تو مٹی کا ایسا برتن جس کو مطلق پانی نہ لگا ہو جیسے ہانڈی وغیرہ اس پر سورہ کوثر مکمل لکھیں اور ساتھ یہ عزیمت بھی درج کریں یاقاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یاقاصر امرو ھواحدا البغض والعدواۃ نام طالب بنت ماں کا نام علی بغض نفاق و جدائی نام مطلوب بنت مطلوب کی ماں کا نام لکھ کر اس برتن کو چورا چورا کریں، مٹی کی طرح اور اس پر سورہ کوثر بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے مع اس عزیمت کے 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس برادہ کو گھر کے کونوں میں پھیلا دیں، ان شاء اللہ شوہر کا دل بیوی کی طرف سے کہیں اور نہ جائے گا۔ آخر میں گزارش ہے کہ ان اعمال کو وہ کرے جو باشرع پانچ وقت کا نمازی ہو لیکن ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ سخت ترین نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔ یہ عمل میں نے اپنی دکھی ماؤں بہنوں کیلئے بھیجے ہیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ نوٹ: آخر میں پھر لکھ رہا ہوں کہ بارہا تجربات کے جس نے بھی یہ اعمال ناجائز کیے اس نے سخت ترین نقصان اٹھایا۔ صرف جائز مقصد کیلئے کریں۔

(بقیہ: حکمت کی چوڑیاں)

ایسا نہیں ہوگا جیسے آپ کہیں گے ویسے ہی کروں گی۔ 3) شکوے شکایت مت کرنا شوہر کے گھر میں جو کچھ اللہ تعالیٰ دے اس پر شکر کرنا اور جو سسرال نند دیورانی کی طرف سے تکالیف ہوں ان پر صبر کرنا، اللہ سے مدد مانگتے رہنا کبھی کبھی شوہر کا مزاج دیکھ کر کہنے میں حرج نہیں لیکن ایسا نہ ہو کہ شوہر تھکا ہوا گھر پر آئے اور بیوی کی طرف سے شکایتیں شروع ہو جائیں کہ آپ کی ماں نے یہ کہا، آپ کی بہن نے مجھے اس طرح ڈانٹا، بچہ اتنا شریر ہے بات نہیں مانتا، آپ میرا ساتھ نہیں دیتے وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کی شکایات مت کرنا۔ 4) ان شکایتوں سے شوہر کو تکلیف ہوگی اور جو رہی سہی محبت ہوگی وہ بھی ختم ہو جائے گی اس لئے کہ تکلیف اور محبت ایک ہی برتن میں جمع نہیں ہو سکتی۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

دماغ اور نظر کو تیز کرنے والا حلوہ

ھوالشافی: ڈیڑھ کپ سوجی، دو کپ دودھ کا پاؤڈر، دو کپ کھوپرا، پونا کپ گھی، چند سبز الائچی اور پستہ بادام ایک کپ چینی جو میٹھے کے شوقین ہیں وہ ڈیڑھ کپ ڈال لیں۔ **ترکیب:** سوکھا دودھ، چینی اور کھوپرا ایک پیالے میں ڈال کر تھوڑا پانی ملا کر پیسٹ سی بنا لیں، گھی کو گرم کر کے الائچیاں دانے نکال کر کڑکڑائیں اور پھر سوجی ڈال کر بھونیں، جب خوشبو آنے لگے تو کھوپرے، چینی اور سوکھے دودھ والا پیسٹ ڈال کر بھونیں جب پیندا چھوڑنے لگے تو کسی چکنائی لگے ٹرے میں ڈال کر ہموار کریں، اوپر بادام اور پستہ چھڑک دیں اور جمنے پر چھری سے چوکور ٹکڑیوں میں نشان لگا دیں اور جب بالکل سخت ہو جائے تو علیحدہ علیحدہ کر لیں، ہر روز ایک ٹکڑا صبح ناشتے سے پہلے کھا لیں، دو ہفتوں تک استعمال کر سکتے ہیں فریج میں رکھے بغیر۔ نظر و دماغ کیلئے بے حد مفید ہے۔

برائے خوف حاکم: جو شخص کسی صاحب سے خوف کرے اس کو چاہیے کہ یوں کہے كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اور كٓهٰیٰعٓصٓ کے کہتے وقت ہر حرف کے تلفظ پر داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے یعنی کاف کہتے وقت سب سے چھوٹی انگلی بند کرے ہا پر دوسری، یا پر تیسری، عین پر چوتھی اور ص پر انگوٹھا بند کرے اور حٰمٓ عٓسٓقٓ کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی اسی طرح انگلیاں بند کرے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بند کیے ہوئے اس حاکم کے سامنے جا کر کھول دے انشاء اللہ مہربان ہوگا۔ **برائے غنائے قلبی و کشائش ظاہری و باطنی:** ہر روز گیارہ سو مرتبہ یَا مُغْنِیُّ اور سورۂ مزمل شریف چالیس بار پڑھنے پر ہمیشگی کرے اگر چالیس بار نہ ہو سکے تو گیارہ بار پڑھے بعض بزرگوں سے منزل شریف اکتالیس بار پڑھنا منقول ہے اور بعض سے عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار اس طرح کہ پہلی رکعت میں اکیس بار اور دوسری میں بیس بار پڑھے اور ایک یہ ہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد ایک بار اور تمام نمازوں کے بعد دو دو بار شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے۔ (بحوالہ: عبقری جلد نمبر 7)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

0332-7552382

Watch Us On YouTube



چہرے کے فالتو بالوں کا

بہت ہی آسان علاج



Health Care Club



چہرے کی جھُریوں کا

بہت ہی آسان علاج



Health Care Club

کمزوری کا علاج: جس شخص کی مردانہ قوت کمزور ہوگئی ہو اسے چاہیے کہ روزانہ گیارہ باداموں کی گریاں لے اور ہر گری پر ایک سو مرتبہ یاقویُ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد انہیں کھالے اس طرح چالیس دن تک یہ عمل کرے۔

بچوں کا صفحہ

عجب عدالت عجب مقدمہ عجب فیصلہ

ایک شہنشاہ جب دنیا کو فتح کرنے کے ارادے سے نکلا تو اس کا گزر افریقہ کی ایک ایسی بستی سے ہوا جو دنیا کے ہنگاموں سے دور اور بڑی پرسکون تھی۔ یہاں کے باشندوں نے جنگ کا نام تک نہ سنا تھا اور وہ فاتح اور مفتوح کے نام سے نا آشنا تھے بستی کے باشندے شہنشاہ اعظم کو مہمان کی طرح ساتھ لے کر اپنے سردار کی جھونپڑی میں پہنچے۔ سردار نے اس کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا اور پھلوں سے شہنشاہ کی تواضع کی، کچھ دیر میں دو قبائلی اپنا مقدمہ لے کر سردار کی جھونپڑی کے اندر داخل ہوئے، سردار کی یہ جھونپڑی عدالت کا کام بھی دیتی تھی پہلے نے کہا کہ میں نے اس آدمی سے زمین کا ایک ٹکڑا خریدا تھا' ہل چلانے کے دوران اس میں سے خزانہ برآمد ہوا میں نے یہ خزانہ اس آدمی کو دینا چاہا مگر یہ نہیں لیتا میں یہ کہتا ہوں کہ یہ خزانہ میرا نہیں ہے کیونکہ میں نے اس سے زمین خریدی تھی اور اسے صرف زمین کی قیمت ادا کی تھی' خزانے کی نہیں۔ دوسرے نے جواب میں کہا: میرا ضمیر ابھی زندہ ہے' میں یہ خزانہ اس سے کس طرح لے سکتا ہوں' میں نے تو اس کے ہاتھ زمین فروخت کی تھی اب اس میں سے جو کچھ بھی برآمد ہو یہ اس کی قسمت ہے اور یہی اس کا مالک ہے۔ میرا اب اس زمین اور اس میں موجود اشیاء سے کوئی تعلق نہیں۔ سردار نے غور کرنے کرنے کے بعد زمین خریدنے والے سے کہا تمہارا کوئی لڑکا ہے' "ہاں ہے" پھر زمین بیچنے والے سے پوچھا اور تمہاری کوئی لڑکی ہے اس نے بھی اثبات میں گردن ہلادی تو تم ان دونوں کی شادی کر کے یہ خزانہ ان کے حوالے کردو' اس فیصلے نے شہنشاہ کو حیران کردیا وہ فکرمند ہو کر کچھ سوچنے لگا۔ سردار نے شہنشاہ کی پریشانی دیکھتے ہوئے اس سے دریافت کیا۔ کیوں میرے فیصلے سے آپ مطمئن نہیں ہیں؟ نہیں ایسی بات نہیں ہے شہنشاہ نے جواب دیا۔ لیکن تمہارا فیصلہ میرے نزدیک حیران کن ضرور ہے۔ سردار نے سوال کیا: کہ اگر یہ مقدمہ آپ کے روبرو پیش ہوتا تو آپ کیا فیصلہ سناتے۔ شہنشاہ نے کہا پہلی تو بات یہ ہے کہ اگر یہ مقدمہ ہمارے ملک میں ہوتا تو زمین خریدنے والے اور بیچنے والے کے درمیان کچھ اس طرح کا جھگڑا ہوتا کہ بیچنے والا کہتا کہ میں نے اسے زمین فروخت کردی ہے اور اس سے زمین کی قیمت وصول کی ہے اب جبکہ خزانہ نکل آیا ہے تو اس کی قیمت میں نے وصول ہی نہیں کی۔ اس لیے یہ میرا ہے۔ خریدنے والا کہتا کہ میں نے اس سے زمین خرید لی ہے تو اب اس میں جو کچھ ہے وہ میری ملکیت ہے اور میری قسمت ہے۔ سردار نے شہنشاہ سے پوچھا۔ پھر تم کیا فیصلہ سناتے' شہنشاہ نے اس کے ذہن میں موجود سوچ کے مطابق فوراً جواب دیا۔ ہم فریقین کو حراست میں لے لیتے اور خزانہ حکومت کی ملکیت قرار دے کر شاہی خزانے میں داخل کردیا جاتا۔ "بادشاہ کی ملکیت" سردار نے حیرت سے پوچھا کیا آپ کے ملک میں سورج دکھائی دیتا ہے۔ جی ہاں! کیوں نہیں؟۔ وہاں بارش بھی ہوتی ہے؟ بالکل!۔ بہت خوب سردار حیران تھا لیکن ایک بات اور بتائیں کیا آپ کے ہاں جانور بھی پائے جاتے ہیں جو گھاس اور چارہ کھاتے ہیں۔ ہاں ایسے بے شمار جانور پائے ہیں ہمارے ہاں!۔ اوہ خوب! میں اب سمجھا' سردار نے یوں گردن ہلائی جیسے کوئی مشکل ترین بات اس کی سمجھ میں آگئی ہو اور بولا: تو اس ناانصافی کی سرزمین پر شاید ان ہی جانوروں کے طفیل سورج روشنی دے رہا ہے اور بارش کھیتوں کو سیراب کررہی ہے۔ (محمد صفی اللہ ہمدانی' اٹک)

دُم چھلا

بہت سال پہلے ایک گاؤں میں ایک غریب آدمی اپنی بیٹی کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ چرخہ پر روئی سے دھاگہ بناتا تھا۔ وہ بادشاہ کے محل بھی جاتا رہتا تھا۔ ایک دن اُس نے بادشاہ کو خوش کرنے کیلئے کہا: "بادشاہ سلامت! میری بیٹی بہت قابل ہے' وہ بھوسے کو چرخہ پر چلا کر سونے کا دھاگہ بنا سکتی ہے۔" بادشاہ نے اس کی بات پر یقین کرتے ہوئے کہا: "اچھا یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ تم اس کو محل میں لے آؤ' اگر واقعی اس نے بھوسے کو سونا بنادیا تو میں اس سے شادی کرلوں گا ورنہ اس کو ماردیا جائے گا۔ اگلے دن باپ بیٹی محل آگئے' بادشاہ نے اس لڑکی کو ایک چرخہ اور ایک بنڈل بھوسہ دیا اور کہا: "لڑکی! رات بھر اس بھوسے سے سونا بنادو' اگر تم نہیں بنا سکیں تو تم کو مرنا ہوگا۔ لڑکی جانتی تھی کہ یہ ناممکن کام ہے۔ وہ بیٹھی رو رہی تھی کہ اس کو ایک آواز سنائی دی' کیوں روتی ہے؟ لڑکی نے دیکھا تو ایک چھوٹا سا بونا اس سے پوچھ رہا تھا' جب لڑکی نے اپنا مسئلہ بتایا تو وہ بولا: "یہ بھی کوئی مشکل کام ہے' تم مجھے اپنی انگوٹھی اگر دو تو میں تمہارا یہ کام کردوں گا' اس لڑکی نے اپنی سونے کی انگوٹھی بونے کو دے دی۔ تھوڑی ہی دیر میں بونے نے سارے بھوسے کو سونے کے دھاگے میں تبدیل کردیا اور خود غائب ہوگیا۔ بادشاہ نے صبح جب دیکھا تو بھوسے کے بجائے سونے کا دھاگہ پڑا ہے تو وہ بہت خوش ہوا مگر اس نے کہا کہ آج رات مزید بھوسے کو سونے میں تبدیل کرنا ہوگا تاکہ ہمیں یقین ہوجائے کہ یہ کوئی جادو تو نہیں۔ لڑکی پھر رونے لگی' بونا پھر آگیا اور لڑکی سے مخاطب ہوکر بولا: آج اگر تم مجھے قیمت دو تو میں یہ کام کردوں' لڑکی نے اپنا سونے کا ہار گلے سے اتار کر بونے کو دے دیا بونے نے پھر بھوسے کو سونا بنادیا اور صبح ہونے سے پہلے غائب ہوگیا۔ بادشاہ نے صبح پھر بھوسے کے بجائے سونے کے دھاگے کے گولے دیکھے تیسرے دن بادشاہ نے لڑکی کو بہت بڑے کمرے میں بہت سے بھوسے کے ساتھ بند کردیا یہ کہہ کر کہ "یہ آخری امتحان ہے تمہارا' صبح اگر بھوسے کے بجائے سونا ہوا تو میں تم سے ضرور شادی کرلوں گا"

لڑکی پریشان تھی کیونکہ اس دفعہ اس کے پاس بونے کو دینے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ بونے نے لڑکی سے کہا: میں آج بھی تمہارا کام کردیتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ شادی کے بعد اپنا پہلا بچہ مجھے دے دو' لڑکی نے دل میں سوچا کہ وہ اپنا بچہ ہرگز نہیں دے گی مگر پریشانی میں اس نے بونے سے وعدہ کرلیا۔ اگلے دن بادشاہ نے اپنے وعدے کے مطابق اس لڑکی سے شادی کرلی۔ ایک سال بعد ایک بہت پیاری سی بچی پیدا ہوئی تو وہ لڑکی بہت خوش ہوئی۔ دن بہت اچھے گزر رہے تھے۔ بادشاہ بھی بہت خوش تھا۔ ایک دن کمرے میں اچانک وہ بونا آگیا اور لڑکی سے بولا: وعدے کے مطابق لاؤ یہ بچی مجھے دے دو' یہ سن کر وہ لڑکی اب ملکہ تھی بہت رونے لگی۔ وہ اتنا روئی کہ بونے کو اس پر ترس آگیا۔ بونے نے کہا: اے ملکہ! اگر تم میرا نام بتادو تو میں یہ بچی نہیں لے جاؤں گا۔ اس وقت میں جارہا ہوں۔ ایک ہفتے کے بعد پھر آؤں گا۔ اگر تم نے میرا نام بتادیا تو یہ بچی تمہاری رہے گی ورنہ میں لے جاؤں گا' یہ کہہ کر وہ غائب ہوگیا۔ ملکہ نے بہت نام سوچے مگر کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔ آخر اس نے پورے ملک میں اعلان کروادیا کہ جو سب سے مختلف اور عجیب نام بتائے گا اس کو انعام دیا جائے گا۔ تین دن بعد ایک سپاہی ملکہ کے پاس آیا اور بولا کہ میں جنگل میں سے گزر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا عجیب شکل اور حلیے کا بونا آگ کے گرد ناچ رہا تھا اور کہہ رہا تھا' ملکہ کو میرا نام پتہ چل ہی نہیں سکتا کیونکہ آج تک میرا نام کسی کو پتہ نہیں' میرا نام ہے چھلا دم چھلا ہاہا!!! ملکہ نے سپاہی کو انعام دے کر رخصت کیا۔ وعدے کے مطابق بونا آگیا اور ملکہ سے اپنا نام پوچھا تو ملکہ نے مذاقاً کہا: تمہارا نام ہکلن بکلن ہے نا؟ بونے نے کہا: نہیں! ملکہ نے پھر کہا: اچھا! تمہارا نام اگڑم بگڑم ہے؟ بونے نے پھر کہا: نہیں نہیں۔ تم میرا نام نہیں جانتی لاؤ یہ بچی مجھے دے دو۔ پھر ملکہ نے آخر میں کہا: تمہارا نام چھلا دم چھلا ہے ناں؟ بونا بہت حیران ہوا اور غصہ سے اتنی زور سے زمین پر پاؤں مارا کہ خود ہی گر پڑا اور پھر اچانک ہی ہمیشہ کیلئے غائب ہوگیا۔ بادشاہ ملکہ اور ان کی بیٹی شہزادی مزے سے رہنے لگے۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی اکمل زیب چغتائی بھمبول چغتائی احمد پور شرقیہ)

چڑیل نے بچے کا دل نکالا اور دھونا شروع کر دیا

رات کو انہوں نے دیکھا کہ ایک چڑیل کھیتوں کے پانی کے پاس بیٹھی کچھ دھو رہی ہے' میرے نانا ابو نے اس کے بال اپنے ہاتھوں سے باندھے اور اس کو حکم دیا کہ یہ جس بچے کا دل نکال کر لائی ہو جا کر واپس ڈال آؤ' جیسے جیسے وہ جاتی رہی بال لمبے ہوتے گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' اس رسالے سے ہم نے بہت فیض پایا ہے۔ اس میں آنے والے نسخہ جات اور وظائف کمال کے ہوتے ہیں۔ میں بہت سے نسخہ جات اور وظائف اپنے ملنے والوں کو اکثر بتاتی رہتی ہوں جس سے انہیں بھرپور فائدہ ہوتا ہے اور میرے ساتھ وہ بھی عبقری کے گن گاتے ہیں۔ میرا تعلق ایک سید گھرانے سے ہے' میرے نانا ابو بھی گدی نشین تھے' ہر وقت ان کے گھر لوگوں کی رونق لگی رہتی تھی' الحمدللہ! ہمارے معاشرے کیا پوری دنیا میں سید گھرانے کی بہت زیادہ عزت کی جاتی ہے۔ میرے نانا ابو بہت بڑے اللہ والے تھے ان کے کئی مرید تھے' میری والدہ ہمیں بتاتی ہیں کہ اس وقت وہ بہت چھوٹی تھیں' رات کا وقت تھا' میرے نانا ابو ذکر کرتے کرتے کھیتوں کی طرف چلے گئے' میری امی بھی ساتھ تھیں' کہتی ہیں جیسے ہی ہم تھوڑے آگے ہوئے تو ایک نکوار نظر آئی اور آواز آئی کون ہو؟ میرے نانا ابو نے آواز دی ''شاہ جی'' تو آواز آئی آجاؤ۔ پھر انہوں نے مل کر ذکر کیا اور مجھے (میری والدہ) غیبی ہاتھ نے پیار کیا اور پھر واپس تشریف لے آئے۔ میری والدہ نے ایک اور بات ہمیں بتائی کہ رات کے وقت میرے نانا اپنی سفید گھوڑی پر زمینوں کا چکر لگاتے تھے کہ زمینوں کا پانی کوئی چوری نہ کر لے' رات کو انہوں نے دیکھا کہ ایک چڑیل کھیتوں کے پانی کے پاس بیٹھی کچھ دھو رہی ہے' میرے نانا ابو نے اس کے بال اپنے ہاتھوں سے باندھے اور اس کو حکم دیا کہ یہ جس بچے کا دل نکال کر لائی ہو جا کر واپس ڈال آؤ' جیسے جیسے وہ جاتی رہی بال لمبے ہوتے گئے' جب بچے کا دل واپس اس کے سینے میں ڈال کر آئی تو میرے نانا کے گھر کے پاس ہی قبرستان ہے' اس میں ایک کچا مٹی کا کمرہ تھا۔ نانا ابو نے اس کو اندر بند کر دیا اور اس چڑیل کے ناک سے لکیریں نکلوائیں کہ جہاں تک ہماری نسل ہے نہ نظر آؤ گی نہ نقصان دو گی۔ اس کی ساتھی سب چڑیلیں آگئیں سب نے معافی مانگی' جاتے ہوئے میرے نانا کو تو کچھ نہ کہہ کر گئیں مگر ان کی انتہائی خوبصورت قیمتی گھوڑی کو مار کر چلی گئیں۔ ایک اور واقعہ میری والدہ نے سنایا کہ ایک مرتبہ ایک محفل تھی تمام گاؤں والے جمع تھے' اس دور میں گاؤں میں بجلی نہ تھی' لالٹین اور دیئے مٹی کے تیل سے جلائے جاتے تھے۔ اچانک تیل ختم ہوگیا' چار سو اندھیرا چھا گیا' رات کا وقت گاؤں میں دکان بھی بند سب پریشان ہوگئے۔ میرے نانا ابو نے کہا لیمپ میں کنوئیں سے پانی بھر لاؤ سب حیران کے پانی سے لیمپ کیسے چلے گا' جب تمام لیمپوں میں پانی بھر کر لایا گیا تو سب حیران رہ گئے اس پانی کے بھرے لیمپ میں آگ لگی ہوئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی۔ آج بھی ہم گاؤں میں جاتے ہیں تو کنواں تو نہیں رہا وہاں نلکا لگا دیا گیا ہے مگر آج بھی اس پانی پر تیل نظر آتا ہے۔ (م، ہری پور ہزارہ)

جنات کی شادی پر کھانا کھایا' گھر لایا مگر یہ کیا نکلا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک دوست اپنے نانا کے حوالے سے ایک واقعہ بتاتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت وہ کھیتوں کو پانی ڈالنے جا رہے تھے کہ گاؤں کے باہر ایک جگہ شامیانے لگے ہوئے ہیں' میرے نانا نے ذرا قریب جا کر دیکھا تو وہاں کسی کی شادی تھی۔ اسی دوران ایک آدمی آیا اور انتہائی پیار اور اصرار کے ساتھ میرے والد کو اس شامیانے کے اندر لے گیا' اندر خوب چہل پہل اور رونق تھی' کچھ دیر بعد سب کو کھانا پیش کیا گیا تو میرے نانا بتاتے ہیں کہ میں نے آج تک اس طرح کے کھانے نہیں کھائے' بہت لاجواب تھے۔ جب کھانا کھا چکے تو میرے نانا واپس آنے لگے تو وہی آدمی پھر آیا اور کہنے لگا: جناب گھر کیلئے بھی لیتے جائیں اور انہوں نے کافی زیادہ کھانا میرے نانا کی چادر میں باندھ دیا۔ میرے نانا خوشی خوشی کھانا گھر لائے' رات کو سب سوئے ہوئے تھے' صبح اٹھے سب کو بتایا کہ رات کو میں شادی پر گیا تھا' کسی نے یقین نہ کیا تو کہنے لگے آج ناشتہ نہ بنائیں شادی والے گھر سے میں بہت زیادہ کھانا لایا ہوں' تمام گھر والوں کی جستجو بڑھی تو نانا اٹھ کر اندر کمرے میں گئے' جب کھانے والی چادر اٹھا کر باہر لائے' سب کے سامنے کھولا تو اس میں صرف اور صرف ''گند'' تھا اور بدبو ایسی کہ دماغ پھٹ جائے۔ یہ ایک شرارت تھی جو جنات نے میرے نانا کے ساتھ کی۔ اللہ ہم سب کو شریر جنات کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین! (ا۔ح، لاہور)

سلیم اللہ سومرو' گنڈیارو

کشادگی و خوشحالی کا راز

بنی اسرائیل میں ایک نیک صالح آدمی تھا اور اس کی بیوی بھی نیک صالحہ تھی' اس کو خواب میں کسی نے کہا کہ تیری عمر میں باقی اتنے سال رہ گئے ہیں اور اس باقی عمر کا آدھا حصہ تیرا شاہوکاری میں گزرے گا اور آدھا تنگی اور مسکینی میں گزرے گا۔ اب تیرے اوپر ہے کہ سوچ کر بتا کہ تیری عمر کا پہلا آدھا شاہوکاری اور کشادگی پر گزرے یا بعد والا؟ اس نیک صالح آدمی نے اسے کہا کہ میری نیک صالحہ بیوی ہے' میری زندگی کی وہ ساتھی ہے میں اس سے مشورہ کر کے بعد میں بتاؤں گا۔ صبح ہوئی' یہ سارا قصہ اس نے اپنی بیوی کو بتایا تو بیوی نے کہا کہ تو پہلے آدھے عمر کے حصے میں کشادگی طلب کر' بھلائی اور بہتری کو اولیت دے یعنی اس کو ترجیح دے۔ شاید آگے چل کر اللہ تعالیٰ کو ہم پر رحم آجائے اور ساری زندگی سکھ والی بنا دے۔ اب جب دوسری رات آئی تو خواب میں اس کو وہی شخص آیا اور کہا کہ تو نے اپنے لیے کیا پسند کیا ہے؟ اس نے کہا میں باقی عمر کے پہلے آدھے حصے میں آسودگی اور کشادگی پسند کرتا ہوں۔ تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے ایسے ہی ہوگا۔ اس کے بعد اس کے لیے دنیا کے ہر طرف سے نعمتیں' مال آنا شروع ہوگیا۔ جب دولت بے حد ہوگئی تب بیوی نے اس سے کہا کہ جو بھی اپنے رشتہ دار مسکین محتاج ہیں یا پڑوس میں کوئی بھوکا یا مسکین آدمی ہو تو اس دولت سے ان کو تعاون کریں اور ان کی دعائیں حاصل کریں۔ اس آدمی نے ایسا ہی کیا۔ کرتے کرتے جب اس کی زندگی کا پہلا آدھا حصہ گزر گیا تب وہی آدمی خواب میں ان کے پاس آیا اور کہا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا اور قدر کی' اس لیے تیری عمر کا باقی حصہ بھی اللہ تعالیٰ نے اسی طرح نعمتوں اور کشادگی میں گزارنے کا فرما دیا ہے۔ (ماخوذ: قصص الانبیاء قطب الدین)

جتنا مرضی میٹھا کھاؤ' شوگر رہے ہر پل کنٹرول

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! شوگر کنٹرول کرنے کیلئے میں یہ قہوہ قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں۔ ہمارے ایک جاننے والے ہیں ان کو اتنی شوگر تھی کہ 200 تک پہنچ جاتی' اب روزانہ شام کے کھانے کے بعد درج ذیل قہوہ پیتے ہیں' اللہ کا کرم ہوا شوگر ختم ہونے کے برابر ہے' قہوہ صرف رات کے کھانے کے بعد قہوہ پینا ہے۔ ھوالشافی: سونف' اجوائن' لیمن گراس پتی' دار چینی' سبز پتی' سبز الائچی چوٹی' خشک سبز پودینہ' ایک کپ کیلئے ایک چٹکی ہر ایک چیز کی ڈال کر قہوہ پکائیں اور پئیں چند دنوں بعد فرق محسوس ہوگا۔ زبردست چیز ہے۔ (ج۔ز)

بچے کے دانت آسانی سے نکلیں: شہد اور مکھن ملا کر اگر شیر خوار بچوں کے مسوڑھوں پر لگایا جائے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

یہ بے سکونی اموات خودکشیاں اور لڑائی جھگڑے

ایک مرتبہ تمام گھر والے ٹی وی دیکھ رہے تھے کہ اچانک ہی اس میں آگ لگ گئی' سرونٹ کوارٹر کی چھت اچانک گر گئی اور نوکرانی اس میں دب گئی شدید زخمی حالت میں باہر نکالا جب صحت یاب ہوئی تو دوبارہ اس گھر میں نہ آئی۔ رات کو کوئی بھی شخص سکون سے سو نہیں سکتا

بلاوجہ طلاق دینے کا انجام

یہ کائنات ایک نظام کے تحت چل رہی ہے' اللہ پاک نے ہر کسی کیلئے ایک اصول وضع کر دیا ہے' جو بھی اس اصول سے انحراف کرے گا اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے' جو شخص بھی کسی سے بلاوجہ زیادتی ظلم کرے گا اسے اس کا حساب دینا ہوگا۔ یہ تمام واقعات ہمارے اردگرد پھیلے ہوئے ہیں مگر ہماری آنکھوں پر مصروفیت کی پٹی چڑھی ہوئی ہے اور ہم اللہ پاک کے آفاقی نظام کو نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح کا ایک واقعہ ہمارے علاقہ میں پیش آیا کہ والد کی اعلیٰ عہدہ پر ملازمت تھی' ملازمت کے سلسلے میں والد کو اکثر گھر سے باہر رہنا پڑتا تھا۔ والد خود نیک اور نمازی تھا مگر مصروفیت کی وجہ سے اولاد کو وقت نہ دے سکا اور ان کی صحیح تربیت نہ کر سکا۔ اولاد کے معمولات کو نہ دیکھ سکا۔ اس کی سوسائٹی کو نہ پرکھ سکا۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی' مگر باپ کا کنٹرول نہ تھا جس کی وجہ سے اولاد خودسر اور ضدی ہوگئی' بیٹے میں عجیب قسم کا احساس برتری پیدا ہوگیا۔ والد صاحب ریٹائر ہو کر گھر آئے تو اس نے گھر کا ماحول دیکھا تو گھر پر پابندیاں لگادیں کہ وقت پر گھر واپس آئیں' بتا کر جائیں' دوست کون کون ہیں؟ مگر اب دیر ہو چکی تھی' بیٹے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی کہ باپ اس کا مخالف ہے' کہیں جانے ہی نہیں دیتا اور باپ نے اس کی آزادی چھین لی ہے۔ بیٹا اب پچیس سال کا ہوگیا تھا اس سختی کی وجہ سے خاموش رہنے لگا باپ نے اس کی والدہ سے مشورہ کیا کہ اس کی شادی کردی جائے۔ بیٹے کی مرضی کے بغیر ایک دینی گھرانے کی حافظ قرآن لڑکی سے شادی کردی گئی۔ بیٹا آزاد ماحول کا عادی تھا' بیوی صوم صلوٰۃ کی پابند تھی' اس وجہ سے آپس میں ذہنی ہم آہنگی پیدا نہ ہو سکی جس کی وجہ سے لڑکا زیادہ تر باہر وقت گزارنے لگا۔ کیونکہ یہ بات والد کے مزاج کے خلاف تھی اس لیے اس نے پہلے بیٹے کو پیار سے سمجھانے کی کوشش کی بیٹا باز نہ آیا۔ پھر والد نے سختی کی تو بیٹا بھی ضد پر اتر آیا۔ والد کو بہو سے ہمدردی تھی جب بھی بات ہوتی تو والد بہو کی طرفداری کرتا۔ اس بات سے بیٹا مزید چڑ جاتا تھا اور آئے روز لڑائی جھگڑے شروع ہوگئے۔ ایک دن بیٹا دیر سے گھر آیا والد انتظار میں بیٹھا تھا۔ والد نے سخت سست کہا تو بیٹا بھی طیش میں آگیا اور والد کے سامنے بدتمیزی کرنے لگا' بہو آگئی' سارے اکٹھے ہوگئے' والد نے غصہ میں کہا کہ نکل جاؤ میرے گھر سے' بیٹے نے بھی غصہ میں کہا کہ اگر آپ مجھے گھر سے نکال رہے ہیں تو بہو آپ کو پیاری ہے' اس لیے میں اپنی بیوی اور آپ کی بہو کو طلاق، طلاق، طلاق دیتا ہوں۔ اور ناراض ہو کر گھر سے چلا گیا۔ اب والد کو احساس ہوا ہے کہ یہ تو بہت بڑا نقصان ہوگیا ہے' بیٹا بھی گیا اور بہو بھی گئی' بہو کے والدین کو جب پتہ چلا تو وہ آکر اپنی بیٹی کو لے کر چلے گئے کہ اسے اب طلاق ہو چکی ہے اس لیے ہم اسے آپ کے گھر نہیں رکھیں گے' بہو کے والد نے کہا کہ آپ کے بیٹے نے بلاوجہ طلاق دی ہے اللہ کے غضب کو دعوت دی ہے اور انجام کیلئے تیار رہیں۔ بیٹے کو منا کر گھر لے آئے' چند دن بعد گھر میں عجیب و غریب واقعات ہونا شروع ہوگئے۔ گھر میں عجیب قسم کی وحشت محسوس ہوتی اور چند منٹ بھی اس گھر میں گزارنا محال ہوتا' ایک مرتبہ تمام گھر والے ٹی وی دیکھ رہے تھے کہ اچانک ہی اس میں آگ لگ گئی' سرونٹ کوارٹر کی چھت اچانک گر گئی اور نوکرانی اس میں دب گئی شدید زخمی حالت میں باہر نکالا جب صحت یاب ہوئی تو دوبارہ اس گھر میں نہ آئی۔ رات کو کوئی بھی شخص سکون سے سو نہیں سکتا کیونکہ کسی کے رونے کی مسلسل آوازیں آتی رہتی ہیں۔ سچ ہے کہ جس شخص نے بھی اپنی اولاد پر توجہ نہ دی اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی اس نے اللہ کے غضب کو للکارا اور اسے بھگتنا ہی پڑے گا اور کسی کو بلاوجہ طلاق دینا اللہ کی ناراضگی کو مول لینا ہے۔ (سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ' احمد پور شرقیہ)

تمام دولت لے لو' سکون کا ایک پل دے دو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین عبقری کو آج بتانا چاہتی ہوں کہ دولت جائیداد' کاریں' بنگلے کوئی چیز نہیں اصل چیز سکون ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ کوئی میری ساری دولت لے لے مگر مجھے چند لمحات کیلئے سکون دے دے۔ مگر مجھے آج تک کوئی ایسا نہیں ملا۔ مختصراً عرض کرتی ہوں کہ میرے والد بہت دولتمند جائیداد والے ہیں' اپنا بزنس تھا' زندگی میں اتنی دولت جائز و ناجائز طریقے سے اکٹھی کی کہ شہر کے سب سے زیادہ با اثر شخصیات میں نام ہوتا ہے۔ سود کا کاروبار بھی کرتے رہے اور اب بھی جبکہ بوڑھے ہو چکے ہیں خوب دولت کما رہے ہیں۔ اصل چیز جو بتانا چاہتی ہوں کہ اتنی دولت ہے کہ ہمیں خود نہیں معلوم کہ ہمارے پاس کتنی دولت ہے اور کہاں کہاں سے آرہی ہے مگر گھر میں سکون نام کی چیز نہیں' ہر وقت لڑائی جھگڑے' بے سکونی۔ میرے ایک چھوٹے بھائی نے مسائل سے تنگ آکر خودکشی کرلی۔ میری شادی سے پہلے میری بھابھی نے مسائل سے تنگ آکر خودکشی کرلی۔ پھر میرے دو کزن ایکسیڈنٹ میں وفات پاگئے۔ میرے خاوند اچانک ہارٹ اٹیک سے چل بسے۔ میرے ایک کزن کے جوان بیٹے نے کنپٹی پر گولی مار کر خودکشی کرلی۔ ابھی اس کی موت کو چھ ماہ گزرے تھے کہ اس کی ماں فوت ہوگئی۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہر خوشی سے پہلے ہمارے گھر میں ایک ماتم ہو جاتا ہے۔ موت زندگی اللہ کے اختیار میں ہے مگر یہ بے سکونی' اموات' خودکشیاں' ہر وقت لڑائی جھگڑے صرف اور صرف حرام کی کمائی کا شاخسانہ ہے اور کچھ نہیں۔ ہم نے اپنے باپ کو لاکھ سمجھایا ہے کہ اب بھی وقت ہے سب بُرے کام چھوڑ دیں' حرام کی کمائی کو آگ لگادیں' مگر ان کی سمجھ میں اب بھی نہیں آرہا۔ کیا کبھی میری زندگی میں بھی سکون آپائے گا۔ کیا ہم بھی کبھی کوئی خوشی منا سکیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ کبھی نہیں' کیونکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرنے والے ہمیشہ برباد ہی ہوتے ہیں۔ (پوشیدہ) ایک علاقے کا مشہور چور تھا' بہت سارے اس کو چوری کرنے کے گُر آتے تھے' چوروں کی نانی کہلاتا تھا یا ماسٹر کہیں تو بھی بجا۔ لیکن جب بھی اس نے چوری کی اس نے اس سے کچھ نہ کھایا نہ کھلایا۔ اصل میں اس کے پیچھے اس کی ماں کی بددعا تھی' وہ کہتی تھی کہ اللہ کرے گا کہ چوری تیرے ہاتھ نہ لگے گی' چوری کرکے تو گھر پہنچے گا ہی تو چیزوں کے مالک بھی تیرے گھر پہنچیں گے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا تھا ہر مرتبہ چوری پکڑی گئی۔ بالآخر اس کو ہر بار سزا ہوئی اور اس نے تنگ آکر مزدوری شروع کردی۔ (پوشیدہ)

کینو اس طرح کھاؤ' ملیریا کبھی نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ مجھے میرے والد صاحب نے بتایا تھا' مجھے ملیریا چھوڑتا ہی نہیں تھا' جب سے میں نے کینو کو درج ذیل طریقہ سے کھانا شروع کیا ہے الحمدللہ مجھے سات سال ہوگئے ہیں ملیریا نہیں ہوا۔ طریقہ یہ ہے: کینو کو چھیل کر اس کو بیج سمیت کھائیں' دو سے تین کینو روزانہ اس طرح کھالیا کریں اگر منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جائے تو ایک کینو کو چھیل کر بیج نکال کر کھالیں۔ اس طرح کرنے سے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (جویریہ ناز گھا گھرو)

دودھ کم ہونے کا علاج: بچہ ہونے کے بعد اگر کسی عورت کو دودھ نہ آئے یا کسی مرحلے پر بچے کو پلانے کیلئے دودھ کم ہو تو اس صورت میں اسم یَامُقِیْتُ کو وہ خود یا کوئی اور پانچ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ گیارہ روز عمل کریں۔

قارئین کے سوال
قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولا آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے سوالات

1۔ پیشاب کا مسئلہ: محترم قارئین! مجھے ناف کے نیچے والے حصہ میں درد اور سوزش ہے' درد جلد کی اندر والی نالیوں میں ہے' اس وجہ سے میں صحیح طریقے سے بیٹھ بھی نہیں سکتا' جب چھوٹا پیشاب کرتا ہوں تو سخت درد ہوتا ہے' قارئین براہ مہربانی مجھے کوئی نسخہ بتائیں۔ (م، ر، آزاد کشمیر) **2۔ عجب بیماری:** محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں دن میں چار یا پانچ مرتبہ بڑا پیشاب کرتا ہوں' بڑا پیشاب آسانی سے ہوجاتا ہے' مگر مسئلہ یہ ہے کہ جس جگہ بھی جاتا ہوں تو ڈر لگتا ہے کہ کہیں بڑا پیشاب نہ آجائے' اگر باجماعت نماز پڑھتا ہوں تو کوشش کرتا ہوں کہ سب سے آخری صف میں کھڑا ہوں' اس مسئلے کی وجہ سے گھر سے باہر جانے سے ڈر لگتا ہے۔ قارئین اس مسئلہ کا کوئی حل بتائیں۔ میں بہت مشکل میں ہوں۔ (بلال' پشاور) **3۔ سپلی کیلئے وظیفہ:** میری بیٹی پچھلے دو سال سے آئی سی ایس کا امتحان دے رہی ہے' مگر سپلی کلیئر نہیں ہو رہی' اس دفعہ بھی تین سپلیاں آئی ہیں' میری بہت خواہش ہے کہ میری بیٹی آگے بڑھے اب وہ پیپر دینے کیلئے تیار ہے' اور آخری چانس رہتا ہے۔ چاہتی ہوں کہ وہ اس بار کامیاب ہوجائے۔ قارئین میری بیٹی کیلئے جلد از جلد کوئی وظیفہ بتائیے۔ انتہائی مشکور رہوں گی۔ (شہناز منظور' بہاولپور) **4۔ نسوار چھوڑنے کا طریقہ بتائیے:** قارئین! نسوار چھوڑنے کا کوئی روحانی طریقہ بتائیے' اس کے علاوہ میرا بدکاری کرنے کو دل کرتا ہے' جسم میں شدید کمزوری ہے۔ چہرے پر دانے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ امید ہے آپ عبقری رسالہ میں میرے مسائل کا حل ضرور لکھ کر بھیجیں گے۔ (م، ع)

رشتے کی بندش اور بستر کے زخم دونوں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مؤدبانہ عرض یہ ہے کہ ہم نے اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے خط لکھا آپ نے جوابی لفافہ میں ہمیں چند وظائف بتائے ان وظائف کے پڑھنے سے ہمارے گھر کے حالات بہت بہتر ہوگئے ہیں' پہلے ہر وقت گھر میں میوزک چلتا تھا' اب ہمیں میوزک سے نفرت ہوگئی ہے۔ پہلے ہر وقت گھر میں بے سکونی تھی ہر کوئی آپس میں لڑتا رہتا تھا اور قرض بھی بہت زیادہ چڑھ گیا تھا لیکن جب سے وظائف شروع کیے ہیں ہر وقت کی بے سکونی اور لڑائی جھگڑے سے نجات ملی ہے اور قرض بھی اتر گیا اور مالی تنگی بھی دور ہوگئی ہے۔ اب میں قارئین عبقری کو ایک ٹوٹکہ بتا رہی ہوں۔ میرے بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا تو اس کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی' مسلسل بیڈ پر پڑا رہنے سے اس کو بیڈ سور بن گئے جو کسی بھی دوا یا مرہم پٹی کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوتے تھے پھر میری امی کو ایک عورت نے ایک ٹوٹکہ بتایا اور جب امی نے وہ مرہم بنا کر بھائی کو پٹی کی تو چند ہی ہفتوں میں میرے بھائی کے بیڈ سور ٹھیک ہوگئے۔ وہ ٹوٹکہ یہ ہے اس کو قارئین عبقری ضرور استعمال کریں اور میرے بھائی کیلئے خصوصی دعا کریں اللہ اس کو صحت و تندرستی دے۔ ٹوٹکہ یہ ہے: ایک پاؤ گندم' ایک پاؤ کھوپرا' ایک پاؤ دیسی گھی۔ گندم اور کھوپرا کو دیسی گھی میں اتنا جلائیں کہ وہ سیاہ ہوجائے جب سیاہ ہوجائے تو اتارلیں' اب اسے رگڑیں' وہ بالکل ایک مرہم سی بن جائے گی۔ اس کو ایک ڈبے میں ڈال لیں اور صبح و شام لگا کر اوپر پٹی باندھ دیں۔ **رشتوں کی بندش کیلئے:** میری بڑی بہن کا تیرہ، چودہ سالوں سے رشتہ نہیں ہو رہا تھا' ہر کوئی بندش بتا رہا تھا جب یہ وظیفہ کیا تو میری بہن کا رشتہ انتہائی اچھی جگہ ہوگیا ہے۔ وظیفہ یہ ہے: رشتے کی بندش کیلئے میری تمام قارئین بہنیں سورۂ الم نشرح کی تسبیح روزانہ ضرور پڑھیں۔ میری امی اور بہن نے یہ تسبیح روزانہ پڑھی اور اللہ کا شکر ہے کہ میری بہن کا رشتہ ہوگیا۔ (عشرت بتول' چکوال)

غیر ضروری بال ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! انتہائی مصروفیت کے باوجود عبقری قارئین کیلئے ایک انتہائی نایاب اور قیمتی نسخہ بھیج رہی ہوں یقیناً قارئین دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ جنڈ کے درخت کے پھل کو لے کر انہیں گھوٹ لیں' جس جگہ کے بال ناپید کرنے مطلوب ہوں وہاں سے پہلے بال استرے سے یا جس طریقے سے کرنے ہوں' صاف کرلیں' پھر جنڈ جو گھوٹ رکھا ہے رات کو وہ کریم کی طرح لگا کر لیپ کریں' صبح دھو دیں' یہی عمل چار یوم تک کریں' پھر عمر بھر بال نہ آئیں گے۔ (مسز سید محمد اعجاز بخاری' تلہ گنگ)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) عرش کے دو ستون ہیں لیکن وہ لٹکے ہوئے نہیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: جب اہل جنت، جنت میں مقیم ہوجائیں گے تو جنت عرض کرے گی اے پروردگار! تو نے مجھے اپنے ستونوں میں سے دو ستونوں سے مزین کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے حسن اور حسین کی موجودگی کے ذریعے مزین نہیں کردیا؟ (یہی تو میرے دو ستون ہیں)'' (طبرانی)۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سینہ سے سر تک رسول اللہ ﷺ کی کامل شبیہ تھے اور حضرت حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سینہ سے نیچے تک حضور ﷺ کی کامل شبیہ تھے۔ (ترمذی' احمد)۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم حضرت عبدالمطلب کی اولاد جنت کے سردار ہیں جن میں میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی شامل ہیں۔'' (ابن ماجہ)

(بقیہ: بچوں کو ہم بگاڑ رہے ہیں یا ماحول)

بگاڑنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ انداز و اطوار بدلنے میں ان کا بھی بہت دخل ہے، کوئی انٹرنیٹ کوئی موبائل کی تباہ کاریوں کا شکار ہے، مسلم امت پر یہ سب سے موثر تباہ کن وار ہے۔ ہر طبقے کا انسان اس کے آگے بے بس دکھائی دے رہا ہے، خوش قسمت لائق تحسین وہ والدین ہیں جنہوں نے اولاد کو اس وبا سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ بچے تفریحی طور پر موبائل ہرگز استعمال نہ کریں۔ فون کی اگر ضرورت پڑے تو مندرجہ ذیل تدابیر پر ضرور توجہ دیں: بچیوں کو Unknown نمبر سے آنے والی کالز ریسو کرنے سے سختی کے ساتھ منع کریں۔ موبائل پر کسی قسم کا لاک یا پاسورڈ قطعاً نہ لگانے دیں، پیکج فری کے استعمال پر خاص نظر رکھیں، پیکج فری پر بچے طویل گفتگو کرسکتے ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ دینی درس اور نعت وغیرہ سن رہے ہیں۔ بچوں کے کانٹیکٹ نمبر پر سختی سے نظر رکھیں، فون کی رنگ ٹونز کو ہرگز سائلنٹ یا وائبریشن پر نہ رکھنے دیں۔ موجود بیلنس پر مستقل نظر رکھیں، تنہائی میں فون استعمال کی بالکل اجازت نہ دیں، ضرورت کے وقت خود استعمال کروا کر رات کو سب فون سیٹ اپنے پاس رکھیں۔ محترم قارئین! آپ کیلئے بہت ہی ضروری ہے کہ ٹی وی کی اسکرین سے باخبر رہنے کے بجائے اپنے دل و دماغ کی اسکرین کھولئے اور اپنے پیاروں سے باخبر رہنے میں ہی دنیا و آخرت کی عافیت ہے، والدین کو بچوں سے بے غرض بے لوث محبت ہوتی ہے، انہیں ہر پل ترقی میں دیکھنا چاہتے ہیں، بڑے مقاصد کیلئے قربانی بھی بڑی ہی دینا پڑتی ہے، بچوں بچیوں کے بہتر مستقبل کیلئے ان کی خود نگرانی کیجئے، دور جدید کے خرافات سے انہیں بچائیں، گھر میں ایسا ماحول پیدا کریں کہ خیر کی طرف ہمیشہ ان کی رغبت ہو، تاکہ فتنوں کے دور میں کوئی ہزیمت نہ اٹھانی پڑے، نوجوان نسل بہت زیادہ پیسہ اور قیمتی وقت ضائع کرنے سے بچ جائے جس کیلئے ماحول آپ خود ترتیب دیں۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆نورانی بزرگ اور سفید گھوڑا☆ قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کے ساتھ سفر☆ سرمئی رنگ کے سانپ☆ میرے سسر مجھے دیکھ کر روتے ہیں

قائداعظمؒ اور علامہ اقبالؒ کے ساتھ سفر: میں نے دیکھا میں اور میرا کزن گھر سے نکلتے ہیں تو ایک گاڑی ہمارے آگے آکر کھڑی ہوجاتی ہے، ہم دونوں اس گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں تو اس گاڑی میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوتے ہیں اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ گاڑی چلارہے ہوتے ہیں، ہم اپنے علاقے سے باہر نکل کر مین سڑک پر چلے جاتے ہیں، سڑک پر سے گزر کر ایک بازار میں جاکر گاڑی رک جاتی ہے اور سڑک پر چلنے لگتی ہے، پھر ہم گاڑی کے ذریعے گھر پہنچ جاتے ہیں۔ (ر۔ل)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی اشارہ ہے کہ آپ کو وطن عزیز کی خدمت کی عظیم ذمہ داری تفویض ہوگی اور ایسے لوگ جو ملک کے بدخواہ ہیں آپ کی مخالفت کریں گے لیکن اپنے مقصد میں ناکام رہیں گے۔ آپ کو نصیحت ہے کہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں اور قرآن کو اپنا رہبر بنائیں۔ انشاءاللہ کامیابیاں آپ کا مقدر ہوں گی۔ واللہ اعلم!

سرمئی رنگ کے سانپ: میں نے خواب میں سرمئی رنگ کے سانپ دیکھے ہیں میں نے دیکھا کہ نئے گھر میں شفٹ ہوں اور فرش کے سفید ٹائلوں پر سانپ رینگ رہے ہیں۔ کیبنٹ کھولے تو 2 سانپ اس میں سے نکل کر گر پڑے۔ مگر کسی سانپ نے مجھے نقصان نہیں پہنچایا۔ (انیسہ' ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اس وقت کسی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں تاہم اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ اگر ہمت سے کام لے کر ان سے نکلنے کی کوشش کریں تو آپ کو غیبی مدد حاصل ہوگی اور تمام پریشانیاں ایک ایک کرکے ختم ہوتی چلی جائیں گی۔ واللہ اعلم!

پاکستان اسٹڈیز کا پیپر: میں نے دیکھا کہ میں پاکستان اسٹڈیز کا پیپر دے رہی ہوں، ایک لڑکی پاس آئی ہے اور مجھ سے پیپر کیلئے جواب مانگ رہی ہے میں اسے گائیڈ دے دیتی ہوں اور کہتی ہوں کہ اس میں سے جواب ڈھونڈ لو۔ منظر بدلتا ہے، میں کسی اور جگہ گئی ہوں، کچے گھر ہوتے ہیں، وہاں پر میں کچھ ڈھونڈ رہی ہوں میرے ساتھ ایک آدمی بھی ہوتا ہے، ہم دیوار پر چڑھتے ہیں، چھت پر چڑھتے ہیں، وہاں پر بہت سارے کتے ہوتے ہیں، ہم پھر نیچے آتے ہیں۔ ایک بکری میرے پاس آتی ہے وہ بھی ہمارے ساتھ چلتی ہے، پھر اچانک میرا ہاتھ چاٹنے لگتی ہے، میں کہتی ہوں اسے پیاس لگی ہے، میں نلکا چلا کر اسے پانی پلاتی ہوں۔ (خالدہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاءاللہ آپ کو اچھی کامیابی ملے گی، تاہم تعلیم کا سلسلہ منقطع ہونے کا اندشہ بھی ہے۔ واللہ اعلم!

میرا ملازم میرا مذاق اڑاتا ہے: میں نے دیکھا کہ میں ایک جگہ کھڑا ہوں، میرے پاس میرا چھوٹا بھائی اور اس کا ملازم بھی کھڑا ہے، میرے بھائی کا ملازم میرے کپڑوں پر مٹی ڈال دیتا ہے، میں اپنے بھائی سے شکایت کرتا ہوں کہ دیکھو تمہارے ملازم نے میرے کپڑے خراب کردیئے ہیں، اب مجھے یہ کپڑے اتارنے پڑیں گے، میرا بھائی اور اس کا ملازم یہ بات سن کر ہنسنے لگتے ہیں اور میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ (شہریار' کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو متنبہ کیا گیا ہے کہ آپ اپنے کاموں کیلئے دوسروں پر انحصار نہ کیا کریں، ورنہ نقصان اور پچھتاوا ہی ہوگا۔ آپ ہر نماز کے بعد 41 بار یَاعَزِیۡزُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

میرے سسر مجھے دیکھ کر روتے ہیں: میری بڑی باجی نے دیکھا کہ ہمارے سسرالی گھر کے پاس ایک ہسپتال بنا ہوا ہے، اس ہسپتال کے اندر ہمارے سسر اور ہماری سب سے چھوٹی نند بیٹھے ہوئے ہیں، میں اور میری باجی وہاں جاتی ہیں، جب ہمارے سسر ہمیں دیکھتے ہیں تو بہت روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو بھی فیصلہ ہوا، وہ میں نے نہیں کیا۔ اتنے میں ہماری بڑی دو نندیں آتی ہیں، ہمارے سسر اپنی بیٹیوں کو کہتے ہیں کہ بیٹا ادھر آؤ، باجیوں سے ملو پھر وہ ہمارے پاس آکر ہم سے ملتی ہیں، پھر ہماری بڑی بھابھی کی بڑی بہن وہاں آجاتی ہیں تو ہم دونوں بہنیں گھبرا کر چھپ جاتی ہیں، میری باجی اور میں دونوں مدرسے میں ہوتی ہیں، وہاں اور بھی بہت سی لڑکیاں ہوتی ہیں، مدرسہ بالکل ہمارے سسرالی گھر کے ساتھ ہوتا ہے۔ باجی دیکھتی ہیں کہ ہم بہت سی لڑکیاں اکٹھی بیٹھی ہیں اور قرآن پاک کا ترجمہ لکھ رہی ہیں۔ (مائرہ' اٹک)

تعبیر: آپ کی باجی کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے حاسدین اپنی سازشوں میں مصروف ہیں اور ایسا مواقع ڈھونڈ رہے ہیں تاکہ کسی طرح نقصان پہنچا سکیں، تاہم آپ معوذتین ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

دوست کی گھڑی: میں نے دیکھا کہ میں اپنی دوست کو گھڑی دے رہی ہوں، میری امی کہتی ہیں کہ یہ 50 روپے کی ہے، میں کہتی ہوں نہیں، یہ اتنے پیسوں کی نہیں ہے، اس سے زیادہ پیسوں کی ہے، مگر میری امی ایک ہی بات پر اڑ جاتی ہیں، میں دل میں سوچتی ہوں کہ امی مجھے اس کے سامنے ایسے کیوں کہہ رہی ہیں۔ (سویرا' راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی تکلیف دینے والی بیماری سے یا پریشانی سے نجات ملے گی۔ آپ حسب توفیق صدقہ دے دیں اور ہر نماز کے بعد یَاحَفِیۡظُ گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

نورانی بزرگ اور سفید گھوڑا: میری پڑوسن نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے اور دور سے ایک نورانی بزرگ ایک سفید گھوڑے پر سوار کنارے کنارے آرہے ہیں۔ چاروں طرف روشنی ہے اور پھر وہ دیکھتی ہے کہ آسمان سے ایک لمبا سا صندوق اتر رہا ہے، جس کو دیکھنے کیلئے اس نے میرا نام لیا اور کہا کہ دیکھو (ش) اس میں سفید روشنی جو ہر سو بکھر گئی ہے، وہ صندوق آسمان سے اترتا ہے اور ہم دونوں کے لے کر آسمان کی طرف چلا جاتا ہے۔ (ش، م)

تعبیر: آپ کی پڑوسن کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ اور آپ کی خواب دیکھنے والی پڑوسن کو ان شاءاللہ اللہ پاک کا تعلق نصیب ہوگا، آپ دونوں کثرت کے ساتھ استغفار اور درود شریف پڑھا کریں۔ واللہ اعلم!

استخارہ کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری قارئین کی روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک استخارہ کا عمل درج کرتا ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ اس کا جواب کوئی آکر بتا جاتا ہے۔ یہ عمل تین جمعرات کو کیا جاتا ہے۔ عمل درج ہے: شب جمعہ کو رات بارہ بجے کے بعد اٹھ کر وضو کریں اور دو رکعت نماز نفل پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک سو پچاس مرتبہ یَاعَالِمُ یَاعَلِیۡمُ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کرکے سوجائے۔ جب تک نیند نہ آئے درود شریف پڑھتا رہے۔ پہلی دوسری یا تیسری جمعرات کو جواب مل جاتا ہے۔ صرف جمعرات کے جمعرات یعنی شب جمعہ کو یہ عمل کرنا ہے۔ (محمد ریاض خان' مظفرگڑھ)

بس! میں اپنے شوہر کو وہاں ہرگز نہ جانے دونگی

اہلیہ محمد اشرف لاہور

مجھے یہ جاب کرنے دو اور ہاں دیکھو موجودہ ادارے میں بھی جائز ناجائز سب چلتا ہے لیکن میں یہاں ایمانداری سے کام کررہا ہوں نا۔ وہاں بھی ایسے ہی کروں گا۔ لیکن میرا دل کسی طرح بھی راضی نہ ہوا کہ میرے شوہر اس ادارہ میں جاب کریں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک خود پر بیتا واقعہ عبقری قارئین کیلئے پیش کررہی ہوں۔ ''بے شک میرا اللہ میرے ساتھ ہے'' دو سال پہلے جب پنجاب میں گورنمنٹ جاب سے بین ہٹا تو لاہور کے ایک سرکاری ادارے کو مختلف گریڈ کیلئے درخواستیں مطلوب ہوئیں۔ میرے محترم شوہر جو کہ ایک سرکاری محکمہ میں چودھویں گریڈ پر کام کررہے ہیں' مجھے کہنے لگے کہ میں نے اس ادارے میں 17ویں گریڈ کیلئے بطور پرسنل اسسٹنٹ درخواست دینی ہے۔ تنخواہ بھی اسی ہزار ہوجائے گی اور گریڈ بھی بڑھ جائے گا۔ میں نے کہا ایسا نہ کریں۔ میری یہ بات سن کر انہیں غصہ آگیا کہ بس تو مجھے ترقی نہ کرنے دے گی۔ ان الفاظ کو سن کر مجھے شدید صدمہ ہوا۔ میں نے ان سے کہا کہ وہ دن بھی یاد کریں کہ میں صرف 3100 تنخواہ پر بھی آپ کے ساتھ خوشی سے گزارہ کرتی تھی۔ (1996 میں جب میری شادی ہوئی)۔ میں نے آپ کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنی ہر جائز خواہش کو قربان کیا کہ گھر میں کوئی ناجائز رزق نہ آنے پائے۔ اب الحمدللہ اب اکتیس سے بڑھ کر پچاس ہزار سے زیادہ تنخواہ میں اس پر راضی ہوں' مجھے اسی ہزار نہیں چاہئیں کیونکہ اس ادارے کی نوکری میں جائز ناجائز سب چلتا ہے کہنے لگے کب تک میں کرائے کے مکان میں بیٹھا رہوں گا' مجھے یہ جاب کرنے دو اور ہاں دیکھو موجودہ ادارے میں بھی جائز ناجائز سب چلتا ہے لیکن میں یہاں ایمانداری سے کام کررہا ہوں نا۔ وہاں بھی ایسے ہی کروں گا۔ لیکن میرا دل کسی طرح بھی راضی نہ ہوا کہ میرے شوہر اس ادارہ میں جاب کریں۔ میں نے انہیں بہت سمجھایا کہ آپ کثرت نہ دیکھیں برکت کو دیکھیں اور 14ویں گریڈ سے 17ویں گریڈ پر ترقی کرکے اگر اللہ کے ہاں عزت نہ ملی تو کہیں عزت نہیں مل سکتی۔ خیر اسی طرح چند دن گرم سرد تکرار چلتی رہی۔ جب میرے محترم شوہر کسی طرح بھی نہ مانے تو میں نے کہا چلیں: آپ بھی زور لگالیں اور میں بھی اپنے رب سے کہہ کر منوا لیتی ہوں۔ جب یہ سنا تو کہنے لگے: اچھا پھر مفتی صاحب سے پوچھ لیتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ ء سے دو دن پہلے مقامی مفتی صاحب سے پوچھا تو انہوں نے بلاجھجک فرمایا کہ ''جائز'' ہے۔ اب میں سخت پریشان! کہ جائز تو ہے لیکن تقویٰ تو نہیں ہے نا!!!۔ مجھے تو تقویٰ والی زندگی چاہیے' بس میں اپنے شوہر کو ہرگز ایسے ماحول میں نہ جانے دوں گی۔ جہاں ''سب جائز ہے'' چلتا ہو۔ حضرت مفتی صاحب سے ''جائز'' کا نام سننا تھا کہ اگلے دن شوہر صاحب انٹرنیٹ سے درخواست فارم نکال لائے۔ اسے فل کیا اور مجھے کہا اب بتاؤ۔ میں نے اپنی ڈائری (جس میں آپ کے درس کے دوران بتائے ہوئے اعمال لکھتی ہوں) کھولی اور سورۂ انعام کی آیت نمبر 45۔ کسی برائی کو دور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد (اول و آخر درود پاک) 21 مرتبہ پڑھیں۔ میں نے یہ عمل شروع کردیا اور ساتھ بیٹی کو بھی اسی طرح پڑھنے کو کہا۔ اسی دوران عیدالاضحیٰ کی چھٹیاں ہوئیں اور درخواست فارم گھر میں ہی پڑا رہا کہ چھٹیوں کے بعد جمع کراؤں گا۔ ابھی یہ عمل دو سے تین دن ہی کیا ہوگا کہ میرے شوہر صاحب نے اس جاب کیلئے استخارہ کیا۔ خواب میں انہوں نے دیکھا کہ سب امیدوار اپنی درخواستیں اس ادارہ میں جمع کروا رہے ہیں اور جب درخواست جمع کروانے کی میری باری آئی تو جمع کرنے والے نے کہا کہ آپ درخواست جمع نہ کروائیں۔ یہ خواب میرے محترم شوہر صاحب نے مجھے نہ بتایا۔ ایک دن آپ کا درس سن کر ہم سب گھر واپس آئے تو میرے محترم میاں صاحب نے اپنا فل کیا ہوا فارم مجھے دکھایا اور کہا ''یہ لو تم جو چاہتی تھی وہ ہوگیا'' اب میں یہ فارم جمع نہیں کراؤنگا۔ پتہ نہیں تو کیا کرتی ہے اور کیا پڑھتی ہے کہ بس!۔ میں نے دل میں کہا: بے شک میرا اللہ میرے ساتھ ہے۔

آنکھوں کے تمام امراض کیلئے انوکھا سرمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس آنکھوں کے تمام امراض کیلئے ایک نسخہ ہے۔ ھوالشافی: سرمہ سیاہ سادہ دو تولہ' سبز الائچی دانہ ایک تولہ' تمبا کو دیسی کڑوا صافی ایک تولہ۔ ان اجزا کو خوب باریک سرمہ بنالیں۔ ایک تا دو سلائی آنکھوں میں لگائیں' بظاہر سلائی کو لگا نظر نہیں آتا' وہ بھی کافی ہے۔ آنکھوں کے تمام امراض مثلاً! آنکھوں سے پانی بہنا' درد' بینائی کی کمزوری' ابتدائی موتیا بند وغیرہ کیلئے انتہائی مفید و مجرب ہے۔ یہ نسخہ حکیم عبداللہ روڑی والے جہانیاں منڈی کی اطباء کے مجربات پر مشتمل سب سے پہلی کتاب سے ماخوذ ہے اور راقم کا آزمودہ ہے۔ (ج۔ش)

بیوٹی پارلر سے عبقری ملا وظیفہ پڑھا اولاد نرینہ ملی

مجھے بچپن سے روحانی علم کا بہت شوق تھا۔ عبقری سے منسلک ہونے سے پہلے کافی کتابوں سے وظائف وغیرہ پڑھے' لیکن کوئی نگرانی یا رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ نہ ہوا۔ ایک وظیفہ جو مجھے اچھی طرح یاد ہے' حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے ایک دعا تھی جو ہر روز چھ دن تک سو مرتبہ پڑھنی تھی جو کہ چوتھے کلمہ سے کافی مشابہت رکھتی تھی۔ بندے نے کچھ دن اس کا ورد کیا وقت مقررہ پر ورد کیا' ایک خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں دو تلواریں ہیں اور میں اڑتا ہوا ایک ایسے عالم میں پہنچا ہوں جہاں پر زمین لکڑی کی تھی' اچانک ایک مخلوق جس کے چہرے واضح نہیں تھے انہوں نے مجھے گھیر لیا۔ میں نے تلواریں جو ہاتھ میں پکڑی تھی' غالباً ایک چھوٹی اور ایک بڑی تھی۔ میرے الفاظ تھے اے اللہ معاف کرنا' غلطی ہوگئی اور خواب ختم ہوگیا۔ اس خواب کے بعد ایک دن اچانک مجھے عبقری ایک بیوٹی پارلر سے ملا۔ ایک دن میں اپنی بیوی کو لے کر پارلر گیا' واپسی پر میری بیوی نے کہا کہ مجھے عبقری رسالہ لاکر دیں۔ میں چونکہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کافی زیادہ استعمال کرتا ہوں' میں نے فوراً نام اور ایڈریس پڑھا اس رسالے میں غالباً سورۂ بقرہ سے بیٹا پائیں کا کالم چھپا تھا۔ اس وقت میرا بیٹا نہیں تھا۔ میری مسز نے وہ عمل کیا۔ اللہ نے ہمیں بیٹا عطا کیا۔ الحمدللہ! میں نے کہا جہاں بھی ہوگا یہ رسالہ ڈھونڈ نکالوں گا۔ میں نے گھر آکر انٹرنیٹ پر سرچ کیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی عبقری مجھے انتہائی آسانی سے مل گیا۔ میں نے اخبار والے ہاکر سے عبقری کے متعلق پوچھا تو اس نے اسی وقت نکال کر میرے ہاتھ میں تھما دیا۔ بقول اس کے یہ ہماری سب سے زیادہ سیل ہونے والی آئٹم ہے۔ عبقری جب سے ملا میری زندگی کی ترتیب ہی بدل گئی۔ اس میں سے دیکھ کر بہت سے اعمال کیے اور کیا خوب پایا۔ اس میں سے دیکھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ایک عمل جو نوچندی جمعرات سے روزانہ ایک وقت نماز عشاء کے بعد 786 مرتبہ پڑھی' انیس دنوں تک۔ اس کی عجیب تاثیر ہے۔ ہر کام سے پہلے اور صبح و شام انیس دفعہ معمول میں ہے۔ تسخیر کیلئے لاجواب ہے۔ جس سے بھی ملتا ہوں بڑی مہربانی اور پیار اور خلوص سے ملتا ہے۔ (ذ۔ا)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ادویات سے الرجی ہے: جب سے بچہ پیدا ہوا ہے میری صحت گرتی جارہی ہے، چہرہ بالکل خراب ہوگیا ہے، دودھ پلانے سے بھی کمزوری ہوتی ہے، رطوبتوں کا اخراج بڑھ گیا ہے، مجھے دوائیوں سے الرجی ہے، دودھ بھی پورا نہیں اترتا، میرا بچہ چھ ماہ کا ہے، وہ بھی اکثر بھوکا رہتا ہے۔ (ر۔ف)

مشورہ: بی بی! یہ سب کچھ آپ کی جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہورہا ہے، چلہ میں خواتین بہت کچھ کھاتی ہیں، گوند وغیرہ کھانے سے بھی صحت بہتر ہوتی ہے، لگتا ہے آپ نے کچھ نہیں کھایا، اب آپ اصلی شہد صبح دو چمچ ایک پیالہ گرم دودھ میں ملا کر پینا شروع کریں، بچے کیلئے آپ تھوڑا سا سہاگہ توے پر بھون لیں، بالکل سفید ہوجائے تو اتار کر سنبھال لیں، آدھا چمچ شہد میں چٹکی بھر سہاگہ ملا کر بچے کے مسوڑھوں پر ملیے، دانت آسانی سے نکلیں گے اور بچہ بھی صحت مند رہے گا، شہد میں بہت طاقت ہے۔ آپ ناشتے میں گیہوں کا دلیہ اور کیلے کھایئے، آپ کی صحت بہتر ہوجائے گی، چھ ماہ کے بچے کو آپ چاول، دلیہ، کیلا وغیرہ دے سکتی ہیں۔

ماضی کے گناہ: تیس سالہ خاتون کا آٹھ دس صفحات پر مشتمل خط آیا ہے، ماضی کی یادیں ان کیلئے عذاب بن گئی ہیں، سکول و کالج کی پڑھائی کے دوران لڑکوں سے آزادانہ ملنا جلنا رہتا، پھر ایک مشترکہ گھرانے میں شادی ہوگئی، میاں تعاون کرنے والے اچھے انسان ہیں مگر وہ ماضی میں سرزد ہوجانے والی غلطیوں پر دل ہی دل میں پشیمان رہنے لگی ہیں، کسی کام میں دل نہیں لگتا، ہر وقت مذہب کے بارے میں سوچتی ہیں، گھر والے ٹی وی دیکھتے ہیں، تو انہیں برا لگتا ہے، حجاب پر بھی سختی سے عملدرآمد کرتی ہیں، میاں خاموش طبع ہیں، مہینوں ان کا قرب بھی نہیں ملتا، بے حد پریشان ہیں اور کوئی حل چاہتی ہیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: محترمہ! ساری بات تربیت کی ہوتی ہے، میں بارہا اس بارے میں لکھ چکی ہوں، ماؤں کو چاہئے کہ بچیوں کے ملنے والوں پر کڑی نظر رکھیں، ورنہ خرابیاں جنم لیتی ہیں، یہ خاتون سخت تھیں، ملنا جلنا رہا، مگر انہوں نے اپنے آپ کو حد میں رکھا، پھر بھی ان کا ضمیر ملامت کرتا ہے، کوئی اور لڑکی ہوتی تو سب کچھ گنوا چکی ہوتی، کالج یونیورسٹی میں آپس میں ملنا جلنا معیوب نہیں سمجھا جاتا، حالانکہ جو بات غلط ہے وہ غلط ہے، یہ اپنے شوہر کو بے پناہ چاہتی اور گھر میں مکمل اسلامی ماحول لانا چاہتی ہیں، اکثر بات کرتے ہوئے لہجہ سخت ہوجاتا ہے اور وہ اپنی بات غصے میں صحیح طریقے سے بیان نہیں کرسکتی ہیں، انہیں اپنے شوہر سے کوئی شکایت نہیں سوائے اس کے وہ چند لمحے ان کے ساتھ گزار سکیں۔ وہ بھی ذہنی دباؤ اور کمزوری کا شکار ہیں، اس کیلئے آپ کسی اچھے طبیب سے رابطہ کرسکتی ہیں، رہی ساس نند کی ٹی وی دیکھنے کی بات تو آپ انہیں منع نہیں کرسکتیں، دبے الفاظ میں کہہ ضرور سکتی ہیں، یہ ان کا ذاتی مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے وہ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرما دیتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندے نے بہت گناہ کئے اور پھر کہا" اے میرے رب! میں تیرا ہی گنہگار بندہ ہوں تو مجھے بخش دے۔ رب العزت نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر وہ بندہ رکا رہا، جتنا اللہ نے چاہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور رب تعالیٰ سے عرض کیا، میرے رب میں نے دوبارہ گناہ کرلیا اسے بھی بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہوں کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے، پس میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا وہ رکا رہا، پھر تیسری بار گناہ کیا اور اللہ کے حضور عرض کیا: اے میرے رب میں نے پھر گناہ کرلیا تو مجھے بخش دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ضرور ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہوں کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہے، پس اب جو چاہے عمل کرے۔

بالکل پریشان نہ ہوں، گھر کی ذمہ داریاں نبھایئے، رہی بات شوہر کی سرد مہری کی تو اپنا رویہ صحیح رکھیں، سب ٹھیک ہوجائے گا، ذہنی خلفشار پر قابو پایئے اور خوشگوار زندگی گزاریئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا ہے، ان پر بھرپور توجہ دیجئے۔

کمزور جسم: میری عمر چوبیس سال ہے، بہت دبلی پتلی ہوں، رشتے والے آتے ہیں، تو کمزور جسم دیکھ کر چلے جاتے ہیں، بہت دوائیاں کھائیں مگر کوئی فرق نہیں ہوا، آپ کے رسالہ کی قاری ہوں کیا آپ مجھے کوئی مشورہ دے سکتی ہیں؟ (م۔ع)

مشورہ: آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آپ کیا کھاتی ہیں، آپ کم از کم چار کیلے روزانہ کھائیں یا ملک شیک پئیں، آج کل شکرقندی کا موسم ہے، دو کلو شکرقندی دھو کر چھیل کر اس کے باریک باریک گول قتلے کاٹ کر سکھا لیں، اب ان کو پیس کر رکھیں، تین چار چمچ آٹا لے کر اصلی گھی میں ہلکا سا بھونئے، گھی زیادہ ڈالئے، اب چینی چار چمچ لے کر تھوڑے سے پانی میں پکایئے، یہ شیرہ شکرقندی میں ملایئے، بادام، پستہ اور ناریل بھی کاٹ کر ملایئے، صبح اس کا ناشتہ کریں، شکرقندی کا حلوہ بڑے مزے کا ہوتا ہے، جب تک شکرقندی نہ سوکھے آپ تازہ شکرقندی کو کدوکش کرکے گھی میں بھون کر میوہ چینی ملا کر کھایئے، چار پانچ ہفتہ کافی ہے اس سے زیادہ نہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جسم بھرنا شروع ہوجائے گا، خوراک اچھی رکھیں۔

میری بچی کے مسائل: میری بچی پانچ سال کی ہے، پیدائش کے وقت اس کے بال سیاہ تھے، اب عجیب سی مٹیالی رنگت کے ہیں، کنگھا کرتے ہوئے بال گرتے ہیں، سارے سر میں جوئیں بھی ہیں، بال گرنے سے سر کی جلد نظر آنے لگی ہے، جس سے بہت پریشان ہوں دوسری بات یہ کہ اس کے بازو پر بال نما رواں ہے جو برا لگتا ہے، اس کے متعلق ضرور لکھیں۔ (عالیہ نواز)

مشورہ: تلسی کے پودے ہر جگہ لگے ہوتے ہیں، آپ تلسی کے پتے منگوایئے، بے شک سکھا کر رکھ لیجئے، دو چمچ پسے ہوئے آملے اور ڈیڑھ چمچ تلسی کے پتوں کا سفوف کسی مٹی کے پیالے میں تھوڑا سا پانی ڈال کر رات کو بھگو دیجئے، صبح بالوں میں اچھی طرح لگایئے، بیس منٹ بعد سر دھویئے اور باریک کنگھا کرکے تیل لگایئے۔ ایک پاؤ سرسوں کا تیل کڑاہی میں گرم کریں، مٹھی بھر نیم کے پتے ڈالیں، دو بڑے چمچ کلونجی ڈالیں، دو چمچ میتھی دانہ ڈال کر آپ ایک چقندر کے گول باریک قتلے کریں، ایک دو قتلے تیل میں ڈالیں، جل جائیں تو نکال کر دوسرے قتلے ڈالیں اور عمل یہ دہرائیں، ٹھنڈا ہونے کے بعد چھان کر رکھیں، سر دھو کر بالوں میں یہ تیل لگا دیجئے، تین چار ماہ میں کافی فرق پڑ جائے گا، بالوں کا رنگ ٹھیک ہوگا اور وہ مضبوط بھی ہوں گے، تلسی اور آملے کا سفوف جوئیں دور کرے گا، بازو کے بالوں کیلئے آپ چھٹانک بھر ثابت ہلدی لے کر پیس لیں، بادام یا چنبیلی کی کھل منگوائیں، ایک چمچ کھل میں ہلدی کا ایک چمچ ملا کر پانی میں سخت سا آٹے کی طرح گوندھ لیں، ذرا سا نمک اور چند قطرے تیل ملا کر اسے پیڑے کی طرح گول کرکے بازو اچھی طرح ملیں، صبح و شام دس دس منٹ، روزانہ نیا پیڑا بنائیں، کھل نہ ملے تو آٹا لے لیں، روزانہ ملنے سے رواں دور ہوتا ہے، یاد رکھیے ہلدی بازار کی پسی نہ ہو بلکہ ثابت ہلدی خود پیسی جائے تو فائدہ ہوگا۔

ادرک! آپ کے معدے کی سچی دوست

علی اسامہ قصور

ادرک کو شریانوں میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔ اطباء قدیم سے دور حاضر کے ہربل ڈاکٹر تک خون کی شریانوں میں Clots کو جمنے سے روکنے کیلئے ادرک کا سہارا لیتے ہیں

تازہ ادرک کے استعمال سے پیٹ کا نظام درست رہتا ہے اس کے علاوہ متلی کی شکایت کیلئے بھی یہ بہت مفید ہوتی ہے، قدیم طبوں کے معالجین نے اسے موٹاپے کیلئے بھی بہت موزوں قرار دیا ہے۔ ادرک کے کیمیائی تجزیے کے مطابق اس میں فراری تیل کے علاوہ تیز تلخ رال، گوند، نشاستہ، ریشہ، ایسٹک ایڈ، ایسٹیٹ آف پوٹاش اور گندھک وغیرہ ہوتے ہیں۔ معروف قدیم یونانی طبیب جالینوس، ابن سینا اور پوموس کہتے ہیں کہ وہ فالج اور گٹھیا (جوڑوں کا درد) کے مریضوں کا علاج ادرک سے کرتے تھے، ادرک پر ہونے والی حالیہ ریسرچ نے بھی اسے معدے کی خرابی، گیس، تبخیر، جی کا متلانا اور انتڑیوں کی سختی میں انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ ایک تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ یرقان کیلئے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے آدھا چائے کا چمچ ادرک کا رس نکال لیں پھر اس میں اتنی ہی مقدار میں لیموں اور پودینے کا رس ملا دیں پھر ایک کھانے کا چمچ شہد اس میں شامل کرکے دن میں تین مرتبہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے، یہ نسخہ بدہضمی، اپھارہ، جی متلانا، بدمزاجی، چڑچڑاپن اور تھکن دور کرنے کیلئے بھی موثر ثابت ہوا ہے۔ ادرک میں غذا کے مضر اثرات کو ختم کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے، ثقیل غذاؤں مثلاً اڑد کی دال یا گوبھی وغیرہ کے ساتھ اسے شامل کرنے سے یہ آسانی سے ہضم ہوجاتی ہیں اور ان کا بادی پن بھی دور ہوجاتا ہے، ادرک کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے نمک چھڑک کر کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے۔

معدے کے ساتھ ساتھ جوڑوں، پٹھوں اور اعصابی درد میں بھی ادرک کو اکسیر کا درجہ حاصل ہے۔ جاپان میں خاص طور پر ایسے مریضوں کا علاج ادرک ہی کی مدد سے کیا جاتا ہے، جاپان کے معروف ڈاکٹر کوجی یوموڈا جو ٹوکیو میں پریکٹس کرتے ہیں نے اس کیلئے ایک خاص فارمولا بتایا ہے جو کچھ اس طرح ہے کہ ادرک کے تقریباً ڈیڑھ انچ کے مناسب ٹکڑے چھلکے اتار کر ململ کی ایک تھیلی میں ڈال دیں اور ابلنے کیلئے ایک گیلن پانی میں رکھ دیں۔ تھیلی کو زیادہ سخت بند نہ کریں بلکہ اتنا ڈھیلا رکھیں کہ اس میں موجود ٹکڑے پانی ابلنے پر تھیلی کے اندر حرکت کرسکیں پھر سات منٹ تک برتن کو سختی سے بند کردیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکل سکے، اس کے بعد لکڑی کی ڈوئی سے ململ کی تھیلی یا پوٹلی کو پانی میں دبائیں یہاں تک کہ ادرک سے نکلنے والا رس پانی میں اچھی طرح حل ہوجائے اور تھیلی میں صرف پھوک رہ جائے اس طرح پانی کا رنگ پیلا ہوجائے گا پھر نہانے کے ٹب میں اس پانی کو ڈالیں۔ اس طریقہ کار کو اپنانے پر ادرک کے پانی سے اعصاب، پٹھوں اور جوڑوں کے درد میں کمی آتی ہے بلکہ تھکاوٹ کا احساس بھی دور ہوجاتا ہے۔ ادرک کو شریانوں میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔ اطباء قدیم سے دور حاضر کے ہربل ڈاکٹر تک خون کی شریانوں میں Clots کو جمنے سے روکنے کیلئے ادرک کا سہارا لیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ دل کے امراض میں بھی ادرک موثر ثابت ہوئی ہے، اس کے استعمال کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک تہائی چائے کا چمچ پسی ہوئی ادرک کو دونوں وقت کھانے کے درمیان دو بار استعمال کیا جائے۔ پھیپھڑوں میں جانے والی ہوا کی نالیوں میں تنگی، دمہ کالی کھانسی اور تپ دق میں بھی ادرک کا استعمال انتہائی موثر ثابت ہوا ہے، اس کیلئے دو کپ پانی میں دو کھانے کے چمچ پسی ہوئی ادرک ابلنے کیلئے رکھ دیں پھر ہر دو یا اڑھائی گھنٹے بعد گرم کرکے استعمال کریں۔ ادرک کا رس حیض سے متعلق خرابیوں یا رکاوٹ میں بھی فائدہ دیتا ہے اس ضمن میں تازہ ادرک کا ٹکڑا لے کر ایک کپ پانی میں ابال لیں اس میں تھوڑی سی چینی ڈال کر دن میں ہر کھانے کے ساتھ پینا مردوں کی جسمانی قوت میں اضافہ کرتا ہے، نیز اعصاب کی کمزوری سے ہونے والی اس کمزوری کیلئے یہ مرکب زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ادرک میں جراثیم کش اجزاء کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے جو مختلف امراض کے خلاف قوتِ مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں یہاں تک کہ سرطان کے خلاف بھی یہ مؤثر خیال کیا جاتا ہے۔ ڈیپریشن اور ہیضہ سے بچاؤ کیلئے ادرک کی اہمیت تسلیم شدہ ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہو چکی ہے۔ پہلے ہمارے گھر سود کا پیسہ آتا تھا مگر درس کی برکت سے ہم نے وہ لینا بھی بند کردیا ہے۔ ہمارے گھر میں سکون آ گیا ہے۔ پریشانیاں کم ہورہی ہیں۔ اللہ اب ہم سے ساری زندگی درس سننے کی سعادت نہ چھینے۔ آمین۔ (ک، ڈسکہ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس سبق میں شیخ پیر علی ہجویریؒ نے ہمیں جو احتیاطیں بتائیں ہیں انکے اندر خیر خواہی کے جذبے ہیں۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں یہ سبق دیا کہ اپنی زندگی احتیاط کے ساتھ گزاریں راستہ صرف توحید اور اطاعت نبی ﷺ والا اختیار کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ساری زندگی محنت بھی کرتے رہے، مشقت بھی کرتے رہے، قربانیاں بھی دیتے رہے۔ آنکھ کھلی تو پتا چلا کہ وہ تو سراب تھا، دھوکہ تھا۔ وہ تو اللہ کی محبت والا راستہ تھا ہی نہیں۔ اللہ کے غیر کا محبت کا راستہ تھا۔ سرورِ کونین ﷺ کا پسندیدہ راستہ تھا ہی نہیں یہ تو سرورِ کونین ﷺ کا ناپسندیدہ راستہ تھا۔ شیخ مزید بتاتے ہیں کہ جب تک طبیعت نہیں ٹوٹے گی، اس وقت تک شریعت نہیں آئے گی۔ مطالعے کو طبیعت چاہتی ہے۔ ہم کہتے ہیں نہیں اسکو چھوڑ تنہائی میں بیٹھ کے ذکر کر۔ یہ کہتا ہے تھک جاتا ہوں۔ اب اسکی طبیعت کو توڑنا ہے۔ روزہ کس چیز کا نام ہے؟ سارا کا سارا طبیعت کو توڑنے کا نام ہے۔ شیخ معالج ہوتا ہے نا؟ معالج کہتا ہے کہ طبیعت کو توڑے گا تو صحت ملے گی۔ یہ چھوڑ دے، یہ چھوڑ دے، یہ چھوڑ دے۔ وہ کہتا ہے جی چٹخارے، کہتا ہے چھوڑ! پھیکی چیزیں کھا۔ طبیعت ٹوٹی شوگر لیول کم ہوا، کولیسٹرول، یوریا، یورک ایسڈ فلاں فلاں کم ہوئے۔ شوگر لیول کم ہوا۔ جب لیول کم ہوا تو صحت ملنا شروع ہوگئی۔

منشائے شیخ پر چلانا: تیسری چیز یہ ہے کہ اسکو منشائے شیخ پہ چلانا ہے۔ اسکی منشاء یہ ہے کہ میں یہ پڑھوں۔ ہماری منشاء یہ ہے کہ یہ یہ نہ پڑھے۔ اسکو منشائے شیخ پہ چلانا ہے اور لانا ہے۔ تین ہوگئیں۔ کیونکہ اگر اسکو منشائے شیخ نہ آئی، اپنے مرشد کی منشاء نہ آئی اور اپنی منشاء پہ چلتا رہا۔ تو یہ سو سال بھی چلتا رہے گا تو ایسے ہی رہے گا کیونکہ اسکو ماننا ہی نہ آیا۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں۔

سوجھے ہوئے یا پھولے گلے کا علاج: سوجھے ہوئے یا پھولے ہوئے گلے پر نمک کو کپڑے پر چھان کر انگلی سے لگانے سے آرام آجاتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

نہ کوئی پرہیز کیا نہ ورزش اور میرا موٹاپا ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اپنی ہر تحریر میں فرماتے ہیں کہ اپنے تجربات و مشاہدات لکھیں تاکہ لاکھوں انسانوں کا بھلا ہو اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ بنے۔ قبلہ حکیم صاحب کا حکم کیسے انظر انداز کیا جاسکتا ہے کیونکہ حکیم صاحب جیسے اللہ تعالیٰ کے بندے خال خال نظر آتے ہیں۔ میں زندگی میں پہلی بار کسی شمارے میں لکھ رہی ہوں۔ اس سے پہلے کہ اپنے سینے کے راز لکھوں عرض یہ ہے کہ میں تو عبقری نہیں پڑھتی‘ مجھے کوئی شوق نہیں لیکن میری والدہ مرحومہ کو عبقری سے بے حد وحساب محبت تھی‘ عبقری کا تازہ شمارہ ان کے سرہانے رہتا‘ ہم سب بہن بھائیوں کو بٹھا کر پڑھ کر سناتیں‘ اس میں سے وظیفے کرتیں‘ نسخہ جات بنا کر استعمال کراتیں۔ جب تک پورا نہ پڑھ لیتیں انہیں سکون نہ آتا اور تب تک نہ ہمیں پڑھنے کیلئے دیتیں۔ آج جو میں سینے کا راز لکھ رہی ہوں یہ اپنی والدہ مرحومہ کے نام کرتی ہوں تمام عبقری کے بیٹھے اور پیارے قارئین سے درخواست ہے کہ جب بھی نسخہ استعمال کریں میری والدہ مرحومہ کیلئے ضرور بالضرور دعائے مغفرت کریں اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے گا اور حضرت حکیم صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے آمین! **جسمانی ورم اور موٹاپا کیلئے:** میں جب بھی بیمار ہوتی تو انگریزی ادویات استعمال کرتی‘ اس کا نقصان یہ ہوا کہ میرے پورے جسم پر ورم ہوگیا‘ پورا جسم بہت زیادہ موٹا ہوگیا‘ میرے چھوٹے بھائی نے یہ نسخہ کہیں پڑھا تھا اس نے مجھے کہا کہ یہ نسخہ استعمال کرو‘ میں ٹالتی رہی پھر تکلیف مزید بڑھی تو آخر یہ نسخہ استعمال کر ہی لیا۔ اگر آپ کے جسم پر ورم اور پیٹ بھی بڑھا ہوا تو کسی بھی کمپنی کا عرق مکو لے لیں اور ایک کپ صبح، ایک کپ دوپہر، ایک کپ شام پی لیں۔ تقریباً ستر روپے کی بوتل ہے۔ 25 یا 30 بوتلیں پی لیں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ایسے سلم وسمارٹ ہوجائیں گے کہ آپ کو یقین نہیں آئے گا۔ بوتل دو دن میں ختم کرنی ہے کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں۔ ورم اور موٹاپا دور ہوجائے گا۔

حد درجہ پریشانی اور حصول مقاصد کیلئے

نماز عصر کے بعد تنہا جگہ پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ 313 بار سات دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ الکریم کامیابی حاصل ہوگی۔

حل المشکلات کیلئے سجدات تلاوت کا عمل

حضرت شیخ امام حافظ الدین عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (متوفی 710 ہجری) اپنی کتاب ”کافی شرح وافی“ میں فرماتے ہیں جس نے قرآن پاک کی تمام آیات سجدہ کیا تو اس کی جو بھی مصیبت و حاجت ہوگی اللہ تعالیٰ اس کیلئے کفایت فرمائیں گے (طحطاوی علی المراقی من 272 باب سجدہ التلاوۃ) دفع مصائب اور قضائے حاجات کیلئے یہ ایک بہترین عمل ہے اور اہل ایمان کیلئے تحفہ بے بہا‘ حاجت مند اس کو عمل میں لائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

طریقہ: پہلے وضو کریں پھر رسول پاک ﷺ پر سو بار درود شریف پڑھیں پھر تعوذ وتسمیہ (یعنی اعوذ باللہ وبسم اللہ) پڑھ کر سجدے کی تمام آیات کی تلاوت اور سجدہ ایک ہی مجلس میں کریں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے خلوص دل سے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کریں۔ دعا ہے اللہ پاک سب کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور سب کی مشکلات‘ پریشانیاں دور فرمائے‘ ایمان سلامت رہے۔ آمین!۔ اللہ تبارک وتعالیٰ محترم حضرت حکیم صاحب کا سایہ اور فیضان تادیر سلامت رکھے۔ آمین! حکیم صاحب کے حکم کے مطابق اپنے آزمودہ نسخہ جات عبقری میں ضرور شائع کروائیں۔ صدقہ جاریہ ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔

(سیدہ یاسمین ہاشمی‘ راولپنڈی)

عرق النساء کیلئے میرے معمول کے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عبقری قارئین سے گزارش ہے کہ درج ذیل نسخہ جات میرے معمول کے استعمال میں ہیں۔ آزمودہ اور مجرب ہیں‘ بے فکر ہوکر بنائیں‘ استعمال کریں‘ بعد از شفاء بندہ ناچیز اور عبقری کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر کریں‘ جن کی انتھک محنت کی وجہ سے آپ کو گھر بیٹھے ارزاں قیمت پر اتنے قیمتی نسخہ جات باآسانی مل جاتے ہیں‘ ان کی قدر کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خصوصی طور پر خراج تحسین پیش کریں جن کی کاوشوں کی وجہ سے عبقری کا ہر قاری حکیم بن گیا ہے بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ حضرت حکیم صاحب تو حکیم بنانے والی مشین ہیں جن کے ورق اور محنت سے عبقری کا رسالہ آج اس مقام پر پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے اور حاسدین کی نظر بد سے بچائے۔ آمین۔ عرق النساء کے بارے میں **عرض:** وجع المفاصل کو عرف عام میں گنٹھیا یا جوڑوں کا درد کہتے ہیں‘ یہ درد جسم کے بڑے جوڑوں یعنی گھٹنوں اور کہنیوں میں ہوتا ہے‘ جو درد ٹخنے یا پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں یا انگوٹھے میں ہوتا ہے اسے نقرس کہتے ہیں۔ اسی طرح جو درد کولہے کے جوڑ میں ہوتا ہے اسے وجع الورک کہتے ہیں۔ جو درد کولہے سے پیدا کر پاؤں میں نیچے تک اُتر آتا ہے‘ وہ عرق النساء کہلاتا ہے‘ اردو میں اسے لنگڑی کا درد کہتے ہیں۔ وجع المفاصل کے جملہ اقسام کے اسباب اور علاج عموماً ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔ وجع المفاصل کا سبب سوئے مزاج مادہ ہو‘ خون کی کثرت ہو‘ صفراء ہو‘ بلغم ہو‘ سودا ہو یا ریح‘ سورنجان ہر قسم کے وجع المفاصل میں عموماً اور وجع المفاصل بلغمی میں خصوصاً مفید ہے۔ کھانے کیلئے بھی اور بیرونی مالش یا ضماد کے طور پر بھی سورنجان انتہائی مفید دوائی ہے لیکن سورنجان کے ساتھ زیرہ سفید اور زنجبیل ملا کر کھائیں۔ ورنہ معدہ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

ھوالشافی: سورنجان شیریں‘ پوست ہلیلہ زرد‘ صبر سقوطری‘ تینوں ادویات ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام چار ماشہ دوا تازہ پانی سے مریض کو کھانے کیلئے دیں۔ دوا کھانے کے دوران جوڑوں پر موم روغن کی مالش کریں تاکہ جوڑوں کے عضلات کو تکلیف نہ پہنچے۔

اے ون معجون عشبہ: یہ معجون جوڑوں کے درد‘ آتشک‘ بواسیر‘ فساد خون اور خارش میں مفید ہے۔ **ھوالشافی:** عشبہ، بسفائج فستقی، افیتمون ولائتی، کباب چینی، دارچینی، گاؤزبان ہر ایک کا وزن دو تولہ‘ گل سرخ‘ چوب چینی‘ صندل سفید‘ صندل سرخ‘ ہر ایک کا وزن تین تولہ‘ سناء مکی چار تولہ‘ پوست بہیڑہ سنبل الطیب ہر ایک کا وزن ایک تولہ‘ ہلیلہ سیاہ

سات ماشہ' پوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ' سب ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور تین گنا وزن شہد خالص کا قوام بنا کر اس میں شامل کرلیں اور یک جان کرلیں۔

خوراک: روزانہ ایک تولہ عرق عشبہ سات تولہ کے ساتھ استعمال کریں اس کے علاوہ قبض دور کرنے کیلئے یہی نسخہ ہر چوتھے دن رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ تین سے چار تولہ کھائیں۔**اے ون معجون سورنجان:** پوست ہلیلہ زرد' فلفل دراز' زنجبیل' زیرہ سیاہ ہر ایک کا وزن ایک تولہ' برگ سنا مکی' سورنجاں شیریں ہر ایک کا وزن دو تولہ' کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون بنائیں۔**مقدار خوراک:** ایک تولہ روزانہ عرق بادیان یا نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔**اے ون سفوف اسپند:** عرق النساء، وجع المفاصل، نقرس نیز اعصابی دردوں کیلئے ازحد مفید ہے۔**ھوالشافی نسخہ:** تخم اسپند چار تولہ' مالکنگنی دو تولہ' سورنجان تلخ ایک تولہ' مقل دو تولہ' پہلی تین ادویات کو خوب باریک پیس کر مقل میں ملا کر خوب کوٹیں اور یکجان کرلیں۔

خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ساتھ دن میں دو سے تین خوراک مریض کو دیں۔(ایم اے قریشی' ملتان)

درود شریف کے کمالات

سورۂ احزاب آیت نمبر 55 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔'' عام پڑھا لکھا انسان بھی اگر قرآن پاک ترجمہ سے پڑھے تو اسے یہ معلوم ہوگا کہ نماز پڑھنے کا حکم بار بار آیا ہے اسی طرح زکوٰۃ، روزہ اور حج کا حکم آیا ہے لیکن کسی عمل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ یہ میں بھی کرتا ہوں اور میرے فرشتے بھی کرتے ہیں۔لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی کرو سوائے درود شریف پڑھنے حکم کے۔اسی لیے اسے وظیفہ خداوندی کہا جاتا ہے۔پس یہی اللہ جل شانہٗ، فرشتوں اور مسلمانوں کا مشترکہ وظیفہ ہے۔ ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام کے الفاظ ہوں' پڑھا جائے تو اللہ کے حکم کی بجا آوری ہو جائے گی۔درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھے اور خوشبو لگائے تو بہتر ہے' درود شریف پڑھتے وقت کسی غیر کی طرف متوجہ نہ ہو' کیونکہ بندہ جو نیک عمل کرے جب وہ حضور دل سے ہو تو وہ زندہ عمل ہے اور جو غفلت سے ہو یعنی دل کسی غیر کی طرف لگا ہوا ہو تو وہ مردہ کی طرح بے جان ہوتا ہے' درود شریف پاک جگہ پر بیٹھ کر' کھڑے ہو کر اور سفر کے دوران باوضو اور بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

درود شریف کے فضائل پر تو لاتعداد احادیث مبارکہ اور واقعات ہیں مگر میں یہاں صرف تین احادیث مبارکہ بیان کر رہی ہوں:۔1۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ بارگاہ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔2۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔3۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں' اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتے ہیں۔

تیسری حدیث پاک پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے ایک بار درود شریف پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی دس رحمتوں کا مستحق ٹھہرا' آئیں غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کیا؟ قرآن مجید کی سورۂ اعراف کی آیت نمبر 156 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:''اور میری رحمت ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے'' اسی طرح سورۂ المومن کی آیت نمبر 8 میں ارشاد فرمایا:''جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے ہوئے کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔'' ان آیات مبارکہ کو سامنے رکھیں تو درود خواں کو خوش قسمتی کی سند مل جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ جو شخص درود شریف کو اپنا وظیفہ صبح و شام بنا لیتا ہے اس کو فائدہ ہی فائدہ پہنچتا ہے اور ہر شرو ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا ہر کام بنتا ہی چلا جاتا ہے کیونکہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی رحمت نے گھیر رکھا ہے۔ایک بار درود پڑھا دس رحمتیں نازل ہوئیں' سو بار پڑھا ہزار رحمتیں' ایک ہزار بار پڑھا دس ہزار رحمتوں کا نزول ہوا اور ایک لاکھ پڑھا دس لاکھ رحمتیں نازل ہوئیں۔ انسان اپنی اس عارضی زندگی میں جتنا زیادہ درود شریف پڑھے گا اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا۔کتنا قابل رشک اور خوش قسمت ترین وہ انسان ہوگا جس کی لحد اربوں' کھربوں رحمتوں سے جگمگا رہی ہوگی اور میرا گمان ہے کہ وہ وہاں بھی قیامت تک درود شریف ہی پڑھتا رہے گا۔قیامت کے آغاز و اختتام پر اس کا وظیفہ درود شریف ہوگا اور جنت الفردوس میں بھی اس کا ورد درود شریف ہی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔دوسرا انعام درود خوان کو گناہوں کی معافی کی صورت میں ملتا ہے کہ ایک مرتبہ درود پڑھا اور دس گناہ معاف' درود شریف پڑھ کر انسان کم از کم ایسے روزمرہ گناہوں کا ساتھ ساتھ کفارہ ہی ادا کر سکتا ہے اور انشاء اللہ درود شریف کی برکات سے وہ ان روزمرہ کے گناہوں سے بچ بھی جائے گا۔

تیسرا انعام: تیسرا انعام دس درجات کی بلندی ہے۔درجہ کیا ہے؟ اس کا مفہوم نبی کریم ﷺ کی اس حدیث پاک سے باخوبی سمجھ آجاتا ہے۔حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم تیراندازی کیا کرو' جس کا ایک تیر بھی دشمن کے لگ گیا اللہ تعالیٰ اس کا درجہ اس تیر کی وجہ سے بلند کردے گا' حضرت عبدالرحمٰن بن نحام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ درجہ کیا ہے؟ فرمایا: درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ دو درجوں کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے۔(ابن کثیر اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ جلد ششم)

اس حدیث پاک سے واضح ہوا کہ ایک درجہ اور دوسرے درجہ کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے جبکہ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس درجات بلند ہوتے ہیں سمجھنے والے کیلئے کتنا بڑا انعام اور کتنی بڑی کرم نوازی ہے۔ یقیناً درجات کا بڑھنا بارگاہ رب العزت ہی کی طرف ہے لہٰذا جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے گا انشاء اللہ وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جائے گا۔شاید یہی وجہ ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم ﷺ اس پر خصوصی نظر کرم فرماتے ہوئے بیداری میں اسے اپنی زیارت سے مستفیض فرماتے ہیں۔(مہوش رحمان' پشاور)

ہر بیماری کیلئے مفید اور آزمودہ دم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک تجربہ جو کہ میں نے بارہا آزمایا ہے مخلوق خدا کو فائدہ دینے اور اللہ سے ثواب کی امید کی خاطر عرض کرتا ہوں۔آیات شفاء اور آیات سلام تقریباً ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔ بندہ ناچیز گیارہ گیارہ بار پڑھنے کیلئے بتاتا ہے اللہ ان کو شفاء دے دیتا ہے۔

1) وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿سورۃ توبہ، آیت ۱۴﴾ 2) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ﴿سورۃ یونس، آیت ۵۷﴾ 3) يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ﴿سورۃ نحل، آیت ۶۹﴾ 4) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲﴾ 5) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿سورۃ الشعراء، آیت ۸۰﴾ 6) قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ﴿سورۃ حم سجدہ، آیت ۴۴﴾ (ج۔ر)

سفیدہ! معمولی سمجھ کر ہرگز نظرانداز کرنے کی غلطی نہ کیجئے

عالیہ شہزاد، کراچی

اس کا تیل چھوٹے کیڑے مکوڑوں کو بھی ہلاک کردیتا ہے' اسے گلے کی تکلیف اور اس کے ورم وخراش کیلئے غرغرے کی دواؤں میں بھی شامل کیا جاتا ہے، کھانسی کے سیرپس اور گلے کی گولیوں میں اسے شامل کرنے سے گلا اور سینہ صاف ہوجاتا ہے درد اور چوٹ کی جگہ اس کی مالش سے آرام ہوتا ہے۔

نا صرف کراچی بلکہ پورے پاکستان میں سڑکوں، پارکوں، باغوں اور کھیل کے میدانوں میں ایک بلند و بالا درخت دکھائی دیتا ہے، اپنے لمبے قد، دبیز پتوں اور سفید تنے کے باوجود جسے لوگ نظرانداز کردیتے ہیں، سفید تنے کی وجہ سے لوگ اس کو سفیدہ کا درخت کہتے ہیں، لیکن اس درخت کا اصلی نام ''یوکلپٹس'' ہے۔ 1860ء میں بحیرہ روم کے آس پاس کے جزیروں میں سفیدے کے پتوں سے بخار کے علاج کا طریقہ بہت مشہور تھا۔ یہ درخت بڑی تیزی سے بڑھتا ہے چنانچہ پاکستان میں سڑکوں اور میدانوں میں یہ بڑی تیزی سے بڑے ہوئے۔ کراچی کی اکثر سڑکوں پر ان کا گھنا سایہ راحت وسکون کا سامان کرتا ہے۔ سفیدے کا شمار لمبے درختوں میں ہوتا ہے، یہ درخت 475 فٹ تک ریکارڈ ہوا ہے، یعنی 10 منزلہ عمارت کے برابر۔ سفیدے میں ایک قدرتی کیمیائی جزیوکلپٹول Eucalyptol پایا جاتا ہے جو زخموں کو ٹھیک کرنے میں بہت مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے، یہ بہترین جراثیم کش Antiseptic کا کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، سینے سے بلغمی مواد نکالتا ہے، دمہ کے دورے، بند ناک اور بلغم کی وجہ سے دماغ کی Semsation کو دور کرتا ہے، یہ درخت اپنے تیل کی وجہ سے بڑی اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ سفیدے کی تقریباً 25 اقسام سے یہ تیل کشید کیا جاتا ہے اور اس تیل کی بالعموم تین قسمیں ہیں: 1) طبی مقاصد کیلئے استعمال ہونے والا تیل۔ 2) صنعتی مقاصد کیلئے استعمال ہونے والے تیل۔ 3) خوشبودار تیل، یوکلپٹس آئل تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ جراثیم کشی میں غالباً کوئی نباتاتی تیل اس سے زیادہ موثر نہیں ہوتا۔ انگلستان اور دیگر یورپی ملکوں میں اس کا تیل چکن پاکس کے دانوں پر لگاتے ہیں اس کے استعمال سے یہ دانے بہت جلد سوکھ جاتے ہیں اور جلد پر کوئی نشان بھی نہیں چھوڑتے، اس کا تیل چھوٹے کیڑے مکوڑوں کو بھی ہلاک کردیتا ہے' اسے گلے کی تکلیف اور اس کے ورم وخراش کیلئے غرغرے کی دواؤں میں بھی شامل کیا جاتا ہے، کھانسی کے سیرپس اور گلے کی گولیوں میں اسے شامل کرنے سے گلا اور سینہ صاف ہوجاتا ہے درد اور چوٹ کی جگہ اس کی مالش سے آرام ہوتا ہے۔ گوند کے لعاب میں اس تیل کو خوب ملا کر اس ایملشن کے پلانے سے دق وسل کے مریضوں کو آرام ہوتا ہے۔ گلے کی خراش، نزلہ زکام اور سینے کی جکڑن کیلئے سینے اور گلے پر اس تیل کی مالش کرنا ایک مفید عمل ہے۔ بلغمی کھانسی میں یہ خاص طور پر مفید ثابت ہوسکتا ہے، کھولتے ہوئے پانی میں اس کے چند قطرے ڈال کر بھاپ لینے سے بند ناک کھل جاتی ہے۔ گلے اور حلق میں جما ہوا بلغم خارج ہوجاتا ہے۔ تقریباً ہر قسم کے بام میں بھی یہ تیل شامل کیا جاتا ہے، اس تیل کو ویسلین میں ملا کر لگانے سے پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں، جلد اور سر کی خشکی کو بھی آرام ہوسکتا ہے۔

لو بلڈ پریشر میں بھی آپ کامیابی سے سفیدے کو استعمال کرسکتے ہیں، اس میں سفیدہ استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ کا بلڈ پریشر کم (Low) ہو تو آپ دو پتے سفیدے کے منہ میں رکھ کر چبائیں۔ اس کا رس نگل لیں مگر پھوک پھینک دیں، ان شاء اللہ بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔ اگر پتے چبا نہیں سکتے تو 15 سے 20 عدد پتے لے کر آدھا گلاس پانی میں ڈال کر گرائنڈ کرلیں پھر چھان کر اس جوس کے دن میں تین چمچ دو سے تین بار پئیں۔ دل کی بیماریوں مثلاً انجائنا، خفقان، گھبراہٹ اور جنون میں سفیدے کا استعمال کچھ اس طرح ہے کہ اس کے تیس عدد پتے لے کر 8 گلاس پانی میں ابالیں، جب 5 گلاس پانی رہ جائے تو اسے اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور کسی بوتل یا جگ میں ڈال کر رکھ دیں، اس جوشاندہ کو آدھا گلاس نیم گرم کرکے دن میں 4 سے 5 بار پینے سے نتائج آپ خود محسوس کریں گے۔ کولیسٹرول کی زیادتی میں بھی یہ طریقہ فائدہ مند ہے۔ سفیدے کے آٹھ پتے لے کر اسے توے پر سینک لیں بغیر جلائے، اب انہیں ایک گلاس پانی میں رات بھر بھگا رہنے دیں، صبح نہار منہ یہ پانی چھان کر پی لیں۔ یہ شوگر یا ذیابیطس میں اکسیر ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ Eucalyptol پھیپھڑوں کی چھوٹی نالیوں کو کھول کر بلغم کے اخراج کا باعث ہے، یہی وجہ ہے کہ ٹی بی میں بھی سفیدے کو استعمال کرکے کامیابی نتائج لے سکتے ہیں۔ سفیدے کے وہ پتے جو سائے میں خشک کئے گئے ہوں ان کی دھونی بھی سینے سے بلغم کے اخراج میں معاون ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے گھر خصوصاً باورچی خانہ میں لال بیگ وغیرہ کی آمدورفت سے پریشان ہیں تو آپ کپڑے کے کچھ ٹکڑے لے کر انہیں Eucalyptol میں بھگو کر اپنے کچن کی الماریوں کے چاروں طرف (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

روحانی کیفیت

(ح۔م۔ح)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور آپ جیسے نیک لوگوں کے صدقے سے ہماری بخشش فرمائے۔ آمین۔ جناب عالی بندہ ناچیز تقریباً ایک سال سے آپ کے رسالہ عبقری کا قاری ہے اور اس رسالے میں دکھی انسانیت کیلئے بیش بہا انمول ہیرے ہوتے ہیں لوگوں کے خطوط ان کے مسائل اور ان کے تجربات اس میں آپ نہایت اچھے طریقے سے آپ خود پڑھتے ہیں اور ان کی اصلاح بھی فرماتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے فائدے کی خاطر اس کو اپنے رسالے میں چھاپتے بھی ہیں اللہ آپ کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ جناب عالی! میں پہلی دفعہ آپ کو خط لکھ رہا ہوں' اپنی اصلاح کی خاطر آپ کو اپنے چند معمولات بتا رہا ہوں جو عبقری سے جڑنے کے بعد شروع کیے ہیں۔ میں ایک خطیب ہوں اور فجر کی نماز پڑھانے کے بعد ایک بار سورۂ یٰسین' درود شریف ایک تسبیح' سورۂ توبہ کی آخری آیت دس مرتبہ' مسنون دعائیں' آیت قطب ایک بار' سورۂ فتح کی آیت نمبر 29 محمد رسول اللہ سے آخر تک ایک بار۔ سورۂ فاتحہ اکیس بار' کلمہ طیبہ سو بار' سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سے 27 قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ دو آیتیں پانچ بار' ان میں سے بعض اوراد نماز سے پہلے بھی پڑھ لیتا ہوں اور بعض بعد میں وقت کی تنگی کی وجہ سے اور مغرب کی نماز کے بعد سورۂ السجدہ اور سورۂ ملک پڑھتا ہوں اور عصر کے بعد سورۂ حشر کی آیت آخری تین دفعہ تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مع تسمیہ کے پڑھتا ہوں اور ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد کبھی پہلے یعنی صبح بھی پڑھتا ہوں اس کے علاوہ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتا رہتا ہوں۔ رات روزانہ پانچ سو بار درود شریف پڑھتا ہوں۔

کان میں کبھی درد نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ کان درد کا ہمارے گھر کا آزمودہ ہے۔ روغن کدو اور سرکہ دونوں چیزیں ہم وزن لے کر مکس کرلیں اور رات کو حسب برداشت گرم کرکے دو قطرے روزانہ کان میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آپ کے کان میں کبھی درد نہیں ہوگا اور نہ ہی کان میں کبھی کسی قسم کا مسئلہ ہوگا۔ اللہ آپ کو ہر دم عافیت دے اور ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ آمین!۔ (ثمینہ، لاہور)

پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائے: نوشادر چار رتی روزانہ ہمراہ پانی لینے سے گردہ و مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جاتی ہے۔

نشان حیدر لانس نائیک محمد محفوظ شہید کی قبر کشائی کے مناظر پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے

صندوق باہر نکال کر چارپائی پر رکھا تو چارپائی سے خون کے قطرے گرنا شروع ہوگئے اور پھر پلیٹ منگوا کر نیچے رکھ دی تاکہ شہید کے خون کی بے حرمتی نہ ہو، پہلے ارادہ تھا کہ صندوق نکال کر فوری دوسری جگہ تدفین کردیں گے مگر خوشبو اور نور کی وجہ سے ہمیں حوصلہ ملا اور ہم نے آرام سے منتقلی کی۔

گزشتہ سال 25 اکتوبر کو پاک فوج کے لانس نائیک محمد محفوظ شہید کا 72 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ لانس نائیک محمد محفوظ شہید 25 اکتوبر 1944ء کو ضلع راولپنڈی کے گاؤں پنڈ ملکان (محفوظ آباد) میں پیدا ہوئے انہوں نے 25 اکتوبر 1962ء کو پاک فوج کی پنجاب رجمنٹ میں شمولیت اختیار کی اور 1965ء کی جنگ میں شاندار خدمات سرانجام دیں جبکہ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں بھی بارڈر پر دلیری اور شجاعت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور جام شہادت نوش کیا۔ ان کی بہادری و جذبہ انہیں اس مقام پر لے گیا جس پر انہیں نشان حیدر جیسے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے دنیا و آخرت میں اپنا مقام بنالیا۔ لانس نائیک محمد محفوظ شہید کے بھائی محمد معروف نے ایک میڈیا نمائندے کو انٹرویو میں ایسا ایمان افروز واقعہ سنایا کہ سننے والے جھوم اٹھے انہوں نے بتایا کہ محفوظ شہید کیلئے نشان حیدر کے اعلان پر کرنل صاحب نے اُس وقت مجھے بلایا اور چھٹی کی ہدایت کی کیونکہ چیف آف آرمی صاحب نے گھر آنا تھا، جب میں گھر پہنچا تو اس وقت کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل ٹکا خان ہوکر چلے گئے تھے لیکن ان کی گھر موجودگی میں ہی 15 پنجاب کے سی او آئے انہوں نے آکر پھولوں کی چادر چڑھائی، عام قبرستان میں قبر تھی سلامی دی اور کہا کہ یہ جگہ بہت تنگ ہے اور یہاں سلامی وغیرہ مشکل سے ہوگی اور مزار بنانا ہے لیکن اس جگہ پر مزار نہیں بن سکتا کھلی جگہ میں ہو تو بہتر ہے، جس پر میں (محفوظ شہید کا بھائی) مزار کی منتقلی پر راضی ہوگیا کیونکہ اردگرد اپنی زمین موجود تھی یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ لوگوں کی بڑی تعداد ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی اور ڈرانے کا سلسلہ بھی عروج پر تھا۔ یہ 30 جون کا دن تھا اور شدید گرمی اور سخت دھوپ تھی، جیسے ہی قبر کشائی شروع کی تو بادل کا ایک ٹکڑا قبرستان پر چھا گیا اور اس سے بوندا باندی شروع ہوگئی، قبرستان کے علاوہ نواح میں کڑاکے کی دھوپ تھی، جب مٹی ہٹائی گئی تو اتنی پیاری خوشبو آنا شروع ہوگئی جو شاید اس سے پہلے کبھی نہ سونگھی تھی اور نہ محسوس کی تھی۔ قبر کشائی مکمل کرنے کے بعد جب صندوق کو اٹھانے لگے تو نیچے ہاتھ ڈالا تو پورا ہاتھ خون میں لت پت ہوگیا، نیچے سارا خون تھا۔ صندوق باہر نکال کر چارپائی پر رکھا تو چارپائی سے خون کے قطرے گرنا شروع ہوگئے اور پھر پلیٹ منگوا کر نیچے رکھ دی تاکہ شہید کے خون کی بے حرمتی نہ ہو، پہلے ارادہ تھا کہ صندوق نکال کر فوری دوسری جگہ تدفین کردیں گے مگر خوشبو اور نور کی وجہ سے ہمیں حوصلہ ملا اور ہم نے آرام سے منتقلی کی۔ اس وقت کے جذبات بیان نہیں کرسکتا چونکہ پہلی تدفین کے وقت میں حاضر نہیں تھا اس پر درخواست کی کہ میں چہرہ مبارک دیکھنا چاہتا ہوں اور مقامی علماء نے اجازت دے دی۔ میں نے جب چہرہ دیکھا تو حیران رہ گیا شہید کی تدفین کے وقت تازہ شیو ہوئی تھی مگر 6 ماہ بعد ڈاڑھی مبارک بڑھی ہوئی تھی پھول بھی اسی طرح تروتازہ تھے جیسے ہم نے ابھی ابھی پودوں سے توڑ کر وہاں رکھے ہیں۔ خون جاری تھا یہ منظر وہاں موجود تقریباً اڑھائی ہزار لوگوں نے دیکھا۔ محفوظ شہید کی چارپائی پر ماں نے اپنے انتقال تک کسی کو سونے کی اجازت نہیں دی۔ والدہ کو ان سے بہت پیار تھا والدہ یہ دیکھ کر برداشت نہیں کرسکتی تھیں، بہت سمجھایا کہ وہ جنتی ہے اور آپ کو بھی جنت میں بلائے گا، والدہ جب تک زندہ رہیں بیٹے کی یاد میں تڑپتی رہیں بالآخر اپنے بیٹے کے پاس جاکر انہیں سکون ملا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 35: رنگ برنگی سبزیاں' دوا بھی' غذا بھی' شفاء بھی: سبزیاں ایک دور میں جنگل کی جڑی بوٹیاں تھیں۔ انسان نے شعور حاصل کیا تو آہستہ آہستہ انہیں اپنی غذا میں شامل کرلیا۔ یہ غذائیں کتنی مفید ہیں اس کا حاصل یہ ہے کہ "گوشت چھوڑ و سبزی کھاؤ" مہم شروع ہے کیونکہ سبزی وہ چیز ہے جس کے اثرات بد نہیں ہیں اور یہ جسمانی صحت و تندرستی کیلئے ایک لاجواب ٹانک ہے۔ سبزیاں بے شک لاجواب غذا بھی ہیں' دوا بھی ہیں اور شفاء کا ذریعہ بھی۔ انہی فوائد کو دیکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب تالیف کی تاکہ مخلوق خدا کو اپنے اردگرد بکھرے قدرت کے شاہکار کے فوائد کا علم ہوسکے۔ اس کتاب کی تالیف میں درج ذیل محترم شخصیات' کتب و رسالہ جات سے مدد لی گئی۔ پاولا رحیمہ رابنس انگلینڈ۔ حکیم حبیب الرحمٰن۔ صباحت فرید۔ حکیم محمد عثمان۔ طبیب بشیر احمد ظفر۔ ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی۔ معظم علی شاہ۔ حکیم امجد وحید بھٹی۔ حکیم وحید اختر ثنائی۔ حکیم عبداللطیف جاوید۔ شرجیل بٹ۔ فرحت افزا۔ ڈاکٹر خالد غزنوی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ طبیبہ گل یاسمین۔ ایک اے باکھرو۔ اقبال احمد قریشی۔ سید صبیح الزمان۔ حکیم عبدالماجد۔ حکیم شجاع احمد طاہر۔ مصطفیٰ کمال۔ رابعہ انصاری۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ پروفیسر حکیم محمد اعجاز فاروقی۔ ماہنامہ خواتین میگزین۔ ماہنامہ قومی صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ التخلیق۔ مرحبا صحت۔ اسرار حکمت۔ ہمدرد صحت۔ ضیاء الحکمت۔ راہنمائے صحت۔ خبرنامہ طب۔ روحانی ڈائجسٹ۔ خبرنامہ ہمدرد۔ ماہنامہ طبیب حاذق۔۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں۔ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)**

(بقیہ: اولین زمانہ کی تجارت اور برکت)

روزانہ زکوٰۃ کی مد میں خیرات کرتا تھا۔ ایران کی قدیم تجارتی بندرگاہ سیراف کے ایک تاجر نے اپنے پاس موجود مال کی وصیت کی تو اس کا ثلث دس لاکھ اشرفیوں پر مشتمل تھا، بے زر لوگوں کو تجارت کیلئے اس نے جو سرمایہ دے رکھا تھا، وہ اس کے علاوہ تھا۔ عدن کے سوداگر رامشت کے سب سے چھوٹے لڑکے موسیٰ کے زیر استعمال چاندی کے آلات کا جب وزن کیا گیا تو وہ ایک ہزار دو سو من نکلے، باقی لڑکوں اور اس کے گھر کی دولت اس کے علاوہ تھی۔ اس کے منشی علی نیل کو ایک مرتبہ صرف چین میں مال بیچنے کا منشیانہ پانچ لاکھ دینار ملا۔ مآثر الامراء کے ایک بیان کے مطابق عالم گیر کے زمانہ میں سوات کے ایک ملا عبدالغفور کا سرمایہ تجارت کروڑوں روپے سے زائد تھا۔ یہ وہ اعداد و شمار ہیں جن پر زکوٰۃ ادا ہوتی تھی اور یہ اسی تجارت اور ثروت کا نتیجہ تھا کہ ایک زمانہ میں مستحقین زکوٰۃ تلاش کے باوجود نہیں ملتے تھے۔ (بشکریہ ماہنامہ فیض الاسلام)

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 88

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اسرار پر بچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

میں یہ کیا کر رہا ہوں؟: جب سب نے آپس میں تمام حصے تقسیم کر لیے وہ کل پانچ لوگ (ڈاکو) تھے‘ ان میں سے ایک کہنے لگا: کہ مجھے ایک احساس ہونا شروع ہو رہا ہے کہ ہم لوگوں کا مال اور جان غصب کرتے ہیں‘ ان کو نقصان دیتے ہیں‘ ان کو ذلیل کرتے ہیں اور رسوا کرتے ہیں‘ ہم بھی مسلمان ہیں اور وہ بھی مسلمان ہیں۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں‘ پر میں نے بڑوں سے سنا تھا کہ مسلمان تو وہ ہوتا ہے جو کسی مسلمان کو نہ ذلیل کرتا ہے نہ اس کا مال چھینتا ہے‘ میرے جی میں یہ بات آرہی کہ میں یہ کیا کر رہا ہوں؟ ساری زندگی گزر گئی مجھے احساس بھی نہ ہوا اور میں بے حس زندگی گزار رہا‘ ساری زندگی گزر گئی میری طبیعت میں آج تک کوئی دکھ بھی نہ ہوا کوئی غم بھی نہ ہوا کہ میں اپنے ساتھ کیا کر بیٹھا؟ **دل کا زنگ اترا نور کا رنگ چڑھ گیا:** وہ یہ باتیں کر کے رونے لگ گیا اور فوراً ہم خوش ہوئے اس روحانی اور نورانی ماحول اور اعمال کا نور ایسا اس کے دل پر لگا ہے اس کے دل کا زنگ اترا اور نور کا رنگ چڑھا اور نور کے رنگ کے چڑھتے ہی اس کے اندر ایک احساس پیدا ہوا اور اسی احساس نے اس کو ندامت کے آنسو دیئے ہیں اور اعتراف حقیقت دی ہے۔ **میں تو بہت بڑا ظالم ہوں!** دوسرا بولا: اوہو! اوہو! یہ کیا بات کہہ دی آپ نے؟ واقعی بات تو ٹھیک ہے میں تو بہت بڑا ظالم ہوں‘ میں نے آج تک کسی انسان کو انسان ہی نہیں سمجھا۔ میں نے تو کتنی عورتوں کے ان کے زیور اتارنے کیلئے کان چیر ڈالے‘ کتنی عورتوں کو بے آبرو کیا‘ کتنے لوگوں کو میں نے ذلیل کیا‘ مال کی خاطر کتنے لوگوں کا میں نے قتل کیا‘ وہ یہ بات کرتا جا رہا تھا اور ساتھ ساتھ اپنا چہرہ نوچ رہا تھا اور منہ پیٹ رہا تھا اور زور زور سے دھاڑیں مار رہا تھا اور آنسو بہا رہا تھا۔ اس کی حالت جاری تھی کہ تیسرا پہلے کو متوجہ کر کے بولا‘ تیرا بھلا ہو‘ تو نے یہ کیا آج احساس دلا دیا‘ خیال تو بار بار آیا مگر یہ احساس پہلی دفعہ آیا اور میرا دل خود خون کے آنسو رو رہا کہ میں نے اب تک کیا تو کیا کیا؟ اتنا گھاٹا‘ اتنا نقصان اور اتنا بے درد اور بے رحم بنا۔ میری ماں نے مجھے ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ روکا تھا اب تو وہ بیچاری روتے روتے خود مرگئی میں نے تو ماں کی بھی بے قدری کر ڈالی میری بہن نے مجھے کئی دفعہ ٹوکا میں نے بہن کو تھپڑ مار دیا تھا۔ **میں پہلے دن ہی مر کیوں نہ گیا؟** میں نے تو اس مال لوٹنے میں اور بے آبرو کرنے میں ماں کو بے عزت کر دیا‘ بہن کو بے وقار کر دیا۔ اے کاش! یہ احساس مجھے پہلے آجاتا‘ مجھے یہ پہلے کیوں نہیں آیا؟ اور میرے دل میں یہ احساس گہرا کیوں نہیں ہوا؟ اے کاش! میں پہلے ہی دن مر کیوں نہ گیا‘ جس دن مجھے ماں نے جنا تھا‘ میں قیامت کے دن ان لوگوں کو کیا منہ دکھاؤں گا جن لوگوں کو میں نے اتنا بے عزت‘ بے وقار‘ بے آبرو کیا۔ قارئین! وہ دونوں نیک جنات مجھے بتا رہے تھے‘ اور خود ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور کہہ رہے تھے کہ ان ڈاکوؤں کی ندامت توبہ اور اللہ کے سامنے بہے ہوئے آنسو ہمیں اتنے اچھے لگ رہے تھے کہ ہم گمان کر رہے تھے کہ اے کاش ساری دنیا اس غار میں کسی نہ کسی طرح آجائے کیونکہ جو بھی آئے گا انشاء اللہ نورانی اعمال کی نورانیت کی وجہ سے دل کی روحانیت اور نورانیت کو پا کر رہے گا۔ وہ نیک جنات کہنے لگے: ان میں سے چوتھا بولا: بلکہ وہ اتنا غمزدہ تھا اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ اپنے آپ کو بس مسلسل گالیاں ہی دے رہا تھا‘ اس کی گالیوں سے ہمیں دکھ پہنچا‘ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے لیکن پھر خیال آیا کہ اس کے پاس طریقہ ہی یہی تھا‘ اسے علم ہی نہیں تھا کہ توبہ کے الفاظ کیا ہیں استغفار کی ترتیب کیا ہے؟ اللہ کو راضی کرنے کا انداز کیا ہے؟ اس نے آج تک خونخواری‘ درندگی‘ وحشت اور حیوانیت سیکھی تھی۔ انسانیت تو اس غار کے داخلے نے اسے بتائی تھی پھر ان کے ساتھ بھلا یہ ہوا کہ وہ آتے ہی سو گئے۔ گھنٹوں اس نورانی‘ روحانی ماحول میں‘ روحانیت میں‘ اپنی سانسوں اور کروٹوں کے ذریعے جذب کرتے رہے اور جب اٹھے تو ان میں ہر شخص وہ تھا جس نے توبہ کا قدم بڑھا لیا۔ یہ چوتھا شخص مسلسل اپنے آپ کو گالیاں دیئے اور برا بھلا کہے جا رہا تھا اور پھر ہر برے واقعہ کو یاد کر رہا تھا اور برملا اپنے آپ کو ذلیل کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا تجھے ایک دفعہ ایک خنجر لگا تھا تو مر کیوں نہ گیا‘ تو بچ کیوں گیا تھا؟ تو کتنا ظالم اور درندہ ہے کہ تو نے اس خنجر کی خاطر کتنے لوگوں کو خون میں تڑپا دیا تھا اور مٹی میں ان کی لاشوں کے ٹکڑے کر کے تو نے پھینک دیئے تھے۔ پانچواں بس بولنا ہی چاہتا تھا اس سے بولا نہ گیا اور وہ غش کھا کر گر گیا اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی اور وہ بس پڑا ہوا تھا اسے کوئی سنبھالنے والا ہی نہیں تھا ہر شخص اپنی آہ و بکا میں اور ہر شخص اپنی نالہ و فریاد میں اور ہر شخص اپنی ندامت میں ایسا ڈوبا ہوا تھا اس کو دوسرے کا ہوش ہی نہیں تھا۔ **وہ ہمیں قتل بھی کر دیں تو قبول ہے:** ان کا چہرہ مٹی آلود تھا انہوں نے سر پر خاک ڈالی ہوئی تھی حالانکہ اس وقت ان کے سامنے لوٹ کا بہت قیمتی سامان پڑا ہوا تھا لیکن وہ اپنے پاؤں سے اس سامان کو ٹھوکریں مار رہے تھے‘ بہت دیر تک وہ اسی حالت میں مدہوش رہے پھر ان میں سے ایک جو تیسرا شخص تھا اس کو ہوش آیا۔ کہنے لگا دوستو! اس سب کا کوئی فائدہ نہیں‘ آؤ ان کے مالکوں کو ڈھونڈتے ہیں اور ان کے سامنے توبہ کرتے ہیں اور پھر وہ اس کے عوض ہمیں قتل بھی کر دیں تو موت کو قبول کرتے ہیں‘ ان کا سامان انہیں واپس کرتے ہیں سب نے خوش دلی سے اس پر رضامندی کا اظہار کیا اور اپنا لوٹ کا سامان اٹھایا اور تیزی سے چل پڑے۔ **ہم ان کا پیچھا کر رہے تھے:** ان کے پاؤں میں بجلیاں بھری ہوئی تھیں اب سے پہلے ان کے جذبے حیوانیت‘ شہوانیت‘ درندگی اور لوٹ کے تھے اب ان کا جذبہ روحانیت‘ توبہ‘ معرفت اور واپسی کا سفر تھا۔ میں ان کے اس جذبے کو دیکھ رہا تھا اور مجھے ان کے پل پل سے حیرت ہو رہی تھی اور یہ حیرت مزید بڑھ رہی تھی کہ وہ جس سمت جا رہے تھے واقعی اس سمت میں وہی لوگ تھے جن کے مال کو انہوں نے لوٹا تھا‘ ہم دیکھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو بتا رہے تھے کہ جس لمحے سے ان کے اندر توبہ کی کیفیت نے جگہ لی ہے اس لمحے سے ان کے اندر ایک روحانیت اور معرفت آگئی ہے اور یہ روحانیت اور معرفت ہی ہے کہ جس نے ان کے قدم اس طرف مائل کیے جس طرف اس مال کے مالک تھے۔ ہم ان کا پیچھا کر رہے تھے۔ آخر کار وہ مالکوں تک پہنچے مالک انہیں دیکھ کر پریشان ہو گئے یہ ڈاکو پھر کیوں آگئے؟ لیکن انہوں نے ان کا مال ان کے قدموں میں ڈالا ان کے قدموں میں گر گئے زار و قطار رو رہے تھے‘ چیخ و پکار کر رہے تھے فریاد کر رہے تھے ہم وہ مشہور ڈاکو ہیں جنہیں آج تک کوئی قانون پکڑ نہیں سکا‘ کسی بادشاہ کی گرفت میں نہیں آسکے‘ کسی طاقتور نے ہم پر آج تک اپنا جال ڈالنے کی لاکھ کوشش کی پر ڈال نہیں سکا۔ پر آج نامعلوم کیا ہوا؟ ہمیں خود خبر نہیں شاید ہمارے لیے توبہ کا دروازہ آج ہی کھلنا تھا آپ اپنا مال چیک کر لیں ہم نے ایک چیز کو بھی انگلی نہیں لگائی‘ اب ہمیں سزا دیں آپ جو ہمارے لیے سزا مقرر کریں گے ہمارے لیے وہی سزا ہوگی اور ہم اپنے لیے اسی سزا کا خود انتخاب کریں گے۔

مرض اٹھرا کا علاج: اسم یَامُبْدِئُ مرض اٹھرا کے علاج کیلئے بہت مفید ہے اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے اور مسلسل ایک سال تک پڑھتی رہے انشاء اللہ اس کا مرض دور ہوجائے گا۔

روح کی تسکین‘ روح کی غذا اور روح کی دوا: وہ رو رہے تھے‘ وہ چیخ رہے تھے‘ وہ زاریاں کررہے تھے‘ وہ معافیاں مانگ رہے تھے اور ہمارے دل سے ان کیلئے اٹھنے والی دعائیں پکار پکار کر کہہ رہی تھیں کہ جس جگہ اعمال کیے جاتے ہیں‘ ذکر کیے جاتے ہیں‘ تسبیحات کی جاتی ہیں اور اللہ کو راضی کرنے کی مشق کی جاتی ہیں وہ جگہ ایسی ہوتی ہیں کہ جہاں روح کی تسکین روح کی غذا اور روح کی دوا ہوتی ہے‘ اے کاش! جس طرح ان ڈاکوؤں کو زندگی بھر کیلئے توبہ نصیب ہوئی اور پھر ان ڈاکوؤں نے صرف وہ نہیں بلکہ ہر اس شخص کو ڈھونڈا‘ تلاش کرکرکے ڈھونڈا‘ قریہ قریہ ڈھونڈا جس کسی کا مال‘ جس کسی کی جان‘ کسی کی عزت آبرو کو نقصان پہنچایا۔**ایک ڈاکو کو ایک شخص نے قتل کردیا:** اسی دوران ایک ڈاکو کو ایک شخص نے اپنے باپ کے قتل کے بدلے میں قتل کردیا۔ دوسرے تائب ڈاکوؤں نے اپنے دوست کو دفنایا اُف نہیں کیا‘ شکوہ نہیں کیا‘ بلکہ یہ کہتے رہے کہ اے کاش! کہ جس طرح اس کو دنیا میں اس کے قتل کا بدلہ مل گیا‘ ہمیں بھی مل جاتا‘ ہم آخرت کا عذاب نہیں سہہ سکتے ہماری چاہت ہے کہ جس طرح بلوچستان کے غار میں ایک روحانیت‘ نورانیت اور اعمال کا ماحول ہے اور کوئی بھولا بھٹکا یہاں آ بھی جاتا ہے تو اس کا دل ایک پل میں بدل جاتا ہے اس کے دل کا زنگ اتر جاتا ہے رنگ چڑھ جاتا ہے اور جینے کا ڈھنگ آجاتا ہے۔ ان نیک جنات نے کچھ اور واقعات بھی سنائے۔ جو قارئین کے گوش گزار کرتا ہوں آپ کو ضرور سناؤں گا۔**خود میری عقل دنگ رہ گئی:** ان غار کے جنات نے مزید اور حیرت انگیز حالات سنائے اور اتنے عجیب اور حیرت انگیز تھے خود میری عقل دنگ رہ گئی‘ دراصل کائنات پراسرار چیزوں سے بھری ہوئی ہے‘ ضروری نہیں کوئی چیز ہماری عقل میں اور ہمارے شعور میں آجائے۔ ہماری عقل بھی مختصر اور ہمارا شعور بھی مختصر‘ ہم ہر چیز کو اگر اپنی عقل وشعور اور احساس سے جانچیں اور پرکھیں گے بعض اوقات ہم مایوس بھی ہوں گے اور پھر اس کو شاید جھوٹ قرار دیں گے۔ حالانکہ حقیقت کچھ اور ہے۔ جنات کی دنیا ایک ایسی دنیا ہے جس نے بڑی بڑی سائنس اور سائنسدانوں کو سوچنے پر مجبور کردیا‘ وہی سائنس اور سائنسدان جو آج تک اس کو ڈھکوسلے‘ نفسیاتی کہانیاں‘ نفسیاتی الجھنیں اور انسانی رویوں سے تعبیر دیتے تھے وہی لوگ آج یہ بات کہنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ جنات کی ایک حقیقت ہے اور جنات اس معاشرے میں ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ قارئین! غار والے جنات نے مجھے کچھ ایسی حقیقتیں بتائیں جو سچ بھی ہیں اور ان کا وجود بھی ہے۔**جنات کی شادیوں کی تقاریب:** مثلاً ایک واقعہ سنایا کہنے لگے: ہم مسلمان ہوں یا کافر، ہر فرد کی شادی میں موجود ہوتے ہیں‘ جنات کو شادیوں کی تقاریب بہت اچھی لگتی ہیں‘ اگر نیک اور صالح جنات ہوتے ہیں تو وہ دور سے ان تقاریب میں شرکت کرتے ہیں اور اگر بدکار جنات ہوتے ہیں تو وہ قریب سے‘ ہاں نیک جنات اتنی احتیاط ضرور کرتے ہیں کہ کسی کی رازداری اور پردہ دری کو وہ نہ دیکھیں اور اس میں شامل نہ ہوں۔ ورنہ شادیوں کی تقاریب میں کسی نہ کسی شکل میں وہ اپنے تقویٰ کا خیال رکھتے ہوئے ضرور شامل ہوتے ہیں جبکہ بدکار جنات شادی کی ہر کیفیت‘ ہر تقریب اور ہر نظام میں اپنے آپ کو کسی نہ کسی شکل میں ضرور شامل کرلیتے ہیں۔ غار والے جنات کہنے لگے ایک واقعہ ہے کہ ہم کچھ جنات ایک لمبے سفر میں جارہے تھے‘ ایک جگہ دیکھا کسی بستی کے بڑے سردار کی بیٹی کی شادی تھی کھانوں کی خوشبوئیں اوپر تک آرہی تھیں‘ ہم نے سوچا کہ اس میں ہم شامل ہوجائیں حالانکہ اس وقت ہمیں بھوک نہیں لگتی تھی لیکن ان کھانوں کی خوشبوئیں ایسی تھیں جنہوں نے ہمیں بہت مسحور اور متاثر کیا تھا۔ **بدمعاش‘ عیاش اور مکار جنات:** ہم وہاں چلتے گئے جب پہنچے‘ تو دیکھا بہت بڑی تقریب ہے‘ خواتین کا نظام علیحدہ اور مردوں کا نظام علیحدہ‘ ہم اس تقریب میں شامل ہوگئے‘ ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی جب ہم نے دیکھا کہ ہم سے پہلے بھی جنات وہاں موجود تھے لیکن وہ ایک کونے میں بیٹھے تھے‘ ان کے کسی کھانے پینے اور کسی اور تقریب شامل نہیں ہوسکتے تھے‘ میرے ساتھ جتنے بھی جنات تھے‘ وہ سارے وہ تھے جو خوف خدا رکھنے والے تھے اور ہمارے سامنے جتنے بھی جنات بیٹھے تھے۔ وہ سارے بدمعاش، عیاش اور مکار تھے۔ ان جنات نے ہمیں دیکھا ہم نے انہیں دیکھا‘ دیکھنے کے بعد میں ان کے قریب گیا، میں نے کہا: آپ تو لگتا ہے خصوصی اس تقریب کیلئے تیار ہوکر آئے ہو انہوں نے ہاں میں سر ہلایا پھر میں نے کہا آپ اس تقریب میں شامل کیوں نہیں ہو پارہے؟ وہ خاموش رہا‘ اس نے مجھے کوئی جواب نہ دیا میں اس کی خاموشی سے متاثر بھی ہوا اور پریشان بھی ہوا وہ کس چیز پر خاموش ہے؟ میں نے اس کو چھوڑ کر تمام شادی کی تقریب کا چکر لگایا۔**فرشتے حفاظت پر معمور:** دیکھا ساتھ ہی کمرے میں ایک بزرگ تھے جن کو وہ ”پیر صاحب“ کہہ رہے تھے اور وہ کچھ تسبیحات‘ ذکر‘ وظائف اور اعمال پڑھ رہے تھے۔ میں نے انہیں چھوڑ کر مزید تمام شادی میں مدعو حاضرین اور ناظرین کا بغور مطالعہ اور معائنہ کیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ پورے شادی کے مجمع کے اردگرد ایک نور کا حصار ہے اور مضبوط دیوار ہے‘ جو تنی ہوئی ہے اور فرشتے چاروں طرف حفاظت کیلئے معمور ہیں اور اپنی ڈیوٹی پر مستعد ہیں۔**مجھے اس نیک ہستی پر اعتماد ہے:** میں نے یہ چیز پہلے بھی کئی بار دیکھی اور مجھے پتہ ہے کہ فرشتے حفاظت پر اس وقت معمور ہوتے ہیں اور نور کی دیوار اس وقت ہوتی ہے جب کوئی نورانی وظائف اور نورانی اعمال کیے جائیں اور نورانی تقاریب یا کوئی نورانی ہستی ایسی ہے جس کا اللہ کی ذات سے تعلق بہت گہرا ہو اور اس کی وجہ سے فرشتوں کی حفاظت کا نظام بہت مضبوط ہوجاتا ہے۔ میں نے تمام حاضرین کو بار بار دیکھا مجھے کوئی ایسا فرد نظر نہ آیا جس کا تقویٰ بہت بلند ہو یا جس کے پاس ایسے طاقتور اعمال ہوں جن طاقتور اعمال کی وجہ سے یہ حفاظت اور حصار کی اتنی بڑی دیوار موجود ہو، مجھے رہ سہہ کر صرف اس نیک ہستی پر اعتماد تھا‘ یہ سب اس نیک ہستی کی وجہ سے اور اس کے کیے جانے والے مبارک اور مقدس اعمال کی وجہ سے یہ سب کچھ ہے‘ میں خاموشی سے جاکر اس درویش کے ساتھ بیٹھ گیا اور میں نے ان کی ایک ایک چیز کو محسوس کرنا شروع کردیا۔ میرے بیٹھتے ہی اس بزرگ ہستی کو فوراً میرے بیٹھنے کا احساس ہوگیا مجھ سے فوراً سوال کیا‘ کہاں سے آئے؟ اور کس لیے آئے؟ میں نے اپنا تعارف کروایا میرے تعارف پر بہت خوش ہوئے اور مجھے دعائیں دینے لگ گئے۔ میں نے پوچھا: آپ یہاں کتنی دیر سے ہیں؟ فرمانے لگے: مجھے آج پانچواں دن ہے۔(جاری ہے)

مجھ پر شدید ترین کالا سفلی جادو تھا

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم قارئین السلام علیکم! میرا نام (ز) ہے، میرے علاج کو تقریباً تین سال ہونے والے ہیں، تین سال پہلے میری حالت یہ تھی کہ میں اللہ تک نہیں کہہ پاتی تھی اور نہ کوئی میرے پاس بیٹھ کر کوئی کلام پڑھ سکتا تھا۔ مجھ پر شدید ترین کالا سفلی جادو تھا۔ ہم نے تسبیح خانہ رجوع کیا۔ موبائل فون پر ٹائم لے کر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ آپ نے ہمیں ہر دس منٹ تک کے وقفے سے اذان اور افحسبتم کا عمل پڑھنے کو دیا۔ (سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھکر اپنے کندھوں پر دم کرنا ہے یا کوئی دوسرا پڑھ کر کرے) اس عمل سے مجھ میں اتنی بہتری آئی ہے کہ میں خود بہت پڑھتی ہوں یہ عمل، لیکن مجھ سے نماز اب بھی نہیں پڑھی جاتی، گھبراہٹ ہونے لگتی ہے، دل نہیں چاہتا، الٹیاں بہت ہورہی ہیں، حالت خراب ہوجاتی ہے اور ان الٹیوں میں یہ سب چیزیں نکلتی ہیں، بال، سوئی، بوٹیاں، کلیجی ٹائپ کی، کاغذ کئی بار نکلے، کالے کاغذ کے ذرات اور جھٹکے بھی لگتے ہیں، کان تک سے واضح کاغذ نکلا ہے، اذان افحسبتم کے عمل کے دوران مجھے بہت سے لوگ دکھائی دیتے ہیں جو کہ لمبے سفید کپڑوں میں تسبیح ہاتھ میں لئے ہوتے ہیں اور پڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور بھی بہت کچھ دکھائی دیتا ہے جو کہ ایک خط میں بیان کرنا بہت مشکل ہے اسی دوران مجھے بہت سی چیزیں دکھائی دیتی ہیں جن میں جواہرات، تھالوں میں تسبیحات، قرآن پاک کچھ لوگ لا رہے ہیں، بہت خوبصورت لباس میں لڑکیاں لمبے لمبے سے لوگ اور وہ یہ کہتے تھے یہ ان جنات کے گھر والے ہیں جو جادو کے ذریعے بھیجے گئے تھے اور پڑھائی کے ذریعے باہر آئے تو وہ خوش ہوکر ہمیں یہ تحائف دے کر جارہے ہیں جبکہ ہم پر ایسا وقت بھی آیا ہے کہ ہم تین وقت کے فاقے ہوتے تھے اور ہمیں یہ سب تب دکھائی نہیں دیتا تھا سوائے ان جنات کے جو بلال جن اور ان کے ساتھی تھے اور کچھ بُری چیزیں دکھائی دیتی تھیں۔

اس جگہ جہاں ہم رہتے تھے یہ تمام چیزیں مجھے اب بھی نظر آتی ہیں اور میری دونوں بڑی بہنوں اور بھائی کو نظر آتی ہیں۔ درج بالا عمل کرنے کے دوران ہی ہمیں پتہ چل گیا تھا کہ ہمارے پورے گھر پر جادو ہورہا ہے کیونکہ میری دونوں بہنوں پر بھی یہ جنات واضح ہونے لگے اور باتیں کرنے لگے جیسا کہ بلال جن وغیرہ باتیں کرتے ہیں۔ دونوں بہنوں کو بھی جھٹکے لگتے ہیں اور ہلتی رہتی ہیں۔ اذان افحسبتم کے عمل کے ساتھ میں اکثر دو انمول خزانہ نمبر ایک اور دو پچیس ہزار بار پڑھ لیتی ہوں۔ تمام چیزیں مجھے اب دکھائی دیتی ہیں۔ اس عمل سے دن بدن بہتری آرہی ہے جادو ٹوٹ رہا ہے مگر لگتا ہے ابھی منزل بہت دور ہے۔

خونخوار کتے اچانک لوٹ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہماری ترتیب ہے کہ ہم گاؤں کی چند خواتین صبح نماز فجر کے فوری بعد واک کرنے جاتی ہیں اور گاؤں سے باہر تقریباً ایک گھنٹہ کی واک کرکے واپس آجاتی ہیں۔ ایک صبح حسب معمول میں اٹھی، نماز فجر ادا کی مگر میں نے وقت نہ دیکھا اور گھر سے واک کرنے نکل پڑی، کافی دیر بعد میں نے دیکھا کہ میں بالکل اکیلی تھی اور میں درود پاک صلی اللہ علی محمد پڑھ رہی تھی۔ کافی دیر واک کرنے کے بعد غور کیا کہ ابھی تک صبح کیوں نہ ہوئی تو مجھے احساس ہوا کہ ابھی تو فجر ہونے میں کافی وقت ہے۔ میں جس جگہ کھڑی تھی اس کے طرف سڑک تھی اور دوسری طرف کھیت اور میرے پیچھے پانی کا تالاب تھا، اچانک دور سے پانچ سے چھ خونخوار کتے بڑی تیزی سے میری طرف آرہے تھے، جب میں نے تالاب کی طرف دیکھا تو اس طرف سے بھی چار خونخوار خطرناک کتے میری طرف انتہائی تیزی سے آرہے ہیں، میں بہت زیادہ گھبرا گئی کچھ سمجھ نہ آرہی تھی، مگر میری زبان سے درود جاری رہا اور درود کو میں نے مزید اونچی آواز میں پڑھنا شروع کردیا، کتے جب میرے مزید قریب ہوئے تو میں نے مزید اونچی آواز میں پڑھنا شروع کیا، جیسے ہی کتے میرے قریب ہوئے اچانک رک گئے اور خودبخود پیچھے ہٹ گئے اور میرے لیے راستہ چھوڑ دیا۔ میں جلدی سے واپس چلی جب میں گھر کے قریب پہنچی تو پھر اذان فجر ہوئی۔ (پوشیدہ)

عزم و ہمت اور زندگی کی آزمائش

زندگی کی آزمائشوں کے وقت عزم و ہمت اور انسان کی اندرونی مضبوطی ہی کام آتی ہے۔ ایسے موقع پر انسان جتنا زیادہ اپنے پر بھروسہ رکھتا ہے اتنا ہی زیادہ مضبوط رہتا ہے اور ضرورت کے وقت اتنا ہی زیادہ اوروں کی خدمت گزاری کرسکتا ہے۔ اس کی زندگی اوروں کیلئے مددگار اور طاقت بخش ثابت ہوتی ہے اور وہ اپنی زندگی سے دوسروں کو ہمت مرداں اور مدد خدا کا لاثانی اور بیش بہا سبق سکھاتا ہے۔ دنیا بھر کی ادویات اپنی متفقہ کوششوں سے انسان کی مدد نہیں کرسکتیں جب تک وہ ہی ہاتھ پھیلا کر اپنے خاص مرض کے لیے مناسب دوا کا استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی انسان خود اپنی روح بچانے کی ضرورت نہیں سمجھتا اور اپنی سمجھ کے موافق رہتی پر عمل نہیں کرتا اور راستی کے قاعدوں پر حتی الوسع عمل کرکے اپنی زندگی ڈھالنے کی کوشش نہیں کرتا تو دنیا کے سب مذاہب صرف اخلاقی مباحثے یا نجات کے راستے ہی رہ جاتے ہیں اور ان سے کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ یاد رکھئے! مذہب اس گاڑی کی طرح نہیں ہے جس میں نرم نرم گدیلے بچھے ہوئے ہیں اور صرف ٹکٹ کے دام ہی دینے پڑتے ہیں باقی سب کام کوئی اور کردیتا ہے مذہب اور دوسرے تمام اہم کاموں میں تم کو اپنی محنت سے کام لینا پڑے گا اوروں سے حسب ضرورت مدد لو لیکن اپنی زندگی آپ بسر کرو، محض گاڑی کے مسافر نہ بنو بلکہ اس کے انجینئر بنو اور اپنی زندگی کو گاڑی کے مانند بناؤ ہم کو اپنی محبت پر بھروسہ رکھنا چاہیے اپنی زندگی خود بسر کرنی چاہیے۔ ورنہ ہماری خود حیثیت پانی کی رو میں بہنے والے خس و خاشاک کی سی ہوجائے گی اور زندگی کی اعلیٰ ترین تربیت اور رحمانی اوصاف سے محروم رہ جائیں گے۔ دوسرے شخص ہم کو صرف موقع بتاسکتے ہیں مگر ہم کو خود ہمیشہ اس موقع کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اور اگر ہم کو موقع نہ ملے تو اس کی تلاش کرنی چاہیے ورنہ وہ موقع ہمارے لیے بے سود ثابت ہوگا موقعوں کے سلسلہ کا ہی نام زندگی ہے لیکن عزم و ہمت کے ذریعے ان کو مفید یا کم ہمتی سے ان کو مضر بنانا ہمارا اپنا کام ہے۔

پیٹ بڑھ رہا ہے تو میرا آزمودہ نسخہ آزمالیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا پیٹ بڑھ رہا تھا تو مجھے کسی نے بتایا کہ صبح نہار منہ آدھا چمچ شہد اور آدھا لیموں نیم گرم پانی میں نچوڑ کر پینے سے بہت زیادہ فرق محسوس ہوا۔ قارئین عبقری بھی آزمائیں۔ (ارم زہرہ)

بڑھتا گردن کا درد: اسباب اور علاج

ڈاکٹر ایس اے صدیقی

گردن کا درد زیادہ تر مریضوں میں معمولی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جو سادہ اور معمولی علاج سے ٹھیک ہوجاتا ہے اور صرف چند مریض ایسے ہوتے ہیں جن کیلئے آپریشن یا دوسرے طریقہ علاج کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ گردن میں درد کی شدید کیفیت کی وجہ جاننا بے حد ضروری ہے

گردن میں درد کی کیفیت کا احساس بہت عام ہے اور یہ گردن کی بناوٹ میں کسی تبدیلی یا اندرونی بیماری کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ یہ درد معمولی تھکاوٹ سے یا حادثاتی طور پر اتنا شدید ہوجاتا ہے کہ مریض کا گردن گھمانا بھی دشوار ہوجاتا ہے۔ گردن کا درد کاندھوں سے ہوتا ہوا ہاتھ میں آجائے اور انگلیوں میں سن پن یا سوئیاں چبھنے کا احساس ہوجائے تو فوراً سمجھ لینا چاہئے کہ گردن کے مہروں کے درمیان نسوں پر دباؤ آچکا ہے' یہ کیفیت ایک یا دونوں بازوؤں میں بیک وقت محسوس کی جاسکتی ہے' ان علامات کی صورت میں نیوروسرجن سے فوری طور پر طبی معائنہ کرانا ضروری ہوجاتا ہے تاکہ بروقت تشخیص کرکے اس مرض کا صحیح علاج کیا جاسکے۔ معمولی پٹھوں کا درد، ہڈیوں اور اعصاب کی بیماریاں بھی جن میں ہڈی کی ٹی بی اور کینسر بھی شامل ہیں اس کا درد سبب بن سکتی ہیں۔ گردن کا درد زیادہ تر مریضوں میں معمولی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جو سادہ اور معمولی علاج سے ٹھیک ہوجاتا ہے اور صرف چند مریض ایسے ہوتے ہیں جن کیلئے آپریشن یا دوسرے طریقہ علاج کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ گردن میں درد کی شدید کیفیت کی وجہ جاننا بے حد ضروری ہے جس میں مخصوص جگہ درد ہونا' اس کی شدت' دورانیہ اور ایک جگہ سے درد کا ادھر سے اُدھر منتقل ہونا شامل ہے۔ ماضی میں ایکسیڈنٹ سے گردن یا اس کے کسی قریبی حصے کا متاثر ہوجانا اہم نکتہ فکر ہوتا ہے آگے جاکر اس سے ہونے والے درد عام زندگی کو متاثر کرنا شروع کردیتا ہے' گردن کو کسی جانب موڑنے سے سکون مل جانا یا درد بڑھ جانا' اندرونی بناوٹ میں کسی غیر متوقع تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ نیوروسرجن تفصیل سے مریض کے نروس سسٹم کا معائنہ کرتا ہے جس سے دیگر وجوہ کے ساتھ ساتھ اندرونی زخم کی سختی کی جگہ کی بھی نشاندہی ہوجاتی ہے۔ گردن کے درد کی اصل وجوہ جاننے کیلئے کچھ طبی ٹیسٹ ہوتے ہیں تاکہ نیوروسرجن صحیح تشخیص کے مطابق دواؤں کے علاوہ Cervical Pain کے متعلق دیگر مشورے بھی دے سکے ان میں گردن کے ایکسریز' نسوں اور پٹھوں کے امراض کا ٹیسٹ ہڈیوں کی ساخت و اندرونی تبدیلیوں کا ٹیسٹ Bone Scan' نسوں پر دباؤ کا ٹیسٹ اور ایم آر آئی شامل ہیں۔ ان ٹیسٹ کے ذریعے آپ کے معالج کو تشخیص اور اس کے علاج میں مدد ملتی ہے۔ گردن کے درد کی سب سے بڑی وجہ Poor Posture یعنی گردن کو درست پوزیشن میں نہ رکھنا ہے جس سے گردن کے مہروں میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے اس کو Cervical Spon Dylosis کہتے ہیں مثلاً اگر آپ گہری نیند بہت ٹیڑھے ہوکر الٹے ہوکر گردن ایک طرف سے نیچے یا اوپر رکھ کر سوجائیں تو دوسرے دن گردن میں درد ہونے لگتا ہے۔ آفس میں کام کرنے والے لوگ دن بھر اگر اپنی گردن کو خم دے کر بیٹھیں تو یہ پٹھے تناؤ میں آجاتے ہیں اور ان میں درد رہنے لگتا ہے اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ آپ اپنی گردن کو بالکل صحیح رکھیں اس میں کسی قسم کا جھکاؤ نہیں ہونا چاہئے۔ Trauma یا چوٹ لگنے کی صورت میں عموماً مریض کی گردن میں درد کا احساس رہتا ہے لیکن بعض اوقات چونکہ یہ چوٹ براہ راست گردن پر نہیں لگتی اس لئے مریض اسے یاد نہیں رکھتا البتہ حادثے کے بارے میں اسے یاد رہتا ہے۔ ٹریفک حادثات کی صورت میں اکثر گردن میں شدید جھٹکے کی وجہ سے چوٹ آجاتی ہے جس سے نسوں اور پٹھوں کو نقصان پہنچنے کے علاوہ بعض اوقات مہروں کی ہڈیاں اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہیں یا ان میں ٹوٹ پھوٹ ہوجاتی ہے لیکن جب مریض اپنے معالج کے پاس آتے ہیں تو گردن کا یہ درد بازوؤں سے ہوتا ہوا انگلیوں تک پہنچ چکا ہوتا ہے اور ان میں سنسناہٹ یا چونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔ جسم کے تمام جوڑوں کو متاثر کرنے والی بیماری گنٹھیا Rheumat oid Arthritis گردن کے پہلے مہرے کو زیادہ متاثر کرتی ہے اور عمر کے ساتھ ساتھ مہروں کے کنارے بھی کھردرے ہوجاتے ہیں' چالیس سال کی عمر کے بعد ہڈیوں میں معدنیات اور نمکیات کی کمی ہونے لگتی ہے جس میں اہم ترین کیلشیم ہے۔ ہڈی کا گودا اور سطح کمزور ہوجانے سے ان کی سطح میں چکنائی کا عنصر کم ہونے لگتا ہے یعنی ان ہڈیوں کے درمیان پائے والا چکنا مادہ کم ہونے لگا ہے اور اس صورت میں اطراف کے پٹھے سوکھنے اور کمزور ہونے لگتے ہیں اور بعض اوقات مریض کسی چیز کو پکڑنے سے بھی قاصر رہتا ہے یعنی طاقت اور گرفت کم ہونے لگتی ہے اور ہاتھ کی کچھ انگلیاں سن ہوجاتی ہیں' صبح سویرے عموماً جب مریض جاگتا ہے تو اسے ہاتھ سن یا شل سے محسوس ہوتے ہیں اور وہ انہیں خوب ہلانے لگتا ہے' گردن کی یہ بیماری اور درد پوری گردن سے ہاتھوں تک پہنچتا ہے اور بعض اوقات یہ فالج کا سبب بن جاتا ہے۔ **علاج:** علاج کی نوعیت کا انحصار گردن کا درد پیدا کرنے والی وجوہ پر ہوتا ہے' علاج میں سکون سے آرام کرنا' گرم یا ٹھنڈی چیزوں سے سکائی ٹریکشن اور فزیوتھراپی جس میں الٹراسونک' مساج اور گردن کے پٹھوں کی مشقیں' گردن میں کالر لگانا' لوکل انجکشن اور درد ختم کرنے کی کریم پٹھوں کے جکڑاؤ' کھنچاؤ' اینٹھن اور درد ختم کرنے کی دوائیں اور آپریشن شامل ہیں۔ **احتیاط اور ورزشیں:** لمبے عرصے تک ایک ہی پوزیشن میں گردن کو جھکا کر کام نہ کریں' بلکہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوزیشنیں تبدیل کرتے رہیں تاکہ گردن کو آرام مل سکے۔ سخت اور اونچے فوم کا تکیہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ نرم اور تقریباً تین انچ موٹا تکیہ استعمال کریں۔ ایسی کرسی کا انتخاب کریں جس کی پشت آپ کی گردن کے برابر ہوتا کہ آپ کچھ وقفے کیلئے گردن کو اس پر ٹیک کر آرام کرسکیں۔ لکھنے اور پڑھنے کیلئے اونچی ٹیبل کا انتخاب کریں تاکہ آپ کی گردن سیدھی رہے اور آپ آسانی سے کام کرسکیں۔ زیادہ تر تک کمپیوٹر ہمیشہ اپنی گردن کی مساوی سطح پر رکھیں۔ روزانہ چہل قدمی ضرور کریں۔ **گردن کی ورزشیں:** گردن کو نیچے سینے کی جانب جھکائیں پھر گردن کو واپس اوپر کی طرف اٹھائیں جتنا آپ آسانی سے اوپر اٹھا سکتے ہیں اس کے بعد اپنی پہلے والی پوزیشن پر آجائیں عمل کو دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھتے ہوئے پہلے دائیں جانب موڑیں اس کے بعد اپنی اصل حالت میں آتے ہوئے بائیں جانب گردن کو موڑنے اور پھر واپس نارمل پوزیشن پر آجائیں یہ عمل بھی دن میں دس دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھتے ہوئے دائیں جانب جھکائیں اور پھر واپس گردن کو سیدھا کرتے ہوئے بائیں جانب جھکائیں اور دوبارہ نارمل پوزیشن پر آجائیں یہ عمل دن میں دس دس بار دہرائیں۔ گردن کو سیدھا رکھ کر آہستہ آہستہ (Clock) اور (Anti Clock) گھمائیں کم از کم دس دس بار یہ عمل کریں۔

(بقیہ: سفیدہ! معمولی سمجھ کر ہرگز نظر انداز کرنے کی غلطی نہ کیجئے)

رکھ دیں اور کوشش کریں کہ ایسی جگہ رکھا جائے جہاں ہوا کا گزر کم ہو اس طرح اس کی خوشبو اچھی طرح رچ بس جائے گی اور آپ اس انوکھی کیڑے مار دوا سے فائدہ حاصل کرلیں گے۔ سفیدے کے پتے آپ کی جلد کیلئے بھی بے حد مفید ہیں، اگر آپ اپنی جلد کو جلدی بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو سفیدے سے غسل کریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ سفیدے کے پتے کسی جالی دار کپڑے میں باندھ کر کسی ٹب میں رکھ دیں اور اس ٹب میں گرم پانی تقریباً 20 منٹ تک کیلئے بھر دیں تاکہ سفیدے کے پتے باتھ ٹب میں اپنا تیل چھوڑ دیں، پھر آپ انتہائی آرام سے نہائیں اور اس کپڑے کو جس میں آپ نے پتے باندھ رکھے ہیں پورے جسم پر پھیر لیں۔ تقریباً ایک دو مرتبہ ہربل باتھ کا یہ طریقہ ہلکی پھلکی جلدی بیماریوں میں شفاء کا کام دے گا اور آپ کو تازہ دم اور چست کردے گا۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

آخرت سے یہ غفلت کیوں؟

ایک اجنبی بغیر اجازت کے دربار شاہی میں آ گیا، کبھی ادھر کبھی ادھر، تخت شاہی کے نیچے دیکھنے لگا، جیسے کوئی چیز تلاش کر رہا ہو، بغیر آداب شاہی بجالائے اور بغیر اجازت کے اپنے دربار میں حضرت ابراہیم بن ادھم نے ایک اجنبی کی یہ حرکت دیکھی تو ڈانٹ کر سوال کیا کہ بغیر اجازت اور بغیر دربار شاہی کے آداب بجالائے تم دربار میں کیا بے تکی حرکت کر رہے ہو اور کیا تلاش کر رہے ہو، اجنبی نے جواب دیا، میں یہاں ایک رات قیام کی جگہ تلاش کر رہا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن ادھم (جو اپنے ماموں کی بادشاہت پر ان کے جانشین کی حیثیت سے درباری کارروائی میں مصروف تھے) میں حیرت اور ذرا سختی سے کہا: تم بے وقوف ہو، کیا یہ کوئی سرائے ہے؟ اجنبی نے کہا یہ سرائے نہیں تو کیا ہے، حضرت ابراہیم بن ادہم نے جواب دیا: یہ میرا دربار شاہی ہے۔ اجنبی نے سوال کیا: آپ سے قبل یہاں دربار میں کون بیٹھتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ماموں، اجنبی نے سوال کیا: ماموں سے پہلے کون تھا؟ بولے: ان کے والد، سوال کیا ان کے والد سے پہلے کون تھا؟ تو حضرت ابراہیم بن ادہم نے کہا: ان کے چچا۔ اجنبی بڑی حیرت سے بولا: ایک آتا ہے، کچھ روز قیام کرتا ہے اور چلا جاتا ہے اس کے بعد دوسرا آتا ہے، کچھ روز قیام کرتا ہے پھر چلا جاتا ہے' اس کے بعد تیسرا آتا ہے اور جاتا ہے اور پھر تم آ کر رہنے لگے اور تمہیں بھی جانا ہے اور تمہارے بعد کسی اور کو آ کر یہاں کام دیکھنا ہے' یہ آپ کا دربار شاہی کہاں ہے؟ یہ سرائے نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ اجنبی شخص غائب ہو گیا تو معلوم ہوا کہ وہ فرشتہ غیبی تھا اور مشہور یہ ہے کہ یہی واقعہ حضرت ابراہیم بن ادہم کی توبہ کا ذریعہ بنا۔

یہ دنیا جس روز سے بسی ہے یہاں کا دستور ہے کہ ہر ایک آتا ہے کچھ روز رہتا ہے اور چلا جاتا ہے، جن محلوں اور حویلیوں کے بنانے میں نوابوں اور بادشاہوں نے اپنی پوری زندگیاں لگا دیں، ان میں ان کو، چند سال، بعض کو چند یوم بلکہ چند پل رہنا بھی نصیب نہیں ہوا' بلکہ کبھی کبھی ان کی نسلوں کو بھی ان محلوں میں داخلہ نصیب نہیں ہوتا' پھر بھی نہ جانے کیوں انسان اس دھوکہ کے گھر اور سرائے میں ایسا دل لگا لیتا ہے جیسے اسے ہمیشہ یہاں رہنا ہے' اپنے ساتھ رہنے والے کتنے عزیزوں، دوستوں، رفیقوں اور ساتھیوں کو ہم بے بسی میں نہلا کر، کفنا کر قبروں میں دفن کر کے روز آتے ہیں، مگر ہمارے طرز حیات اور ہمارے رہن سہن سے، یہاں تک کہ ہمار مکانوں کے بیت الخلاء اور باتھ روموں سے بھی یہ احساس نہیں ہوتا کہ موت کی یہ سچائی جس کو ان لوگوں کو بھی ماننا پڑتا ہے جو خدا کی ذات کے ہونے پر یقین نہیں رکھتے، کہ ہمیں اس سے دوچار ہونے کا احساس ہے، یہ دنیا سرائے فانی ہے' دھوکہ کا گھر ہے اور ہمیں اسے چھوڑ کر جانا ہے۔

ضروری نہیں کہ زندگی کا سارا آرام اور زندگی کا کل سرمایہ بلکہ پوری زندگی کے ایک ایک پل کو قربان کر کے، بلکہ اپنی آخرت اور نجات کو داؤں پر لگا کر، اور دوسروں کا حق مار کر جو محل اور ٹاور ہم بنا رہے ہیں اس میں ہمیں اور ہماری اولادوں کو رہنا بھی نصیب ہوگا مگر نہ جانے کیسی نادانی اور بوالہوسی ہے کہ ہم اس سرائے فانی میں دل لگا کر اپنے حقیقی گھر آخرت کو بھولے ہوئے ہیں، غفلت کی نیند سے بیدار کرنے کیلئے ملک الموت آتا ہے اور ہمارے ساتھ کھیلنے، چلنے، پھرنے اور ہماری طرح ہمیشہ اس دنیا میں رہنے کا پلان بنانے والوں کو اجل کی راہ پر لگا دیتا ہے' ماں سے بڑھ کر ممتا رکھنے والے ہمارے رب ہمیں بار بار ہوشیار کرنے کا سامان پیدا فرماتے ہیں اور اس غفلت سے بیدار کرنے کیلئے آواز لگاتے ہیں۔ ترجمہ: ''جان لو! کہ دنیوی حیات، محض لہو و لعب اور زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے، جیسے بارش ہے کہ اس کی پیداوار کاشت کاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے، وہ اس کو زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں عذاب شدید ہے اور خدا کی طرف سے مغفرت و رضامندی ہے اور دنیوی زندگی محض دھوکہ کا سامان ہے۔ (الحدید ۲۰)'' کاش! ہر لحہ خواب غفلت سے جگانے والے ان واقعات سے دنیا کی بے ثباتی اور اسے دھوکہ کا گھر سمجھنے کیلئے ہم ہوش کے ناخن لیں، اور موت کے بعد کی عافیت اور نجات کو اس سرائے فانی میں داؤ پر نہ لگائیں۔

مجھے شفاء کیسے ملی؟

یقینی شفاء کیلئے: جب کسی مسلمان کی عیادت کریں تو یہ دعا سات بار پڑھیں اگر موت نہ آئی ہوئی تو اسے شفا ہوگی۔ **اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔** ترجمہ: عظیم اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرش کریم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔ **تمام ضرورتیں پوری ہونگی:** جس کسی کو انسان سے یا اللہ سے کوئی حاجت ہو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔ **لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔** **پیدائش میں آسانی کیلئے:** اگر بچہ پیدا ہونے میں رکاوٹ ہو اور تکلیف زیادہ بڑھ جائے تو ۲ تولہ گڑ کو نصف پاؤ پانی میں گھول کر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۲ تولہ گھی اور ایک ڈیڑھ ماشہ تلسی کا کھار ملا کر گرم گرم پلائیں۔ پندرہ منٹ کے اندر بچہ باہر آ جائے گا۔ اگر بہت جلدی ہو تو یوں ہی پانی گرم کر کے دے دیں۔ **زہر ختم کرنے کیلئے:** تلسی کے پتے یا جڑ مکھن میں رگڑ کر اس کا لیپ مارگزیدہ پر لگا دیں۔ جب لیپ کا رنگ سفید سے کالا ہو جائے تو اس لیپ کو اتار کر اس جگہ اور لیپ لگایا جائے اس طرح تمام زہر خارج ہو جائیگا۔ **گلٹی سے آرام کیلئے:** اگر گلٹی نکلی ہو تو دو دو ماشہ پھٹکوی بریاں ۳۔۳ گھنٹہ کے بعد گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں اور گیہوں اور السی کے آٹے کو سرسوں کے تیل میں بطور پلٹس پکا کر ٹکیہ بنائیں اور اس پر باریک پسی ہوئی پھٹکوی ڈال کر گرم گرم گلٹی پر باندھ دیں۔ دن میں تین بار۔

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

کھانے پینے کے دو مہلک انداز

سید رشید الدین احمد

بسیار خوری کی جو تعریف کی ہے اس کے مطابق جو شخص ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ خوب ٹھونس کر کھاتا ہے اور اگر اس طرح خوب رج کر کھانے کا یہ سلسلہ متواتر تین مہینوں تک جاری رکھتا ہے تو اسے بسیار خوری کا مریض سمجھنا چاہیے۔

جب کھانا پینا ہی کھاتے پیتے لوگوں کا مشغلہ تھا تو اس سلسلے میں کئی باتیں اور خود ساختہ اصول بھی سننے کو ملتے تھے' مثلاً یہ بات بہت عام تھی کہ اتنا کھاؤ کہ مرغ تمہارے منہ سے دانے ٹھونگنے لگے۔ پھل بکثرت کھانے کے سلسلے میں بھی ایک دوسرے سے یہ سوال کیا جاتا تھا کہ آپ نے کتنے پھل کھائے' مثلاً آم کا موسم ہے تو کہا جاتا تھا کہ آپ نے کتنے آم کھائے' ایک ڈاڑھی یا دو ڈاڑھی؟ یعنی آم کی گٹھلیوں کا ڈھیر کتنی مرتبہ بڑھتے بڑھتے آپ کی ڈاڑھی تک آیا۔ ایک اور بات یہ بھی مشہور تھی کہ آم خوری کے دوران کتنی لنگیاں بدلنی پڑیں۔ بکثرت کھانے کا یہ انداز' بھوک کا ہوکا اور ''جوع البقر'' یعنی بیل جیسی بھوک بھی کہلاتا ہے۔ برصغیر میں اس سلسلے میں بہت سے واقعات عوام اور خواص دونوں ہی کے ملتے ہیں۔ مثلاً متھرا اور بنارس کے پنڈوں اور چوبوں کی بسیار خوری آج بھی مشہور اور موجود ہے۔ یہ ایک ہی وقت میں کئی کئی سیر لڈو پیڑے وغیرہ مرنے والوں کی روح کو خوش کرنے کیلئے کھا جاتے ہیں۔ حیدرآباد دکن میں ایک شخص پنج سیری نواب کے نام سے بہت مشہور تھا۔ جسے خاص طور پر مدعو کر کے کھلایا جاتا تھا۔ وہ پانچ سیر کا ایک لگن یا پرات اپنے ساتھ لاتا اور اس میں بریانی بھر کر کھاتا' اپنا پیٹ پانچ سیر بریانی سے بھرتا تو دیکھنے والوں کو حیرت کے سمندر میں ڈبو دیتا' حالانکہ دراصل وہ خود اپنا اور اپنی نقل کرنے پر آمادہ کرنے والوں کا بیڑہ غرق کرتا تھا۔

نواح لکھنؤ کے ایک راجہ صاحب کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ آم کے موسم میں دوپہر کے کھانے کے بعد' آم اس وقت تک چوستے رہتے تھے کہ جب تک نیند انہیں بستر پر گرا نہیں دیتی تھی۔ ہمارے ایک گورنر جنرل بھی اپنی بسیار خوری کے قصے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ کوئی ڈش انہیں پسند آجاتی تو کھانے کے تھوڑی دیر بعد قے کر کے طبیعت بحال ہوتے ہی اسے پھر رج کر کھاتے۔

کھانے پینے کا ایک انداز یہ بھی ہے کہ بہت سے لوگ کھانے کو زہر سمجھ کر بہت کم اور بعض بالکل ہاتھ نہیں لگاتے ہیں۔ اس کیفیت کو طب میں بے اشتہائی یعنی بھوک کی عدم موجودگی کہتے ہیں تو پہلی کیفیت بھوک کا ہوکا کہلاتی ہے اور یہ دونوں شکایات دنیا کے سب سے خوش حال ملک میں بہت عام ہیں۔ ان کے اپنے اندازوں کے مطابق تقریباً آٹھ ملین امریکی اس کا شکار ہیں۔ ان میں سے دس لاکھ مرد ہیں۔

یہ دونوں مرض بالعموم اوائل عمر میں شروع ہوتے ہیں' لیکن پانچ سے ستر سال کی عمر کے لوگ بھی ان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق ہر قسم کے طبقات اور پس منظر سے ہوتا ہے۔ یعنی ان میں اقتصادی' نسلی یا مذہبی تفریق نہیں پائی جاتی۔ کھانے پینے کی یہ غیر معتدل اور غیر متوازن عادات' مہلک ہوتی ہیں۔ اندازاً ایسے چھ فیصد افراد ان عادات کی شدت کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ ایسے افراد بالعموم قلب اور سانس کی بندش کے علاوہ دست لانے والی ادویات کی کثرت اور خودکشی کی وجہ سے موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔ امریکن سائیکاٹرک سوسائٹی نے بسیار خوری کی جو تعریف کی ہے اس کے مطابق جو شخص ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ خوب ٹھونس کر کھاتا ہے اور اگر اس طرح خوب رج کر کھانے کا یہ سلسلہ متواتر تین مہینوں تک جاری رکھتا ہے تو اسے بسیار خوری کا مریض سمجھنا چاہیے۔ ایسے مریض ڈٹ کر کھانے کے بعد بالعموم حلق میں انگلی ڈال کر کھایا پیا قے کر کے نکال دیتے ہیں' دست آور دوائیں استعمال کرتے ہیں۔ کھانا نہ کھانے والے دبلے پتلے افراد کے برخلاف یہ لوگ بہت موٹے بھی نہیں ہوتے۔ ان کا وزن زیادہ بڑھ بھی جائے تو دس پاؤنڈ سے زیادہ نہیں بڑھتا۔

علامات: ان کے گلے میں سوجن اور خراش مستقل رہتی ہے۔ اس کے علاوہ لعابی غدود بھی متورم رہتے ہیں۔ ان کے دانت کم زور اور بار بار قے کی وجہ سے اس میں صفرا شامل ہونے سے بدرنگ ہوجاتے ہیں۔ پپوٹے سوجے ہوئے ہوتے ہیں اور آنکھوں کی باریک رگیں بھی پھٹ جاتی ہیں۔

مرض کی شدت: مرض کی شدت کی صورت میں پٹھوں (عضلات) میں اینٹھن ہوتی ہے۔ قلب کی رفتار ہموار نہیں رہتی۔ گھبراہٹ یعنی اختلاج کی تکلیف رہتی ہے۔ خون میں شکر کی سطح کم رہتی ہے۔ جگر' آنتوں اور گردوں کی شکایات کے یہ شکار ہوجاتے ہیں۔ ان کے معدے کی اندرونی پرتیں اور غذائی نالی بھی پھٹ کر سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔

طبی اعتبار سے: طبی اعتبار سے بھوک کے ہوکے کے اسباب میں معدے کی خراش ذیابیطس' بچوں میں پیٹ کے کیڑے قابل ذکر ہیں۔ معدے میں نزلے کی سوزش سے بھی بھوک بہت لگتی ہے۔ رات کے آخری حصے میں بھوک کی شدت' معدے کی خراش کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔ چنانچہ اس کا علاج اسباب پر غور کر کے ہی کیا جاسکتا ہے۔ بھوک کا مرجانا یا کم ہونا بھی بہت خطرناک ہوتا ہے۔ جسم کے علاوہ دیگر صلاحیتیں اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ جسم کی قوت مدافعت کے گھٹ جانے سے امراض کے حملے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ شکایت عام طور پر معدے کے امراض کی ایک علامت ہوتی ہے۔ معدے کی پرانی سوزش کے علاوہ دیگر امراض بھی اس کا سبب ہوسکتے ہیں۔ مثلاً بدہضمی' عصبی کمزوری' کثرت شراب نوشی' خوب سیر ہوکر کھانا' روغنی غذاؤں کا کثرت سے استعمال' سرطان یا زخم معدہ' واضح رہے کہ بھوک کا نہ لگنا' سرطان معدہ کی ایک اہم علامت ہوتی ہے۔ ان دونوں مرضی کیفیات کا ایک اہم سبب نفسیاتی بھی ہوتا ہے۔ ماہرین اسے جسم میں حیاتی کیمیائی عدم توازن کا سبب بھی قرار دیتے ہیں۔ بسا اوقات فکر و پریشانی میں اکثر لوگ بے تحاشہ کھانے لگتے ہیں تو اکثر کی بھوک غائب ہوجاتی ہے۔ معالج کے لیے ضروری ہے کہ تمام اسباب پر نظر رکھ کر مریض کا علاج کرے۔

گھروں میں بیٹھیں اپنے گھروں کی ہوگئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا قاری ہوں' ماشاء اللہ اس میں بہت سی معلومات اور عملیات کے حوالے سے کافی حد تک میں مستفید ہوتا ہوں۔ عبقری رسالہ میں ایک بہن کا خط پڑھا جس میں لکھا تھا کہ بے شمار گھروں کی بیٹیاں بن بیاہی بیٹھی ہیں ان کے رشتے نہیں آتے' اگر آتے ہیں تو دیکھ کر چلے جاتے ہیں اور کوئی جواب نہیں دیتے۔ اس بارے میں کوئی عمل بتایئے۔ میرے پاس بہت اہم عمل ہے اور یہ عمل آزمایا ہوا ہے اور ماشاء اللہ سے بہت سے گھروں کی بیٹیاں اپنے گھروں میں آباد ہوگئیں ہیں۔ عمل یہ ہے:۔ عشاء کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لیں اور اس پر سورۂ فاتحہ گیارہ دفعہ' جب اس آیت پر پہنچیں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تو اس آیت کو گیارہ دفعہ دہرائیں اور پھر سورۂ کو مکمل کرلیں اور پانی پر دم کرلیں۔ اس طرح گیارہ دفعہ اس عمل کو دہرائیں اور آخر میں دعا کریں اور پانی پی لیں۔ نوٹ: یہ عمل لڑکی یا والدہ کرے' اور اگر لڑکی خود کرے تو بہت بہتر ہے۔ یہ عمل پاکی غسل کے بعد بیس دن کرنا ہے اور دوسرے مہینے پاکی غسل کے بعد بیس دن تک کریں۔ جب تک رشتہ نہیں آتا۔ یہ عمل دہراتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد رشتہ ہوجائے گا۔ (افتخار حسین' اسلام آباد)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

نصف شب کے عمل سے مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے ماہنامہ عبقری پڑھنا شروع کیا ہے تب سے کچھ نہ کچھ مسائل حل ہونا شروع ہوئے ہیں' کئی سالوں سے میرے چھوٹے بھائی کے کاغذات کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا اکتوبر کا ماہنامہ پڑھا اس میں ایک عمل ہے نصف شب کو کسی بھی حاجت کیلئے۔ عمل یہ ہے: نصف شب کو وضو کریں اور تین بار سجدہ کرے اور ہر سجدہ میں سو بار یَاوَھَّابُ کا ورد کرے اس طرح کہ ہاتھ کی ہتھیلیاں مثل دعا کے اوپر کر کے رکھیں' میں نے یہ عمل صرف تین دن کیا اور مسئلہ حل ہوگیا اور بڑی خوشی ہوئی۔ عبقری تیرا شکریہ! محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ آپ کو زندگی دے بلکہ لمبی زندگی دے اور دنیا کو آپ سے اسی طرح فائدہ ملتا رہے۔ **(عابدہ' فیصل آباد)**

میرے آزمودہ ٹوٹکے قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند طبی و روحانی ٹوٹکے ہیں جن میں سے کچھ آزمودہ اور کچھ مختلف کتب سے پڑھے جو کہ مجھے بہت زبردست لگے یہ تمام میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔

خسرہ کیلئے نبوی ﷺ نسخہ: ایک شخص کو خسرہ نکلا اس نے حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کر کے اپنا مرض بیان کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا انگوری سرکہ تھوڑا اصلی شہد اور روغن زیتون لے کر ان سب کو ملا لو اور سارے بدن پر اس کی مالش کرو' اس نے ایسا ہی کیا اور بفضل تعالیٰ شفاء پائی۔

پڑھا ہوا روغن زیتون تیار کرنے کا طریقہ: روغن زیتون کو کسی صاف برتن میں رکھیں اور اسے کسی چیز سے ہلاتے جائیے اور سورۂ توبہ کی آخری دو آیات اور سورۂ حشر کی آخری چار آیات پھر سورۂ اخلاص اور آخری دو سورتیں ایک ایک پڑھ کر دم کریں۔ پڑھا ہوا روغن زیتون تیار ہے۔ اس تیل کی بدن پر مالش تمام بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے۔ اگر کسی درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھیے اور درد کی جگہ اس تیل کی مالش کریں اور پھر تھوڑی سی مصطگی اور کلونجی کوٹ کر درد کی جگہ پر رکھیں۔ (بحوالہ: دینی دسترخوان' جلد اول)

بلڈ پریشر کا مجرب روحانی علاج: مختصر درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ 100 مرتبہ پڑھیں پھر 500 مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر سو مرتبہ درود مذکورہ پڑھیں۔ یہ عمل چالیس دن مسلسل کرنا ہے جس وقت مرضی کر لیں نماز فجر کے بعد پڑھ لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پانی پر پڑھ کر بھی پی سکتے ہیں اس وظیفہ پر عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تمام ادویات چھوٹ جائیں گی۔

ہچکی روکنے کا آزمودہ ٹوٹکہ: اگر ہچکی لگ جائے تو ایک منٹ تک سانس روکے رکھیں ہو سکے تو دل ہی دل میں اللہ اللہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ ہچکی رک جائے گی۔

دست روکنے کیلئے: سونف کو اصلی گھی میں بھون پیس کر چینی ملا لیں۔ صبح و شام دس دس گرام کھانے سے دست بند ہو جائیں گے اگر اس کے ساتھ بیل گری بھی ہم وزن ملائی جائے تو یہ دست روکنے کی قوی اور زود اثر دوا بن جائے گی۔

شوگر کا یقینی نسخہ: ھوالشافی: تخم میتھی، کلونجی، ناگر موتھا، مغز کرنجوہ ہم وزن لیکر باریک پیس لیں دس، دس گرام صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

شوگر کا روحانی علاج: سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 80 تین مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ **(عظمت علی صدیقی' فیصل آباد)**

میرے کلینک کے سب سے اہم نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود نسخہ جات اور وظائف لوگوں کو بتاتا رہتا ہوں۔ اللہ پاک ان پر رحمت فرماتا ہے۔ عبقری کے قارئین کو چند نسخہ جات جو کہ میرے مجرب ہیں پیش خدمت ہیں۔

معدہ کے جملہ امراض کیلئے اکسیر: ھوالشافی: گوند کتیرا پچاس گرام' رال سفید پچاس گرام' ملٹھی پچاس گرام' کشنیز خشک پچاس گرام' چینی چالیس گرام۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مکس کر لیں۔ اس آسان سے ٹوٹکہ کے درج ذیل لاجواب فائدے ہیں۔ معدہ میں جلن۔ درد۔ بدہضمی۔ بھوک کا نہ لگنا۔ کھٹے ڈکار۔ سردرد۔ منہ سے پانی بہنا۔ قبض وغیرہ کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ میرے کلینک کا یہ سب سے اہم نسخہ ہے۔ یہ میں گھر میں بھی رکھتا ہوں اور کلینک پر بھی۔ میں نے اس کا نام اکسیر السر رکھا ہے۔

یہ نسخہ تو ہر مرض کیلئے کام کرتا ہے: میں نے یہ نسخہ ماہنامہ عبقری سے آپ کے طبی کالم سے لیا تھا۔ انتہائی آسان اور ہر مرض کیلئے لاجواب ہے۔ آپ نے اس دوائی کا نام ''سفید پاؤڈر'' لکھا ہے۔ ھوالشافی: ایک پاؤ چینی' ایک چھٹانک میٹھا سوڈا اور بارہ ماشہ ست پودینہ۔ یہ بہت ہی کارآمد ہے۔ یہ تو تقریباً ہر مرض کیلئے کام کرتا ہے۔ خصوصاً معدہ کے جملہ امراض کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ میں نے بہت سے مریضوں پر آزمایا۔ آج بھی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں۔

ہر قسم کی خارش کیلئے اکسیر: ھوالشافی: ایک پاؤ تیل سرسوں' ایک چھٹانک گندھک پسی ہوئی اچھی طرح مکس کر لیں۔ ہر قسم کی خارش کیلئے اکسیر ہے۔ میرے مجربات میں ہے۔ گرم اشیاء سے پرہیز کریں' رات کو جسم پر لگا کر سوئیں۔ صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے نہا لیں۔ گرمیوں میں تازہ پانی سے نہائیں۔

مثانہ کے تمام امراض کیلئے مجرب: ھوالشافی: بہروزہ خشک' پھٹکڑی بریاں' قلمی شورہ ہر ایک پچاس گرام' باریک پیس کر مکس کر لیں۔ ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی' صبح دوپہر شام۔ یہ دوائی سوزاک' پیشاب کی جلن' پیشاب کا کم آنا' یا رک رک کر آنا' غرض مثانہ کے تمام امراض کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ (و۔ش)

ہر قسم کی جائز حاجت کیلئے مجرب المجرب وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کیلئے آزمودہ اور مجرب وظائف بھیج رہا ہوں' امید ہے عامۃ المسلمین کے افادہ کیلئے عبقری میں ضرور شائع ہوں گے۔ ناچیز اپنے لیے سعادت سمجھے گا۔

درج ذیل وظیفہ ہر قسم کے جائز مقصد کیلئے مجرب المجرب ہے۔ اول و آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں مندرجہ ذیل دعا 1200 مرتبہ پڑھیں۔ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ۔ 12 دن تک انشاء اللہ کام ہو جاتا ہے۔

برص سمیت ہر قسم کے مرض کیلئے: درج ذیل عمل خصوصی طور پر برص کیلئے اور عمومی طور پر ہر قسم کے مرض کیلئے ہے۔ (برص کیلئے مجرب المجرب)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درود شریف۔ اگر اس مسنون دعا کے ساتھ حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ

نفس مطیع ہوجائے گا: حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو شخص سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر 490 مرتبہ اسم یَامُمِیْتُ کو پڑھے اور یہ عمل اکتالیس روز تک کرے۔ انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوجائے گا۔

والسلام کی دعا رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ 313 مرتبہ بھی صبح کے وقت پڑھ لی جائے تو پھر تاثیر دیکھیں۔ (عرفان اللہ، لکی مروت)

پرانی چوٹ کا درد ہمیشہ کیلئے دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دو سال پہلے میرے پاؤں میں شدید موچ آگئی تھی میں نے کسی مرہم سے دو دن مالش کی تو چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا لیکن گزرتے وقت کے ساتھ اکثر موچ والی جگہ پر شدید درد محسوس ہوتا جس کا مطلب تھا کہ پاؤں مکمل ٹھیک نہیں ہوا۔ ابھی کچھ ہی دن پہلے میں نے ہلدی کے بارے میں پڑھا کہ یہ زبردست اینٹی بائیوٹک ہے تو میں نے رات کے وقت ہلدی کی پٹی بنا کر پاؤں پر لپیٹ لی اور اوپر مضبوطی سے ٹیپ چڑھا دی۔ صبح پٹی کھول کر چل کر دیکھا تو معجزہ ہی ہوگیا میرا اسی فیصد درد ٹھیک ہو چکا تھا۔ ابھی ارادہ ہے کہ انشاء اللہ پانچ چھ بار یہ عمل مزید کروں گا۔ اس کے علاوہ میں نے درج بالا واقعہ اپنے روم میٹ کو بتایا تو اس نے مجھے اس سے بھی زیادہ باکمال تجربہ بتایا۔ اس کے بقول ان کے گھر کے قریب ایک نوجوان کو سانپ نے ڈس لیا وہ ادھر سے درد سے بڑا بلبلا رہا تھا کسی نے راستے سے گزرتے ہوئے اس کو دیکھا تو فوراً اٹھا کر ان کے گھر پہنچا دیا۔ اس کی والدہ کو جب پتہ چلا کہ سانپ کا زہر ہے تو اس نے فوراً دودھ گرم کرکے اس میں ہلدی گھولنا شروع کی۔ روم میٹ نے اپنی والدہ سے کہا وہ بیچارہ پہلے ہی مر رہا ہے اوپر سے یہ ہلدی والا دودھ پلا کر اس کو اور تکلیف کیوں دے رہی ہیں؟ اس کی والدہ نے کہا: نہیں بیٹا یہ اسی سے اچھا ہوجائے گا۔ واقعی اس جوان نے پیا تو کچھ منٹوں بعد اٹھنے کے قابل ہوگیا۔ جب اس کو دوسری دفعہ پلایا تو وہ فوراً اٹھ کر گھر چلا گیا۔ پھر روم میٹ نے بتایا کہ کچھ ہی عرصہ بعد ایک اور آدمی کو سانپ نے ڈس لیا کیونکہ گاؤں میں اکثر سانپ زیادہ ہوتے ہیں۔ اب اسے اپنی والدہ کا ٹوٹکہ یاد آگیا۔ کہنے لگا: میں نے فوراً دودھ گرم کیا اور کافی ساری ہلدی گھول کر پلا دی۔ کچھ ہی دیر بعد اس کی طبیعت بحال ہوگئی۔ وہ آج بھی کہتا ہے کہ اس دن تم نے میری جان بچائی' تمہارا بھلا ہو۔ گزشتہ رمضان میں تسبیح خانہ میں تھا' ایک صبح درس کے بعد روٹین کے مطابق سوگیا۔ پتہ نہیں کب مجھے برا شیطانی خواب آیا جیسا کہ ہر جوان آدمی کو آتا ہے اور اس کی تب آنکھ کھلتی ہے جب وہ ناپاک ہوچکا ہوتا ہے۔ قریب تھا کہ میں اس کا شکار بن جاتا لیکن فوراً ہی خواب میں اور سامنے حضرت حکیم صاحب موجود تھے۔ حضرت فرمانے لگے "یہ پاک جگہ ہے یہاں شیطان کا کوئی بس نہیں"۔ (ساتھ کچھ اور بھی کہا جو کہ اب مجھے یاد نہیں) اس کے فوراً بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (معاذ صدیق، فیصل آباد)

آپ پر جادو کیا گیا ہے؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے تسبیح خانہ میں درس سننے کا موقع ملا ہے عبادات میں دلچسپی بڑھ گئی ہے اور عبادات کرنا آسان ہوگیا ہے بالخصوص لمبی عبادات جیسے صلوٰۃ التسبیح وغیرہ' میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت، ایمان و عمل میں برکت اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین! میری بیٹھک زیادہ دیندار لوگوں کے ساتھ ہے' ان میں سے دو عالم ہیں اور روحانی عامل بھی ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ پر جادو کیا گیا ہے۔ میں نے ان کی ہدایات پر کچھ دن عمل کیا مگر مجھے کچھ افاقہ نہ ہوا۔ پھر ایک اور دوست عامل ہیں انہوں نے مجھے روزانہ سورۂ بقرہ تلاوت کرنے کا کہا۔ میں روزانہ سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کردی۔ شروع میں اکیس دن روزانہ دو دفعہ صبح و شام تلاوت کرتا تھا' پھر ایک دفعہ کردی۔ جب بھی تلاوت کرتا مجھے بھرپور سکون ملتا اور طبیعت تر و تازہ ہوجاتی، مجھے اعصابی مسئلہ بھی تھا وہ بھی ٹھیک ہوگیا۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ میری صحت بہتر ہونا شروع ہوگئی ہے۔ الحمدللہ۔ (ج۔ز)

میری فٹنس کا راز! آسان روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یقیناً آپ خیریت سے ہوں گے' اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی تمام نسلوں کو جزائے خیر عطا کرے اور رسالہ عبقری کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! میں ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ درود شریف اور قرآن پاک کی پچاس آیات تلاوت کرتی ہوں اور آخر میں پھر سترہ دفعہ درود شریف پڑھتی ہوں۔ یہ عمل کرکے شہد ملے پانی پر دم کرلیتی ہوں اور وہ پانی پی لیتی ہوں۔ اس عمل کی بدولت سارا دن طبیعت میں بہتری محسوس کرتی ہوں' سانس نہیں پھولتا' دیر تک کھڑے ہوکر کام کرتی ہوں' زیادہ تھکن نہیں ہوتی' سارے کام اکیلی کرتی ہوں' دل کی دھڑکن ہر وقت بہتر محسوس کرتی ہوں۔ ہر دم فٹ اور خوش رہتی ہوں۔ (مرینہ اسلم، صادق آباد)

مجھے جنات سے ڈر لگتا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا زیادہ پرانا قاری تو نہیں ہوں مگر تھوڑے ہی عرصہ میں اس رسالہ نے مجھے اپنا گرویدہ بنالیا ہے۔ مجھے زندگی میں صرف دو جگہ سکون ملا ہے ایک مسجد میں اور ایک درج ذیل وظیفے سے۔ حضرت حکیم صاحب! میں جنات سے بہت زیادہ ڈرتا تھا' میرا خوف اس وظیفے سے ختم ہوگیا' اس دعا نے مجھے بہادر بنادیا' میرے دل میں ایک جوہر پیدا کردیا' مجھے بہت سکون ملا۔ اس سے پہلے میں ڈپریشن اور شدید ٹینشن کا مریض تھا اور پڑھائی کی طرف میری توجہ بہت ہی کم تھی مگر اب میں بہت ہشاش بشاش اور خوش ہوں۔ یہ دعا اس وقت میں عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں یقیناً قارئین بھی اس قرآنی دعا سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہ دعا سارا دن باوضو کھلی پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھیں۔ (محمد ماجد، خیر پور میرس سندھ)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں۔ یہ ٹوٹکے مجھے میرے دادا دادی نے بتائے تھے:۔

فریج یا فریزر میں ہم مختلف چیزیں مثلاً کھانا، سبزیاں، پھل اور دوسری کئی قسم کی چیزیں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے اس سے بدبو آنا شروع ہوجاتی ہے' فریزر کو ہر طرح کی ناخوشگوار بدبو سے پاک کرنے کیلئے ایک ثابت پیاز فریج میں رکھ دیں اور اگر کچھ عرصہ کے بعد پھر ناگوار بدبو آئے تو وہ پیاز نکال کر نیا پیاز رکھ دیں تو بدبو نہیں آئے گی۔ دوسرا ٹوٹکہ: انڈے ابالتے وقت اکثر اوقات انڈے ابلتے وقت ہی ٹوٹ جاتے ہیں اور انڈا ٹوٹ کر آہستہ آہستہ اندر سے نکلنا شروع ہوجاتا ہے' انڈے ٹوٹنے سے بچانے کیلئے انڈے ابالنے سے پہلے پانی میں آدھا چمچ نمک کا ڈال دیں اس سے انڈے نہیں ٹوٹیں گے اور ابلنے کے بعد انڈے کا چھلکا بھی آسانی سے اتر جائے گا۔ ٹوٹکہ نمبر تین: پودینہ کچن میں رکھنے سے مکھیاں کچن میں نہیں آئیں گی' اس کے علاوہ کتابوں کو دیمک سے بچانے کیلئے اس میں پودینے کے پتے رکھ دیں۔ (عبدالغفار ثاقب، ایبٹ آباد)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں: عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

Watch Us On YouTube

چہرے کے فالتو بالوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

چہرے کی جھُریوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

یاقادر یانافع سے گھر میں ننھی کلی کھل گئی

میں نے خواب میں ہی یا قہار پڑھنا شروع کردیا اچانک دھماکہ ہوا وہ پھٹ گئی اور مرگئی میں میں جب صبح اٹھی تو میں نے اپنی دیورانی کو بتایا اور پھر کچھ دن بعد اسے بھی خواب آیا کہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر جارہے ہیں اور وہ عورت (چڑیل) ہے

یاقادر یانافع سے گھر میں ننھی کلی کھل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ ہم سب اکٹھے ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ میری سب سے چھوٹی دیورانی ہیں جب ان کے ہاں پہلی بیٹی پیدا ہوئی تو وہ ٹھیک تھی اور اس کے بعد ان کے گھر دو بیٹیاں ہوئی لیکن وہ نارمل بھی نہ تھیں اور کچھ ہی عرصہ کے بعد فوت بھی ہوگئیں۔ ہم لوگ بڑے پریشان تھے کہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھا۔ اس کے دیگر فوائد میں یہ بھی لکھا تھا اس سے بچے نارمل اور صحت مند پیدا ہوتے ہیں۔ اسی دوران میری دیورانی صاحبہ پھر امید سے ہوئیں تو ہم سب نے اس کو کہا کہ تم یہی وظیفہ پڑھو اللہ کرم فرمائے گا۔ اس نے سوفیصد یقین کے ساتھ اس وظیفے کو ہر وقت کھلا پڑھا۔ اللہ پاک نے کرم کیا اور ہمارے گھر ایک چھوٹی سی پیاری سی بیٹی ہوئی' وہ بھی بالکل ٹھیک اور تندرست۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں شیطانی چیزیں تھیں ان سے نجات کیلئے ہم نے علامہ صاحب کا دیا گیا ہی وظیفہ یَاقَھَّارُ بہت زیادہ پڑھا۔ مجھے بتاتے ہوئے انتہائی خوشی ہورہی ہے کہ ہمارے گھر سے تمام شیطانی چیزیں چلی گئی ہیں۔ میری دیورانی بتاتی ہیں کہ میری جب دوسری بیٹی پیدا (جو فوت ہوگئی تھی) ہونے والی تھی تو مجھے خواب میں چڑیل نظر آئی تھی اور وہ کہتی تھی کہ یہ بچہ تیرا نہیں' میرا ہے اور پھر دوسرے تیسرے دن ہم ڈاکٹر کے پاس جاتے تھے اور وہ ہمیں کہتے تھے کہ یہ بچہ ٹھیک نہیں ہے اور اسی طرح دو بچیاں فوت ہوئیں اور پھر جب سب گھر والوں نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا تو وہ چڑیل پھر میرے خواب میں آئی اور کہتی کہ یہ سبق نہ پڑھیں' میں نے کہا نہیں میں تو پڑھوں گی اور میں نے خواب میں ہی یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا اچانک دھماکہ ہوا وہ پھٹ گئی اور مرگئی میں میں جب صبح اٹھی تو میں نے اپنی دیورانی کو بتایا اور پھر کچھ دن بعد اسے بھی خواب آیا کہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر جارہے ہیں اور وہ عورت (چڑیل) ہے اور اس کے ہاتھ باہر اور اس کے لمبے لمبے ناخنوں سے خون نکل رہا ہے اور پھر اس کے بعد ہمارے گھر میں سکون ہے۔ (ج، لاہور)

گھر میں سکون ہی سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' عبقری کے ممبران کو جزائے خیر دے' میں یہ دعا ہر نماز کے بعد ضرور کرتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! جب سے میری شادی ہوئی ہے دروازے پر اکثر پانی پڑا ہوتا تھا جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہوجاتی تھی بچوں میں لڑائی شروع ہوجاتی تھی لیکن چار سال سے یہ پانی بیڈ کے میٹرس کے نیچے والی سائیڈ پر پڑنا شروع ہوگیا' خشک کردینے پر طبیعت ٹھیک ہوجاتی تھی کافی دن پانی نہیں پڑا' مگر گزشتہ چند دن کے بعد سے دوبارہ وہی پانی میری اور میرے شوہر کی سائیڈ پر پھر پڑنا شروع ہوگیا۔ ہم دونوں کو بخار ہونا شروع ہوگیا' جسم میں سردی اور درد رہتا۔ پھر یہ پانی روزانہ ہی پڑنا شروع ہوگیا۔ پھر میں نے یَاقَھَّارُ کے تعویذ ہر کمرے میں لگائے' کافی دیر گھر میں سکون رہا۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور آپ کیلئے تعریف کے الفاظ نہیں۔ جتنا سکون لوگوں کے گھروں میں ہوا ہے یہ سب آپ کی مہربانی سے ہوا ہے۔ اللہ آپ سب کو بہت خوشیاں دے دل سے دعا نکلتی ہے۔ (مسز رومانہ ناصر)

ناجائز تعلقات کا شوق' یاقہار اور ناف کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بطور کلرک نوکری کرتا ہوں' کافی عرصہ فیس بک پر عبقری کی پوسٹیں دیکھتا رہتا اور آگے دوستوں سے شیئر کرتا تھا۔ پھر عبقری کی ویب سائٹ بھی چیک کی تو بہت ہی اچھی لگی اور پھر انٹرنیٹ پر آپ کے درس سنتا رہتا ہوں' بہت اچھی اچھی باتیں سیکھنے اور سمجھنے کو ملتی ہیں۔ پھر عبقری رسالہ لینا شروع کیا تو کمال ہی ہوگیا۔ اس رسالے سے مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا معلوم ہوا۔ جب سے ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنا شروع ہوا مزید وظائف کا پتہ چلا۔ دل کو ایک سکون سا مل گیا ہے اور زندگی میں ایک ٹھہراؤ آگیا ہے۔ مجھ سے دو بڑے گناہ شدت سے ہوتے تھے میں جب بھی نماز اور دیگر کوئی بھی اچھا یا نیک کام کرتا تو میرے دل میں ایک غرور اور تکبر پیدا ہوتا جاتا ہے جو بہت ہی بڑا گناہ ہے اور میں یہ سمجھ لگ جاتا کہ لوگ مجھے دیکھ کر یہ سمجھ رہے ہیں کہ میں بہت نیک اور اچھا انسان ہوں' میرا یہ گناہ میری تمام ٹوٹی پھوٹی نیکیوں کو بھی ختم کررہا تھا کیونکہ غرور و تکبر اور ریاکاری بہت بڑے گناہ ہیں اس کے علاوہ میرے اندر پائے جانے والا دوسرا بڑا گناہ یہ تھا کہ مجھے غیرمحرم عورتوں سے دوستی کرنا' ان سے باتیں کرنا اور ناجائز تعلقات رکھنے کا شوق تھا۔ رسالہ میں ایک جگہ یَاقَھَّارُ ناف پر شہادت کی انگلی رکھ کر پڑھنا، پڑھا تھا میں یہ ورد پڑھتا ہوں جس کی وجہ سے ان گناہوں سے کافی حد تک بچ گیا ہوں۔ (واجد محمود' ایبٹ آباد)

اتنا آسان وظیفہ اور اتنی اچھی نوکری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کو گزشتہ تین سال سے پڑھ رہی ہوں' میں نے نوکری کیلئے بہت کوشش کی' کیونکہ والد صاحب کی وفات کے بعد گھر کی واحد کفیل میں ہی تھی اور چار سے پانچ لاکھ کے قرض کو بھی اتارنا تھا' چار ماہ پہلے مجھے بہت ہی اچھے ادارہ میں بہت ہی اچھی پوسٹ پر نوکری مل گئی۔ میں نے آپ کے ادارہ عبقری کی چھپی ہوئی ایک کتاب ''سورۂ یٰسین کے کرشمات'' ادارہ عبقری فون کرکے منگوائی تھی اس میں ایک وظیفہ تھا کہ رات کو نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھنی ہے اور قرض کی ادائیگی کیلئے دعا مانگنی ہے' میں جب سورۂ یٰسین پڑھتی تھی تو چھت پر بیٹھ کر چونکہ موسم گرم تھا' ہم چھت پر سوتے تھے' میں وظیفہ پڑھ کر سوتی' ایک رات میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ آسمان پر ایک ستارہ پوری طرح پھیل کر دوبارہ سکڑ جاتا ہے' جتنے دن میں یٰسین پڑھتی رہی ایسا ہی ہوتا رہا' پھر جھٹ پٹ نوکری مل گئی حالانکہ میں نے اس سے پہلے انیس جگہ سی وی جمع کروائی تھی ہر جگہ سے جواب ملا' پھر ایک جگہ ہی جمع کروائی اور وہیں نوکری مل گئی اور نوکری بھی ایسی جگہ ملی جہاں پردہ' عزت اور تحفظ ہے۔ ہر وقت عبایا' بڑا ڈوپٹہ سکارف کی طرح لیا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت' آپ کی دعا' والد صاحب مرحوم کی دعا سے مجھے بہت ہی اچھی نوکری مل گئی۔ (ن، لاہور)

نسخہ برائے تبخیر معدہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چند سالوں سے پڑھ رہا ہوں۔ عبقری میں بہت اچھے اچھے وظائف اور نسخہ جات آتے ہیں جن سے ہم بھرپور فوائد اٹھاتے ہیں۔ میرے پاس تبخیر معدہ کیلئے ایک آزمودہ نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ ھوالشافی: نوشادر ایک تولہ' قلمی شورہ ایک تولہ' ریوند خطائی ایک تولہ۔ ان تینوں اشیاء کو پیس کر رکھیں اور صبح سویرے ایک چٹکی پانی کے ساتھ کھالیں۔ انشاءاللہ صحت کاملہ ہوگی۔ (محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

پونے تین لاکھ بھی ملے اور شاہ زور گاڑی بھی

گمشدہ چیز‘ فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 32

2010ء میں میرے شوہر کی شاہ زور گاڑی چوری ہوئی تھی تب سے میرے شوہر کی تمنا تھی کہ اللہ دوبارہ شاہ زور گاڑی دے دے۔اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے دوبارہ ہمیں شاہ زور گاڑی دلا دی۔آپ کے دیئے وظیفے میں واقعی ہی بہت زیادہ طاقت ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں‘ آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ایڈیٹر!

بازار میں گم ہوا بٹوہ رات بیڈ پر پڑا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اور پوری امت کو ہدایت کا نور عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کے درس سنتی ہوں اور وظائف بھی جو وقتاً فوقتاً آپ کے ماہنامہ عبقری میں درج ہوتے ہیں۔ان پر بھی کافی عمل کرتی ہوں۔ میں اپنے میاں کے ہمراہ بازار گئی‘ میرے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بٹوہ تھا جس میں کچھ رقم موجود تھی اور اکثر میں اس میں سے ضرورت کے وقت خود بھی خرچ کرتی رہتی اور کبھی کوئی صدقہ خیرات بھی کرتی تھی‘ میں نے آج تک کبھی بٹوہ میں موجود رقم نہیں گنی تھی اور نہ ہی بٹوہ میں کبھی رقم ختم ہوئی تھی۔ بازار میں بھی کئی جگہ پر چھوٹی موٹی چیزیں میں نے اسی بٹوہ سے پیسے نکال کر خریدی تھی‘ کچھ ہی دیر کے بعد بٹوہ میرے ہاتھ سے کہیں گر گیا۔ میں بہت پریشان رہی کہ برکت والا بٹوہ گم ہوگیا ہے اور پھر بازار ہی میں مجھے ماہنامہ عبقری میں آیا آپ کے روحانی آرٹیکل کا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مستقل پڑھنا شروع کردیا۔ بازار میں کافی دیر تک میں اور میرے شوہر صاحب ڈھونڈتے رہے ساتھ ہی وظیفہ پڑھتے رہے مگر بٹوہ نہ ملا۔ تھکے ماندے گھر آگئے مجھے اپنے بٹوہ کے گم ہونے انتہائی دکھ تھا‘ مگر اس وظیفے پر مکمل بھروسہ بھی تھا‘ میں نے وظیفہ پڑھنا نہ چھوڑا۔ پھر ایک دن تیرہ دن کے بعد میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں گئی تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بٹوہ میرے بیڈ پر پڑا ہے۔ مجھے تو کتنی دیر یقین ہی نہ آیا‘ میں نے بھاگ کر بٹوہ اٹھایا تو اس میں رقم بھی ویسے ہی موجود تھے‘ مجھے بے انتہا حیرت اور خوشی محسوس ہورہی تھی۔ آنکھ میں آنسو تھے اور دل سے آپ کیلئے دعائیں نکل رہی تھیں۔اب میں روزانہ ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ آپ کیلئے اور آپ کے نظام کیلئے پڑھ لیتی ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت قبول فرمائے اور آپ کو مزید دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔ آمین۔(مسز شکور حسین‘ اسلام آباد)

خود کو پیر کہلواتے والا ستر ہزار کھا گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔اس رسالہ سے ہمیں بہت کچھ ملا ہے۔ ہم سب گھر والے عبقری رسالہ پڑھتے اور آپ کا ہر جمعرات کو دیا جانے والا درس روحانیت وامن ضرور سنتے ہیں۔ میری خالہ زاد بہن بہت سخت بیمار تھیں‘ ان کا منہ نہیں کھلتا تھا‘ میری خالہ زاد کو ہم درس میں لانا شروع ہوگئے‘ درس سن کر انہیں بہت سکون ملا‘ مسلسل درس میں آرہی ہیں‘ درس کی برکات ہیں کہ اب وہ خود لنگر کھاتی ہیں‘ ان کا منہ کھلنے لگا ہے اور چہرہ بھی پہلے سے بہت اچھا ہوگیا ہے۔ آپ دعا کریں کہ میری خالہ زاد بہن ٹھیک ہوجائے۔ محترم حکیم صاحب! آپ کے روحانی آرٹیکل یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے کمالات تو حیرت انگیز ہیں۔ میں جب بھی گھر سے باہر جاتی ہوں تو راستے میں یہ ورد کرتی رہتی ہوں اور حیرت انگیز طور پر راستہ کھلتا چلا جاتا ہے۔ جب بھی ٹریفک بند ہو اور رش بہت زیادہ ہو تب بھی راستہ مل جاتا ہے‘ سگنل بند ہو تو فوراً کھل جاتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے کسی شخص نے 75 ہزار روپے لے کر واپس نہیں کیے تھے۔ وہ انسان خود کو ’’پیر‘‘ کہلواتا ہے‘ تین سال ہوگئے تھے وہ پیسے واپس نہیں کررہا تھا۔ میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ والا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اور وہ آدمی خود گھر آکر پچاس ہزار دے گیا۔ یہ سب اس وظیفے کی برکات ہیں اور آپ کا ہم رحمت بھرا ہاتھ ہے سب اسی کی برکتیں ہیں۔(ن۔لاہور)

پونے تین لاکھ بھی ملے اور شاہ زور گاڑی بھی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ سال موبائل فون پر وقت لے کر آپ سے ملی تھی‘ میری زندگی میں بہت سی الجھنیں تھیں‘ آپ کے درس میں بھی ہر جمعرات شامل ہوتی ہوں جس سے بہت فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ آپ کے روحانی آرٹیکل کا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر وقت پڑھتی رہتی ہوں‘ میرے شوہر اور بچوں سے بھی پڑھواتی ہوں۔ اس وظیفے سے ہمیں بہت فائدہ ہوا‘ بہت سے رکے ہوئے کام چل پڑے۔ کسی نے ہمارے دو سال سے پونے تین لاکھ دینے تھے اور وہ دینے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا وہ بھی اس نے خود بخود دے دیئے۔ 2010ء میں میرے شوہر کی شاہ زور گاڑی چوری ہوئی تھی تب سے میرے شوہر کی تمنا تھی کہ اللہ دوبارہ شاہ زور گاڑی دے دے۔اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے دوبارہ ہمیں شاہ زور گاڑی دلا دی۔ آپ کے دیئے وظیفے میں واقعی ہی بہت زیادہ طاقت ہے۔(ص۔س۔لاہور)

ناراض بھائی تین دن بعد گھر واپس آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں عطا فرمائے۔ گزشتہ سال رمضان المبارک میں میرے بھائی ناراض ہوکر گھر چھوڑ کر چلے گئے‘ ہم نے بہت پتہ لگوایا مگر ہمیں کہیں سے بھی خیر کی کوئی خبر نہ ملی۔ ہم سب گھر والے بہت زیادہ پریشان کہ یہ اچانک کیا ہوگیا؟ اسی طرح تین دن گزر گئے مگر بھائی کا کچھ پتہ نہ چلا۔ میری ایک آنٹی ہیں وہ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کرتی ہیں انہوں نے ہمیں فون کرکے بتایا کہ تمام گھر والے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ ہم سب گھر والوں نے پڑھنا شروع کردیا کہ تین دن بعد بھائی خود ہی خیریت سے گھر واپس آگئے۔ اب ہمارے گھر میں عبقری ہر مہینے آتا ہے اور اس سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔(ج۔ز)

قارئین اصلاح فرمالیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی آرٹیکل ’’گمشدہ چیز‘ فرد اور سرمایہ پانے کا راز‘‘ میں ایک وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ چند شمارے پہلے غلطی سے یَارَبَّ مُوْسٰی یَارَبَّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شائع ہوگیا۔ اصل وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔قارئین اصلاح فرمالیں! (ادارہ)

شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کا راز افشاں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ آٹھ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ پیشہ کے لحاظ سے میں ایک طبیب ہے۔ میرے پاس ایک خاتون تشریف لائیں وہ خود بھی عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس نے اپنی شوگر کو ایک دیسی نسخہ سے کنٹرول میں رکھا ہوا ہے۔ میں فوراً اپنے محسن عبقری کیلئے اس نسخہ کو لکھوالیا۔ اس خاتون کا کہنا تھا کہ یہ میرے پاس ایک راز تھا جو میں عبقری کیلئے افشاں کررہی ہوں:۔ ھوالشافی: خشک کریلا، میتھی دانہ‘ افسنتین‘ جامن بیج‘ گزمار بوٹی‘ کلونجی‘ کالی مرچ‘ دار چینی تمام اشیاء سو سو گرام اور تخم پچاس گرام لے لیں۔ تمام اشیاء کا سفوف بنا کر آدھا چمچ چائے صبح نہار منہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ شوگر ہمیشہ کنٹرول میں رہے گی۔(ناصر محمود خان‘ لاہور)

عبقری رسالہ ادویات ' کتب آپ کے شہر میں

فیصل آباد: ادویات اور رسالہ کیلئے عبقری ایجنسی 0301-7118200

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد: 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالا 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
بٹ خیلہ / چکدرہ: 0344-9783610
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ: **0321-7531597**
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
ٹوبہ ٹیک سنگھ: 0345-7555271
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا: 0307-8321046
چھانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
چنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآ سیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حافظ آباد 0320-5751062
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255
حیدرآباد: 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کوئی بھی ایجنسی، تنظیم، مطب، آفس یا فرم کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانونی جرم ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ فوراً ختم کر دیں ورنہ عبقری ختم کرنے کا حق رکھتا ہے۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حویلیاں ہزارہ 0346-9520528
حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خانقاہ شریف: 0300-6812251
خیر پور ٹامیوالی: 0302-7779671
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719056
رائے ونڈ: 0341-4037028
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
رینالہ خورد: 0331-7424506
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
ورگی: 0343-4959350
دریا خان: 0303-9622443
وندا شاہ بلاول 0336-5953230
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازی خان 0315-8701970
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سرائے عالمگیر: 0335-8088451
سکھو: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شورکوٹ شہر 0300-7505322
شاہکوٹ 0312-3710911
شکر گڑھ: **0301-6644331**
صادق آباد 0333-7452600
صوابی 0314-9661622
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
فورٹ منرو ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134

ادارہ کی طرف سے دوا، اصول، قوانین اور کتب کوئی بھی شخص چھاپ سکتا، قانونی حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پینافلیکس، بینر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام یا "عبقری" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ کوئی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

کوٹ ادو 0333-6003909
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ **081-2824617**
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ: 0334-7670840
کوئٹہ 0332-3801555
کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور **0322-8081142**
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا **0321-5500221**
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
لالہ موسیٰ: 0300-6255837
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفر گڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی **0313-7400000**
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان **0300-6301461**
ملتان: **0300-8632292**
مری **051-3410777**
مری **0300-5506082**
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہووالی: 0333-5333389
مظفر آباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0332-5855356
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ فیروز پکا چانگ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی **0332-7846812**

ایجنسی سے صرف پیک شدہ دوائی لیں۔ کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود سے خود دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر

نورکوٹ: 0301-6195500
وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واہ: **0301-3232634**
ہارون آباد 0333-4985886
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیو جرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یو کے
0044-7880-9842-16
اُگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں' عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے' عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع

24،25،26 نومبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاء اللہ)

23 نومبر بروز جمعرات عصر سے 26 نومبر بروز اتوار صبح دعا ہوگی۔

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ ہر وقت تربیت، ذکر، دعا، آہ و زاری اور قبولیت کا نہایت انوکھا نظام، روحانی اور نورانی ماحول، مرد، عورت، بچے، بوڑھے، جوان سب اجتماع میں شرکت کر سکیں گے۔ اس بار اجتماع "ہجویری محل" شیخوپورہ روڈ خان پور نہر کے ساتھ منسلک ایکڑوں میں محیط وسیع ترین جگہ پر ہوگا۔ جہاں خواتین کیلئے پردہ اور حفاظت کا بہترین انتظام ہوگا۔ وسیع ترین پارکنگ' بچوں اور خواتین کی روزمرہ ضروریات کی تمام چیزوں کیلئے علیحدہ ٹک شاپ۔ تین وقت بہترین لنگر اور چائے کا انتظام اور کینٹین۔ چوبیس گھنٹے سکیورٹی کا بہترین سسٹم۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔ (اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لانا ہرگز نہ بھولیں) آپ اپنی کوسٹر بس یا گاڑی ہمراہ لائیں تین دن وہاں گاڑی ٹھہرنے کی بہت مناسب پارکنگ ہوگی۔ نوٹ: (روحانی اجتماع کا پنڈال لاہور شہر کی آبادی کے ساتھ جڑا ہوا ہے اور ایک لحاظ سے نہایت ایسی مناسب جگہ جو لاہور شہر کے اندر ہے۔

صرف اور صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام

پوشیدہ کورس

خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم حجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے' ایام کی کمی وزیادتی' بوجھ پڑنا' کمر میں درد' کولہے میں درد اور کھچاؤ، اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا یقینی طور پر خاتمہ

خواتین کے تمام پوشیدہ امراض کیلئے سالہا سال کی تحقیق کے بعد کامیاب علاج

صرف دس دن کی دوائی سے حیرت انگیز رزلٹ کے آپ خود حیران وپریشان

قیمت صرف -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

مایوس اور غیر مطمئن خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ ضرور استعمال کریں

پیچش شفاء

بچوں' نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے سو فیصد یکساں

دست' مروڑ' بدہضمی اور پیچش کی کامیاب دوا

پرانی سے پرانی پیچش' موسمی وبائی' ہیضہ کے دنوں میں ہونے والے پتلے پیلے اور نیلے دستوں کیلئے بہترین دوا

سفر میں ہوں یا گھر میں یا دفتر میں یا اپنی کسی مصروفیت میں ہوں' "پیچش شفاء" کو ہمیشہ اپنے ہمراہ رکھیں

ہر قسم کے سٹیرائیڈ' کشتہ جات اور زہریلی قسم کی ادویات سے پاک

بے شمار لوگوں کی آزمودہ

پتہ پتھری شفاء

پتہ کی پتھری کا آسان اور آزمودہ علاج

پتھری کیلئے آپریشن کروانے سے پہلے اسے ضرور آزمائیں

یہ دوائی صرف ایک رات میں پتھری ختم کرتی ہے

ایک دوائی پنسار سے لیں اور ایک ہم سے اور پتھری کی تکلیف سے ایک رات میں ہمیشہ کیلئے نجات پائیں

صرف چار گلاس پئیں اور پتھری ختم

(قیمت 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش' جلن' پھوڑے' پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کسی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں' داد، ایگزیما' چنبل' چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے' پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہو جاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے' داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم' گنگرین' بھگندر یعنی فسچولا' بیڈ سول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہو جاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے' جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ناک شفاء

دائمی نزلہ' الرجی' چھینکیں' ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا کیلئے ناک میں ڈالنے والے قطرے

نزلہ کی وجہ سے دماغی کمزوری۔ بال سفید ہونا۔ نیند کا نہ آنا۔ موسمی تبدیلی کی وجہ شدید الرجی کا ہونا۔ کچھ عرصہ ناک شفاء کے استعمال سے درج بالا تمام بیماریوں سے یقینی نجات۔

الرجی سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کیلئے ناک شفاء کا کچھ عرصہ استعمال ہمیشہ کیلئے نجات کا سبب بنتا ہے۔

ہر قسم کے سائیڈ ایفیکٹ سے پاک

قیمت صرف -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ

جوہر شفاء مدینہ

موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج

معدہ کا مسئلہ' بلڈ پریشر' جگر' گردے یا دل کے امراض صرف چند ڈبیاں آپ کو ان امراض سے نجات دلا سکتی ہیں۔

شفاء کا ایسا بیش بہا خزانہ جس کا انتخاب بیشتر نبوی جڑی بوٹیوں سے کیا گیا سالہا سال کے تجربات نے اسے خود گارنٹی اور کسوٹی بنا دیا ہے

بڑی سے بڑی قیمتی ادویات جہاں ناکام ہو جاتی ہیں وہاں یہ دوا کام کرتی ہے

شوگر کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کا آسان علاج: کریلے لیکر چھیلنے کے بعد خشک کریں اور پھر اسے بیج سمیت گرائنڈ کرکے سفوف کی شکل میں محفوظ رکھیں۔ صبح + شام آدھی چمچ کھانے سے شوگر بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے مرض میں بے انتہا مفید ہے۔

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں‘ الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں‘ فری بالکل فری‘ بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے‘ حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹوئٹر کی ایک فری SMS سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ____________ والدہ کا نام ____________

عمر ________ شہر ________ فون / موبائل ________

آپ کا شعبہ / شوہر کا شعبہ ____________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ____________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں‘ جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

عبقری کیلنڈر 2017 گزشتہ سال کے کیلنڈر سے منفرد نئی باتیں نئے آزمودہ وظائف اور نئے قارئین کے آزمودہ ٹوٹکے

آئیے رمضان میں دکھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

☆ رمضان میں گھریلو الجھنوں سے نجات پانے کے انوکھے آسان اور آزمودہ بھید ☆ رمضان میں بھوک پیاس ختم' 15 سالہ آزمودہ ٹوٹکہ ☆ آسان ترین ذکر اور برکتیں عافیتیں اور دعاؤں کی مقبولیت کا راز پائیے عبقری رمضان کیلنڈر میں! ☆ رمضان المبارک مغفرت، بخشش اور عنایتوں کے آسان روحانی ٹوٹکے ☆ پورے سال کا رزق چند لمحوں میں پانے کی گھڑیاں آگئیں ☆ آسان اسم الٰہی صرف 21 مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونکیں' پھر سونگھیں اور بھوک پیاس ختم اور آپ بالکل ہشاش بشاش! کیلنڈر میں ملاحظہ فرمائیں! ☆ شادی کی بندش فوری ختم' انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے کروادے' لوگوں کے خوشیوں بھرے خط کیلنڈر میں پڑھیں ☆ تین مرتبہ درود پاک پڑھیں' ہتھیلیوں پر پھونکیں' چہرے پر پھیریں اور اس کے کمال جانیے رمضان کیلنڈر 2017 میں ☆ رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی! ایک دن میں ختم ☆ حسن سے مالامال ٹوٹکے حاصل کیجئے کیلنڈر سے ☆ رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ گھریلو چیزیں ☆ 30 دن' ایک آیت! فائدے بے شمار! قارئین کے آزمودہ تجربات کے ساتھ ☆ میری افطاری اور پودینے کی چٹنی ☆ کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انوکھا آزمودہ آسان ترین عمل ☆ نماز تراویح پڑھیں اور اپنے مسائل حل کروائیں! ☆ 3 راتیں، رب سے باتیں اور ہر مسئلہ حل ☆ یہ 12 نوافل آپ کی قسمت بدل سکتے ہیں! ☆ سخت گرمی کا رمضان اور سالہا سال کا آزمودہ ٹوٹکہ ☆ رمضان میں طاقت ور اعصاب، جسم فولاد اور معدہ شاندار ☆ سحری میں یہ شربت پئیں اور پھر کمال دیکھیں! ☆ مئی، جون کے رمضان میں چند گھونٹ اور مسئلہ حل! ☆ شاندار سحری اور جاندار تروتازہ روزہ ☆ گرمی کے ستائے روزہ داروں کیلئے لاجواب عمل ☆ الائچی کھائیں روزہ آسان بنائیں! ☆ حوض کوثر سے سیراب ہونا چاہتے ہیں؟ شاندار موقع! ☆ زندگی سے تھکے ہارے رمضان میں اس عمل کو ضرور کریں! ☆ افطاری کس چیز سے کرنی چاہیے؟ ضرور پڑھیں! ☆ آخری عشرے میں کچھ نہایت خطرناک غلطیاں! ☆ جاگنے کی راتیں، مانگنے کی راتیں! ☆ منٹوں میں لاکھوں نیکیاں کمانے کا راز! ☆ جمعۃ الوداع کا خصوصی عمل۔ لیلۃ الجائزہ میں جادو، بندشیں ختم (انشاء اللہ)

قارئین یہ صرف چند طبی و روحانی ٹوٹکوں کی ہیڈ نگز ہیں
مکمل رازوں کا سمندر پانے کیلئے آج ہی اپنا آرڈر بک کروائیں

دلکش ڈیزائن' بہترین آرٹ پیپر
اور قیمت صرف 30 روپے

زیادہ تعداد میں لینے والوں
کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ

ماہنامہ عبقری فروری 2017 شمارہ نمبر 128

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-
2	آگ شفاء	80/-
3	اکسیر البدن	300/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
6	السر کورس	400/-
7	بواسیر کورس	500/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-
9	بے اولادی کورس	2500/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-
11	بنفشی قہوہ	120/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-
13	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-
14	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
15	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
16	پوشیدہ کورس	600/-
17	پیچش شفاء	120/-
18	پتہ پتھری شفاء	90/-
19	تندرستی ٹانک	440/-
20	ٹھنڈی مراد	120/-
21	ٹھنڈک پیکیج	500/-
22	جوہر شفاء مدینہ	150/-
23	چلڈرن سیرپ	120/-
24	چوٹ شفاء	100/-
25	چہرہ شفاء	150/-
26	حسن شفاء سیرپ	120/-
27	خون صفاء پاؤڈر	120/-
28	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-
29	خون روک شفاء	120/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-
31	دیسی کریم	500/-
32	دم والا شہد دوائی	900/-
33	ڈیپریشن پیکیج	490/-
34	روحانی پھکی	30/-
35	روحانی عطر	240/-
36	روشن دماغ ٹانک	250/-
37	زرغوانی نقرائی	2200/-
38	ستر شفائیں	250/-
39	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
40	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-
41	سچا منجن	70/-
42	بچی دوا بے اولادی گولے	100/-
43	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
43	شفاء حیرت سیرپ	120/-
44	شہد ایک کلو گرام	700/-
45	شہد 330 گرام	240/-
46	شوگر کورس	800/-
47	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
48	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
49	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
50	عروسی سہاگ کورس	5000/-
51	قثاری گولیاں	200/-
52	فقس پیکیج	600/-
53	فقس فولاد ٹانک	120/-
54	کراماتی تیل	200/-
55	کان شفاء	70/-
56	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
57	کرنٹ مالش	500/-
58	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
59	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
60	گردے فیل شفاء	150/-
61	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
62	قد دراز کورس	500/-
63	قبض کشا	120/-
64	قوتی گولیاں	500/-
65	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
66	لیکوریا شفاء	120/-
67	معجون شفاء یابی	500/-
68	مرہم سکون	70/-
69	موٹاپا کورس	600/-
70	مشروب عبقری افزاء	200/-
71	معجون مراد	1100/-
72	عرق موٹاپا شفاء	350/-
73	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
74	ناک شفاء	100/-
75	نشاطی (جدید)	520/-
76	نوجوان شفاء	120/-
77	نیو طاقتی	640/-
78	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
79	ہارموز شفاء	300/-
80	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
81	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
82	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (2 ڈی پیک)	320/-
83	ہاضمہ خاص پاؤڈر	200/-
84	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

بادی سے پیٹ خراب ہوتو...... بادی سے پیٹ خراب ہوتو جنگلی پودینہ کا قہوہ اور زیادہ مرچیں کھانے سے حاجت کی تکلیف ٹھیک ہوجاتی ہے۔

"جنات کا پیدائشی دوست" (جلد سوئم) کے متلاشی متوجہ ہوں!

"جنات کا پیدائشی دوست" جلد سوئم منظر عام پر آگئی

"جنات کا پیدائشی دوست" ایک حیرت انگیز سچی اور منفرد آپ بیتی لیکن آسان جناتی ولاہوتی وظائف کی وجہ سے قارئین کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ترین سلسلے کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ قارئین کے بے پناہ اور مسلسل اصرار پر اسے کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ اس سلسلے کی پہلی اور دوسری جلد منظر عام پر آئی تو قارئین کا بہت زیادہ اصرار تھا کہ جلد از جلد اس کی تیسری جلد بھی شائع کی جائے۔ کیونکہ بے شمار خطوط، ٹیلی فونز اور ای میلز کیلئے ذریعے ہمیں معلوم ہوا کہ اس کتاب میں چھپے جناتی مقبول وظائف سے لاکھوں دکھی افراد کے غم کا مداوا ہوا ★ بے شمار بیروزگار افراد کو روزگار ملا گھروں میں بیٹھی بچیوں کو اپنا آنگن نصیب ہوا شریر جنات کے ستائے افراد کو سکون ملا۔ نام نہاد عاملین سے چھٹکارا ملا۔ پریشان افراد اور در در کے دھکے کھانے والوں کو تسلی اور سکون ملا۔ الحمدللہ! پہلی دو جلدوں کی کامیاب اشاعت کے بعد علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی خاص اجازت سے تیسری جلد منظر عام پر آرہی ہے۔ "جنات کا پیدائشی دوست" جلد سوئم میں جنات کی انوکھی زندگی، سائنس اور عصر حاضر میں جنات اور روحوں کے ساتھ بیتے ایسے سچے مشاہدات شامل کیے گئے ہیں جو ناقابل یقین ہیں۔ اس کتاب کے چند مضامین کی ہیڈنگز ملاحظہ فرمائیں: ★ اللہ والوں کے مقابلہ میں عامل کی قوت کچھ بھی نہیں ★ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ اور ایک جن کا واقعہ ★ ایک ہی دن میں مالک دکان بن گیا ★ اکیس سال پرانا جادو ختم ★ شریر جنات سے جان چھوٹ گئی۔ ★ گھر میں رونقیں لوٹ آئیں ★ اُجڑا گھر بس گیا ★ "کہف" کے کمالات ★ یاقہار اور بوڑھی چڑیل ★ تعویذ نبوی ﷺ سے بھاگی پر آیا جن جل گیا ★ یاقہار پڑھا کالا کتا جل گیا ★ گھر سے ڈھانچے نکل کر بھاگ گئے ★ گھر اجڑتے اجڑتے ایسے بستے ہیں ★ مجھ پر جادو ٹونہ کا اثر نہیں ہوتا ★ گھر میں پیسے کی ریل پیل اور برکت کا عمل ★ برف پوش پہاڑوں سے آئے جن کی انوکھی کہانی ★ حاملہ عورت کیلئے نایاب نسخہ ★ ایک جن نے مجھے بتائی راز کی بات ★ وادی کربلا سے آئے جنات ★ اولاد کی نافرمانی دو الفاظ سے ختم ★ جنات کی تین بچیوں کا نکاح۔ غیبی شفاء، غیبی صحت، غیبی تندرستی ★ جنگل میں موجود بزرگ کا بتایا عمل ★ واقعہ کربلا کا آنکھوں دیکھا حال ★ بے بس جننی میرے قدموں میں ★ ہندو جوگی کی خفیہ نمازیں اور روزے ★ ایک پل میں کلمہ نے کروڑ پتی بنادیا ★ نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں! میرا اور جنات کا گہرا تعلق ★ شاہی قلعہ کے بونے جنات کی شکایات ★ بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں پریشان ضرور پڑھیں! ★ جنات کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں ★ وہ جن مجھ سے دور ہو میں نہیں چاہتی ★ کیا آپ کے گھر میں خزانہ ہے؟ ★ غلام نے خزانہ کیسے حاصل کیا؟ ★ ہاں! میں جن ہوں مگر!۔ بالاکوٹ کی ایک مسلمان پری سے ملاقات ★ ٹائم ٹریولنگ کے حوالے سے مشہور واقعات پر مبنی خصوصی فیچر ★ پاکستان کے چوٹی کے عامل ★ کولمبیا کے جنات ★ گرین جیکٹ والا بھوت ★ حادثاتی موت کے شکار 23 ہزار افراد کی بھٹکتی روحیں ★ سوتیلے باپ کی محبوبہ کا بھوت۔ قارئین یہ صرف چند ہیڈنگز کی جھلکیاں ہیں۔ یہ کتاب ایک کہانی نہیں بلکہ زندگی کی پراسرار حقیقتوں میں سے ایک حقیقت کا اظہار ہے اس کا ثبوت وہ ہزاروں خطوط ہیں جنہوں نے اس منفرد آپ بیتی میں دیئے گئے لاہوتی وظائف سے فیض پایا اور گھریلو مشکلات جادو جنات شادیوں میں رکاوٹ کا حل اور پرسکون زندگی پائی۔ 400 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ انمول کتاب آپ بھی پڑھیے اور گفٹ بھی کیجئے ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ (قیمت صرف 350 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط لکھیں: دفتر ماہنامہ عبقری، عالمی مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

خوشخبری! بہت بڑا اعزاز اور عظمت پانے کیلئے مختصر عمل

اپنی ناممکن پریشانیاں، غم، گھریلو الجھنیں اور ناکامیاں آپ کو سو فیصد مایوس کر چکی ہوں تو ایک عمل ایسا جس سے بے شمار نے فائدہ لیا وہ آپ بھی کریں لیکن اسے صرف یقین والا ہی کرے گا، بے یقین شاید شک، بدگمانی یا مذاق کی نظر سے دیکھے۔ اپنی آمدنی یا تنخواہ میں سے اڑھائی فیصد نکالیں (یہ زکوٰۃ شمار نہیں ہوگی، اگر آپ زکوٰۃ دیتے ہیں تو وہ اس کے علاوہ ہوگی) اور اس رقم سے عبقری رسالہ یا حضرت حکیم صاحب کے درس کے میموری کارڈ مخلوق خدا کو اس کے سو فیصد فائدے سمجھا کر پھر گفٹ کریں۔ قارئین! آپ دوسروں کو خیر پہنچائیں گے لوگوں کا بھلا کریں، خیر اور بھلائی آپ کے دروازے توڑ کر آپ کی نسلوں تک آپ کا ساتھ دے گی اور مشکلات پریشانیاں چاہے کسی قسم کی بھی ہوں حل ہوجائیں گی۔ یہ عمل اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔ خاص بات: اس اعلان کو ہر فرد اپنی نظر سے دیکھے گا، کوئی سعادت کی نظر، کوئی اعتراض کی نظر، کوئی کہے گا اپنی مشہوری کروانا چاہتے ہیں اور صاحب دل سمجھ لیں گے کہ مخلوق کے دکھوں کے دور کرنے میں دراصل عبقری ہمیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے کہ تاکہ ہمارے دکھ بھی دور ہوں اور خوشیاں صدا ہمارے ساتھ ہوں۔ آیئے! اس خیر کو خود بھی کریں اور دوسروں کو بھی اس کی اطلاع اور ترغیب دیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟: حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی، ماں، بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Watch Us On

YouTube

چہرے کے فالتو بالوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

چہرے کی جھریوں کا

بہت ہی آسان علاج





Health Care Club

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی کتب (تالیفات)

نمبر	کتاب	قیمت
1	اہل بیت کے پاکیزہ اور انوکھے واقعات	200/-
2	اہل بیت سے محبت کیجئے	200/-
3	اہل بیت سے محبت کے بعد	150/-
4	اچھے لوگ سیکھے اصول	200/-
5	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
6	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	100/-
7	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
8	اچھی زندگی کے 700 [illegible] وظائف	300/-
9	انٹرنیٹ کی نحوست سے نکلنے کے انوکھے بھید	150/-
10	آزمودہ مجرب معالج	200/-
11	آداب معرفت (جدید)	400/-
12	آسمانی نگینوں کے حیرت انگیز اثرات (اردو انگلش)	200/-
13	1947 کے فسادات کی کہانی [illegible] کی زبانی	350/-
14	اقوال اولیاء	350/-
15	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
16	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
17	الحسیبتم اور قرآن کے کرشمات	180/-
18	بہترین [illegible]	200/-
19	بہترین پریشانیوں کے لاجواب وظائف	160/-
20	بھارتی مسلمانوں پہ کیا گزری؟	160/-
21	بڑوں کی زندگی کے انمول تجربات	250/-
22	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
23	بے قرار زندگی سے پرسکون زندگی تک	250/-
24	باکمال معمولین کے بے مثال تجربات	250/-
25	[illegible]	600/-
26	پرسکون زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
27	بچوں میں اچھی صحت کے راز	220/-
28	بچوں سے محبت اور تربیت	200/-
29	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
30	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو انگلش)	350/-
31	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
32	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	230/-
33	تندرستی کے [illegible]	200/-
34	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	500/-
35	توبہ کے کمالات	200/-
36	تیس روزے تیس عبادتیں	120/-
37	[illegible]	300/-
38	تکلیفوں کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
39	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
40	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی [illegible] کی زبانی	400/-
41	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
42	جانوروں کے انوکھے [illegible] واقعات	300/-
43	جنسی بیماریوں کا نبوی علاج اور جدید سائنس	300/-
44	جوانی کی طاقت کیسے لی جائے؟	250/-
45	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	320/-
46	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
47	جنات کی بیماریاں دور کرنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
48	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	350/-
49	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	350/-
50	جنات سے میری ملاقاتیں	300/-
51	[illegible]	150/-
52	جذبات اور خیالات کے [illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
53	[illegible]	120/-
54	حسن جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
55	حال دل	200/-
56	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
57	[illegible]	400/-
58	[illegible]	320/-
59	حیرت انگیز حافظہ [illegible]	200/-
60	[illegible] کے پہاڑ	300/-
61	[illegible] کے کرشمات	80/-
62	[illegible] کے کرشمات	60/-
63	[illegible]	450/-
64	خواتین کے حسن و جمال کے خفیہ راز	300/-
65	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
66	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
67	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
68	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-
69	خطبات عبقری (جلد پنجم)	300/-
70	خطبات عبقری (ششم)	300/-
71	خواتین کے مسائل اور [illegible]	300/-
72	خواتین کی اسلامی زندگی کے [illegible]	250/-
73	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-
74	[illegible]	350/-
75	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
76	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
77	دو انمول خزانے کے کرشمات (بڑا سائز)	200/-
78	درود و سلام کے حسین کرشمات	250
79	ڈپریشن سے نجات پانے والے	120/-
80	دائمی قبض سے چھٹکارا	200/-
81	رمضان المبارک کے بکھرے موتی	60/-
82	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	200/-
83	روحانی بیوٹی کے کرشمات	40/-
84	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-
85	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
86	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نسخے	200/-
87	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-
88	رمضان المبارک کے خاص تحفے	5/-
89	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
90	روحانیت جادو اور وہم	350/-
91	روحانی پاکیزگی	250
92	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-
93	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-
94	سورۃ بقرہ [illegible]	10/-
95	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
96	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
97	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
98	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
99	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
100	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
101	[illegible]	280/-
102	[illegible] سے زندگی آسان	10/-
103	سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے کرشمات	50/-
104	سورۃ قریش کے کرشمات	60/-
105	سورۃ کوثر کے کرشمات	60/-
106	شجرہ طیبہ قادری [illegible]	10/-
107	[illegible] بکھرے موتی [illegible]	250/-
108	شہد کے کمالات	150/-
109	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
110	[illegible] شافی علاج	250/-
111	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
112	شادی شدہ زندگی [illegible]	300/-
113	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
114	شاندار زندگی گزارنے کے چالیس اصول	250/-
115	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
116	شہید پاکستان	250/-
117	شباب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
118	صوفی ازم اور بخشش کی رات	160/-
119	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
120	صحت [illegible] اور سائنسی اصول	150/-
121	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
122	صوفی ازم اور [illegible]	180/-
123	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
124	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
125	صلوۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
126	[illegible]	350/-
127	ضدی بیماریوں کے 700 آسان ٹوٹکے	300/-
128	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
129	عورت اسلام اور جدید سائنس	350/-
130	عامل کامل بننے کے راز	200/-
131	عبقری ادویات کی شفا یابی	20/-
132	عشق اسلام اور جدید سائنس	450/-
133	ذوق تصوف	2100/-
134	[illegible] کرامات (جلد اول)	400/-
135	[illegible] کرامات (جلد دوم)	300/-
136	خوشیاں، دولت اور سکون کے وظائف	200/-
137	تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
138	تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
139	عبقری بتائے جڑی بوٹیوں کے کرشمات	200/-
140	عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے (جلد اول)	300/-
141	عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے (جلد دوم)	300/-
142	[illegible] وظائف اور آزمودہ [illegible]	280/-
143	[illegible] آزمودہ [illegible]	300/-
144	غلاف روضہ مبارک کے کرشمات	5/-
145	[illegible] کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	300/-
146	[illegible]	40/-
147	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
148	[illegible]	200/-
149	[illegible]	300/-
150	قبولیت دعا کے انوکھے واقعات	180/-
151	[illegible] سائنسی اور روحانی علاج	120/-
152	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
153	کمالات اولیاء	200/-
154	[illegible]	200/-
155	[illegible] کے کرشمات	80/-
156	[illegible] سائنسی تحقیقات	700/-
157	[illegible] روحانی قوتوں کا حصول	250/-
158	کامیاب عامل بنیے	250/-
159	کامیاب عامل بنیے کرشمات دیکھیے	250/-
160	[illegible]	2500/-
161	[illegible] سے شفا پانے کے راز	230/-
162	[illegible]	100/-
163	گردے [illegible] پتھری کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
164	خوبصورت [illegible] بال	230/-
165	گھریلو الجھنیں [illegible] تجربات	400/-
166	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
167	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
168	گھروں میں [illegible] سکون [illegible]	200/-
169	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
170	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
171	[illegible] نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
172	[illegible]	250/-
173	[illegible] آزمودہ [illegible]	10/-
174	موت کے سائنسی و روحانی [illegible]	150/-
175	[illegible]	250/-
176	مجھے شفا ملی؟	500/-
177	[illegible]	280/-
178	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
179	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
180	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
181	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
182	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	500/-
183	[illegible]	300/-
184	[illegible]	250/-
185	[illegible] اسلام اور جدید تہذیب	200/-
186	[illegible] نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
187	[illegible]	200/-
188	[illegible]	250/-
189	[illegible] کے تجربات	200/-
190	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
191	[illegible] آپ بیتیاں	150/-
192	[illegible] نوجوان	250/-
193	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	200/-
194	مشکلات کے پہاڑ [illegible] روحانی تجربات	80/-
195	مجھے وظائف سے [illegible]	300/-
196	[illegible]	40/-
197	مساج سے حسن صحت اور سکون	120/-
198	[illegible] زندگی میں [illegible]	325/-
199	ندامت کے آنسو	200/-
200	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	250/-
201	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
202	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	250/-
203	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	350/-
204	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
205	[illegible] صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
206	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
207	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
208	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-
209	ہزاروں سال پرانے طبی و روحانی بھید	350/-
210	یاقہار کے کرشمات	120/
	رواداری کتب	
211	بریلوی علماء کی رواداریاں	250/-
212	دیوبندی علماء کی رواداریاں	500/-
213	اسلاف اہل حدیث کی رواداریاں	300/-
	عبقری کتب سندھی زبان میں	
214	وضو کے تین گھونٹ پانی	10
215	غلاف روضہ مبارک	10
216	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10
217	روزگار کی پریشانی [illegible]	10
218	شجرہ طیبہ قادری [illegible]	10
219	[illegible]	10
220	روحانی غسل کے کرشمات	10
221	جنات کی بیماریاں دور کرنے کا فیصلہ کن عمل	10
222	دو انمول خزانے کے کرشمات	زیر طبع
223	[illegible] وظائف سے زندگی آسان	10
224	[illegible] آزمودہ [illegible]	10
225	سورۃ فاتحہ و اخلاص کے کرشمات	زیر طبع
226	سورۃ قریش کے کرشمات	زیر طبع
227	سورۃ کوثر کے کرشمات	زیر طبع
228	دکھ اور غم سے چھٹکارا مل گیا	زیر طبع
229	[illegible] میں عظیم بن گیا	زیر طبع
230	کامیابی کا راز آپ کے ہاتھ میں	زیر طبع
231	[illegible] کیسے بنا؟	زیر طبع
232	میری مشکلات آسان کیسے ہوئیں	زیر طبع
233	[illegible]	زیر طبع
234	میں خوشحال کیسے ہوا؟	زیر طبع
235	ایک دن میں [illegible]	زیر طبع
236	ہم نے آزمایا آپ بھی آزمائیں	زیر طبع
237	[illegible]	زیر طبع
238	روحانی جسمانی [illegible] کا راز	زیر طبع
239	[illegible] رزق دولت کا انبار	زیر طبع
240	[illegible] اور بیماری کیسے گئی؟	زیر طبع
241	[illegible] مشکلات حل	زیر طبع
242	ناممکن مسائل کا چند دنوں میں خاتمہ	زیر طبع
243	صرف تین راتوں میں [illegible]	زیر طبع
244	[illegible] خاندان اور آزمودہ [illegible]	زیر طبع
245	لاعلاج بیماریاں اور دکھوں کا خاتمہ	زیر طبع

گالیاں دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند ہے جب کہ نمبر مسلسل کھلا ہوتا ہے۔ جن کی کال مل جائے وہ مطمئن ہوجاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہوسکے وہ بدگمان ہوجاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکلیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکر مند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔ (ادارہ عبقری) ملاقات کی تفصیلات حاصل کرنے کیلئے 0322-4688313

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں [illegible] ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

ایڈیٹر کی کتابیں آپ کی نظر سے گزریں۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔